با قاعدہ تصدیق شدہ اشاعت ABC CERTIFIED بیباک صحافت کا علمبردار

Daily SAHAFAT Quetta

روزنامہ صحافت کوئٹہ

چیف ایڈیٹر ملک نعیم خان کاکڑ

صفحات 8

جلد نمبر 36 | بروز جمعرات 19 فروری 2026ء / یکم رمضان 1447ھ / قیمت 12 روپے | شمارہ نمبر 50

www.Dailysahafatquetta.com

کوئٹہ و بارکھان میں سی ٹی ڈی کی کارروائیاں، 14 دہشتگرد ہلاک

کوئٹہ کے علاقے درخشاں میں خفیہ اطلاع پر کارروائی کے دوران دہشتگردوں نے سکیورٹی فورسز پر فائرنگ کی جوابی فائرنگ میں 8 دہشتگرد ہلاک اور تین اہلکار زخمی ہوئے

بارکھان میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن میں کے دوران 6 دہشتگرد ہلاک ہوئے، دہشتگردوں کے قبضے سے بھاری مقدار میں اسلحہ و گولہ بارود بھی برآمد ہوا

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان میں انسداد دہشتگردی کے ادارے (سی ٹی ڈی) نے دو الگ الگ کارروائیوں میں مجموعی طور پر 14 دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا۔ کوئٹہ کے علاقے درخشاں میں خفیہ اطلاع پر کی گئی کارروائی کے دوران دہشت گردوں نے سکیورٹی اہلکاروں پر فائرنگ کی، جس کے نتیجے میں جوابی کارروائی میں آٹھ دہشت گرد ہلاک اور تین اہلکار زخمی ہوئے۔ ہلاک دہشت گردوں کے قبضے سے بھاری مقدار میں اسلحہ اور گولہ بارود برآمد ہوا۔ ابتدائی اطلاعات (باقی صفحہ 7 نمبر 7)

ڈونلڈ ٹرمپ کی رمضان المبارک کی آمد پر مسلمانوں کو مبارکباد

واشنگٹن (یو این اے) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے رمضان المبارک کی آمد پر دنیا بھر کے (باقی صفحہ 7 نمبر 10)

عمران خان کو عدالت لانے یا ویڈیو لنک کے ذریعے پیش کرنیکا حکم

اسلام آباد (یو این اے) اسلام آباد کی عدالت نے عمران خان کے خلاف چھ کیسز کی سماعت کی، (باقی صفحہ 7 نمبر 9)

نوابزادہ لشکری رئیسانی کی امت مسلمہ کو رمضان المبارک کی آمد کی مبارکباد

کوئٹہ (اے پی پی) ممتاز قبائلی رہنما اور سابق سینیٹر نوابزادہ حاجی میر لشکری رئیسانی نے رمضان (باقی صفحہ 7 نمبر 8)

کوئٹہ: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی لیویز فورس کی پولیس میں ضم کے بعد فورس کی کارکردگی سے متعلق جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

عوام کے جان و مال کا تحفظ ریاست کی بنیادی ذمہ داری ہے اس سلسلے میں کسی قسم کی غفلت یا کوتاہی ہرگز برداشت نہیں کی جائیگی

قانون کی بالادستی سے عوام کا اعتماد مزید مستحکم ہوگا، وزیراعلیٰ بلوچستان

پولیس کو دور جدید کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کیلئے فوری اور وسیع المدتی منصوبوں کی منظوری، صوبے بھر میں 46 نئے سب ڈویژنل پولیس افسران (ایس ڈی پی اوز) کی تعیناتی کا فیصلہ

پولیس کی استعداد کار میں اضافے کیلئے حکومت ہرممکن وسائل فراہم کریگی، پولیس رس کو پیشہ ورانہ مہارت، جدید تربیت اور جدید ٹیکنالوجی سے لیس کرنا ناگزیر ہے، میر سرفراز بگٹی کا اعلیٰ سطحی اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبے میں لیویز فورس کی پولیس میں منتقلی کے بعد فورس کی استعداد کار اور کارکردگی سے متعلق ایک اہم جائزہ اجلاس بدھ کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں محکمہ داخلہ بلوچستان کے حکام نے لیویز سے پولیس میں منتقلی کے بعد ہونے والی پیش رفت، درپیش چیلنجز اور آئندہ کے لائحہ عمل پر تفصیلی بریفنگ دی۔ اجلاس کے دوران پولیس کو دور جدید کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے لیے فوری اور وسیع المدتی منصوبوں کی منظوری دی گئی اور صوبے بھر میں 46 نئے سب ڈویژنل پولیس افسران (ایس ڈی پی اوز) کی تعیناتی کا فیصلہ کیا گیا تاکہ ضلعی اور سب ڈویژنل سطح پر پولیس کی نگرانی اور انتظامی استعداد کو مزید مؤثر بنایا جا سکے وزیراعلیٰ بلوچستان نے ڈویژنل اور ضلعی سطح پر نئے پولیس انتظامی ڈھانچے کی فوری تشکیل اور اس کے لیے درکار تمام ضروری وسائل کی فراہمی کی ہدایت کرتے ہوئے واضح کیا کہ پولیس کی استعداد کار میں اضافے کے لیے حکومت ہرممکن وسائل فراہم کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان پولیس کو معمول کے معاشرتی جرائم کے ساتھ ساتھ دہشت گردی جیسے سنگین چیلنجز کا بھی سامنا ہے، لہٰذا فورس کو پیشہ ورانہ مہارت، جدید تربیت اور جدید ٹیکنالوجی (باقی صفحہ 7 نمبر 11)

پاک بنگلہ دیش وسیع تعاون کے مواقع موجود ہیں، احسن اقبال

دونوں ممالک کے درمیان خصوصاً تعلیم کے شعبے میں اشتراک بڑھ رہا ہے

ڈھاکا (یو این اے) وفاقی وزیر منصوبہ بندی احسن اقبال نے کہا ہے کہ پاکستان اور بنگلا دیش کے درمیان تعاون کے وسیع مواقع موجود ہیں۔ ڈھاکا کے ساتھ یونیورسٹی میں تقریب سے خطاب کرتے ہوئے احسن اقبال کا کہنا تھا کہ دونوں ممالک کے درمیان خصوصاً تعلیم کے (باقی صفحہ 7 نمبر 17)

ماہ رمضان ہمیں صبر، تقویٰ اور بھائی چارے کا درس دیتا ہے، سرفراز بگٹی

اللہ تعالیٰ اس بابرکت ماہ کے صدقے ہماری سرزمین بلوچستان اور پاکستان میں امن، خوشحالی اور استحکام عطا فرمائے

رب کریم ہمارے روزے، عبادات اور دعائیں اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے اور ہمیں دکھی انسانیت کی خدمت کی توفیق عطا کرے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پوری امت مسلمہ کو ماہ رمضان کی آمد پر دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ رمضان المبارک رحمتوں، برکتوں اور مغفرت کا مقدس مہینہ ہے جو ہمیں صبر، تقویٰ، ایثار اور بھائی چارے کا درس دیتا ہے انہوں نے اپنے پیغام میں کہا کہ اللہ تعالیٰ اس بابرکت ماہ کے صدقے ہماری سرزمین بلوچستان اور پاکستان میں امن، خوشحالی اور استحکام عطا فرمائے۔ وزیراعلیٰ نے دعا کی (باقی صفحہ 7 نمبر 18)

چیئرپرسن بی آئی ایس پی سینیٹر روبینہ خالد کا رمضان پر مستحق خواتین کیلئے بڑا اعلان

اسلام آباد (بیورو چیف) چیئرپرسن بینظیر انکم سپورٹ پروگرام سینیٹر روبینہ خالد کی زیر صدارت آج بی آئی ایس پی ہیڈکوارٹرز، اسلام آباد میں لائیو ای۔ کچہری کا انعقاد کیا گیا۔ ای۔ کچہری کے انعقاد کا بنیادی مقصد عوام کی آواز براہ راست سننا، ان کے مسائل سے آگاہی (باقی صفحہ 7 نمبر 14)

ورکرز ویلفیئر فنڈ کا ایم آئی ایس اور موبائل ایپ کا افتتاح

مالی نظم و ضبط کو مضبوط بنایا جا رہا ہے اور وسائل کے مؤثر استعمال کو یقینی بنایا جا رہا ہے تاکہ اصلاحات پائیدار بنیادوں پر استوار رہیں

آخر میں معزز مہمان خصوصی وفاقی وزیر چوہدری سالک حسین، وفاقی سیکرٹری ندیم اسلم چوہدری اور دیگر ڈائریکٹرز کو شیلڈز پیش کی گئیں

اسلام آباد (بیورو چیف) ورکرز ویلفیئر فنڈ کی جانب سے مینجمنٹ انفارمیشن سسٹم (MIS) اور موبائل ایپلیکیشن کی باوقار افتتاحی تقریب منعقد ہوئی۔ تقریب کے مہمان خصوصی وفاقی وزیر برائے سمندر پار پاکستانیز اور انسانی وسائل کی ترقی چوہدری سالک حسین تھے وفاقی سیکرٹری ندیم اسلم چوہدری، سیکرٹری ورکرز ویلفیئر فنڈ ذوالفقار احمد، ممبر پنجاب اسمبلی محسن ایوب، میڈیا نمائندگان، اسلام آباد چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری (باقی صفحہ 7 نمبر 16)

وفاقی وزیر چوہدری سالک حسین ورکرز ویلفیئر فنڈ کے مینجمنٹ انفارمیشن سسٹم اور موبائل ایپلیکیشن کا افتتاح کر رہے ہیں

رمضان المبارک کا مہینہ محبت اور اخوت کا مہینہ ہے، مذہبی جماعتیں

کوئٹہ (اے این این) مذہبی جماعتوں کے رہنماؤں نے کہا ہے کہ رمضان المبارک کا مہینہ محبت اور اخوت کا مہینہ ہے اس مہینے میں بحیثیت مسلمان ہم نے دنیا و آخرت کی کامیابی حاصل کرنے کے لیے اللہ (باقی صفحہ 7 نمبر 15)

پی ایس ایل میں شامل نئی فرنچائز سے متعلق تنازعات کھل کر سامنے آگئے

پی ایس ایل سیزن 11 کے آغاز سے قبل ہی بیچ چوراہے پر ہنڈیا پھوٹ گئی

لاہور (یو این اے) پاکستان سپر لیگ میں شامل کی جانے والی نئی فرنچائز سیالکوٹ اسٹالینز کے حوالے سے تنازعات کھل کر سامنے آ گئے، پی ایس ایل سیزن 11 کے آغاز سے قبل ہی بیچ چوراہے پر ہنڈیا پھوٹ گئی۔ فرنچائز کے 76 فیصد شیئرز کا قانونی (باقی صفحہ 7 نمبر 19)

رمضان کا چاند نظر آ گیا، پاکستان میں آج پہلا روزہ ہوگا

پشاور (یو این اے) رمضان کا چاند نظر آ گیا ہے اور کل 19 فروری کو پاکستان میں پہلا روزہ ہوگا۔ چیئرمین مرکزی رویت ہلال کمیٹی مولانا عبدالخبیر آزاد نے (باقی صفحہ 7 نمبر 20)

گوادر کے عوامی مسائل کے حل کیلئے ہر فورم پر آواز اٹھاؤں گا، ہدایت الرحمٰن

بلوچستان کے عوام مسائل کے گرداب و دلدل میں پھنسے ہوئے ہیں، رکن صوبائی اسمبلی

کوئٹہ (یو این اے) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا کہ گوادر میں عوامی مسائل کے حل کیلئے ہر فورم پر ہر وقت آواز اٹھاؤنگا دو سال پورے ہوگئے ہر مہینے گوادر کے عوام کے سامنے احتساب کیلئے پیش کیا علاقے کے معتبر (باقی صفحہ 7 نمبر 26)

پاکستان افغانستان میں دہشتگردوں کیخلاف کارروائی کرسکتا ہے، خواجہ آصف

پاکستان کا اسرائیل کیساتھ سفارتی تعلقات قائم کرنے کا کوئی ارادہ نہیں، مستقبل میں فلسطینی عوام کو اگر ایک آزاد ملک مل جاتا ہے تو پھر یہ معاملہ زیر غور آ سکتا ہے

مئی 2025 میں بھارت اور پاکستان کے درمیان مسلح تصادم کے بعد دونوں ممالک کے درمیان براہِ راست یا بالواسطہ رابطہ نہیں ہوا، وزیر دفاع

کوئٹہ (مانیٹرنگ ڈیسک) وزیر دفاع خواجہ آصف نے واضح کیا ہے کہ پاکستان افغانستان میں دہشتگردوں کے خلاف فضائی کارروائی کرنے میں ہچکچاہٹ محسوس نہیں کریگا۔ فرانس 24 کو دیے انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ پاکستان کا اسرائیل کے ساتھ سفارتی تعلقات قائم کرنے کا کوئی ارادہ نہیں۔ انہوں نے کہا کہ مستقبل میں فلسطینی عوام کو اگر ایک آزاد ملک مل جاتا ہے تو پھر یہ معاملہ زیرغور آ سکتا ہے۔ خواجہ آصف نے بھارت پر الزام عائد کیا کہ وہ پاکستان کے خلاف پراکسی وار چلا رہا ہے۔ نئی دہلی، کابل اور شدت پسند تنظیمیں ایک ہی پیج پر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ (باقی صفحہ 7 نمبر 25)

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے رکن صوبائی اسمبلی مولانا نوراللہ ملاقات کر رہے ہیں

افغان ٹرانزٹ ٹریڈ، پھنسے کارگو کو دوبارہ برآمد کی اجازت مل گئی

سامان کی منتقلی مکمل قواعد و ضوابط کے ساتھ ہوگی، ایف بی آر

گوادر (یو این اے) فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) نے افغان ٹرانزٹ ٹریڈ کے وہ کارگو جنہیں چمن اور کوئٹہ پر روکا گیا تھا، دوبارہ کراچی اور گوادر کی بندرگاہوں سے (باقی صفحہ 7 نمبر 24)

ٹیکس محتسب تنزانیہ کے وفد کا وفاقی محتسب سیکرٹریٹ کا دورہ

وفاقی محتسب غریب آدمی کی عدالت کے طور پر سامنے آیا ہے، اعجاز احمد قریشی

اسلام آباد (اے این این) وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے کہا ہے کہ عوامی شکایات کے جلد از جلد ازالے کی مسلسل کوششوں کے باعث وفاقی محتسب کا ادارہ ایک غریب آدمی (باقی صفحہ 7 نمبر 23)

وزیراعلیٰ کے پی کا عمران خان کی رہائی کیلئے فورس بنانے کا اعلان

پہلے تیاری کرینگے پھر لڑائی کرینگے، عمران خان جس کو ذمہ داری دینگے اس کو اس فورس کی کمانڈ دینگے، وزیراعلیٰ کے پی

اسلام آباد (اے این این) وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا سہیل آفریدی نے بانی چیئرمین پاکستان تحریک انصاف عمران خان کی رہائی کے لیے فورس بنانے کا اعلان کر دیا۔ سپریم کورٹ (باقی صفحہ 7 نمبر 22)

میری اور علیمہ خان کی کیا اوقات ہے؟ بانی کی رہائی کے بعد سامنے آ جائیگا، علی امین

میں نے بانی کی بہنوں کے سامنے ہاتھ جوڑ کر اپیل کی تھی کہ خدارا باہمی اختلافات ختم کیے جائیں

اسلام آباد (یو این پی) سابق وزیراعلیٰ کے پی علی امین گنڈاپور نے کہا ہے کہ میری اور علیمہ خان کی کیا اوقات ہے؟ بانی کی رہائی کے بعد سامنے آ جائے گا۔ ایک انٹرویو میں (باقی صفحہ 7 نمبر 21)

قلات ریاست نے رضاکارانہ طور پر پاکستان میں شمولیت اختیار کی، ظہور بلیدی

1948 میں قلات، مکران، خاران اور لسبیلہ پاکستان میں شامل ہوئے، صوبائی وزیر

کوئٹہ (یو این اے) صوبائی وزیر پلاننگ اینڈ ڈیولپمنٹ ظہور بلیدی نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر اپنے بیان میں کہا ہے کہ تاریخ واضح ہے اور اسے غلط بیانی (باقی صفحہ 7 نمبر 28)

مقدس مہینہ ہمیں اخوت، رواداری اور ایثار کا درس دیتا ہے، زرک مندوخیل

کوئٹہ (اے این این) رکن بلوچستان اسمبلی شیخ زرک خان مندوخیل نے رمضان المبارک کی آمد پر اہل صوبہ کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا ہے کہ یہ مقدس مہینہ ہمیں اخوت، رو (باقی صفحہ 7 نمبر 27)

کوئٹہ: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سول سروس اکیڈمی سے تربیت مکمل کرنے والے اسسٹنٹ کمشنرز اور سیکشن آفیسرز کو سرٹیفکیٹ دے رہے ہیں

وفاقی محتسب کا مقصد عوام کو جلد انصاف کی فراہمی ہے، غلام سرور بروہی

کچھ سالوں میں وفاقی محتسب میں ہزاروں کیسز رجسٹرڈ ہوئے

کوئٹہ (اے پی پی) ریجنل ہیڈ وفاقی محتسب کوئٹہ غلام سرور بروہی نے کہا ہے کہ وفاقی محتسب کا مقصد عوام کی خدمت اور انہیں جلد انصاف کی فراہمی ہے۔ حالیہ کچھ سالوں میں وفاقی محتسب میں ہزاروں کیسز کا رجسٹرڈ ہونے خوش قسمتی کی بات یہ ہے کہ وفاقی (باقی صفحہ 7 نمبر 29)

عدم اعتماد صرف ملا سکتا ہے، مقابلہ کرنا بھی جانتا ہوں، صدر مملکت

ہمیں وزارتوں اور اختیارات کی بجائے خدمت کی سیاست کرنا ہوگی، پیپلز پارٹی کا مفاد پاکستان ہے

لاہور (یو این اے) صدر مملکت آصف علی زرداری کی پیپلز پارٹی پنجاب کے رہنماؤں سے ملاقات کی اندرونی کہانی سامنے آ گئی۔ ذرائع کے مطابق صدر مملکت آصف علی زرداری نے پارٹی رہنماؤں سے ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ یہ بات سب یاد رکھیں (باقی صفحہ 7 نمبر 13)

بقیہ 1 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

152 روپے فی کلو جبکہ پرچون قیمت 157 روپے فی کلو، بیکری آئٹمز میں سادہ بڑی ڈبل روٹی 170 روپے، میٹھی بڑی ڈبل روٹی 180 روپے، سادہ چھوٹی ڈبل روٹی 100 روپے، میٹھی چھوٹی ڈبل روٹی 110 روپے رسک (پاپے) 380 روپے فی کلو بسکٹ (مکس) 800 روپے فی کلو فروٹ کیک (450 گرام) 400 روپے، سادہ کیک (450 گرام) 350 روپے۔ گوشت اور دیگر اشیاء میں مٹن (چھوٹا گوشت) 2000 روپے فی کلو، بیف (بڑا گوشت) ہڈی والا 1050 روپے فی کلو بغیر ہڈی والا 1200 روپے فی کلو، نان/روٹی (310 گرام) 40 روپے فی عدد (ڈبل روٹی بنانے پر پابندی) تازہ مکس دودھ (گائے بھینس) ڈیری فارم قیمت 185 روپے فی لیٹر مکس دودھ پرچون قیمت 200 روپے فی لیٹر، خالص گائے کا دودھ ڈیری فارم قیمت 135 روپے فی لیٹر، خالص گائے کا دودھ پرچون قیمت 150 روپے فی لیٹر، دہی 200 روپے فی کلو اسکے علاوہ مرغی کا گوشت، انڈے، پھل اور سبزیوں کے نرخ مارکیٹ کمیٹی کی طرف سے روزانہ کی بنیاد پر طے ہونگے۔ نوٹیفکیشن کے مطابق تمام دکانداروں کو قیمتوں کی فہرست نمایاں مقام پر آویزاں کرنا لازمی ہوگا جبکہ مقررہ نرخوں سے زیادہ قیمت وصول کرنے یا کم وزن دینے والوں کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے گی ضلعی انتظامیہ نے شہریوں سے بھی اپیل کی ہے کہ گرانفروشی کی صورت میں متعلقہ حکام کو اطلاع دیں تاکہ فوری کارروائی عمل میں لائی جا سکے

بقیہ 2 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

ستھرائی کے موثر انتظامات، اور سیکیورٹی کے فول پروف اقدامات یقینی بنائے جائیں تاکہ شہریوں کو بہترین سہولیات میسر آسکیں۔ ضلعی انتظامیہ رمضان المبارک میں عوام کو ہر ممکن سہولت فراہم کرنے کے لیے متحرک ہے

بقیہ 3 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

(ٹرانسمیشن اینڈ گرڈز) انجینئر عادل عزیز، پراجیکٹ ڈائریکٹر (جی ایس سی) عبدالسلام مینگل، سپرنٹنڈنگ انجینئر (جی ایس او) سرکل غلام فاروق جکرانی، ایکسین (ٹی اینڈ جی) اسد ترین، ایکسین (ٹی ایل) علی احمد جلبی، ایکسین (ٹی اینڈ آئی) عبید اللہ، ایکسین (پروٹیکشن) محمد کاشف، ایڈیشنل ایکسین (ٹی اینڈ جی) عبدالحفیظ کے علاوہ کیسکو کے دیگر افسران بھی شریک تھے۔ چیف ایگزیکٹو آفیسر کیسکو کی خصوصی ہدایات پر کیسکو کے شعبہ گرڈ سسٹم کنسٹرکشن (جی ایس سی) نے کوئٹہ میں نئے 132KV ہزار گنجی گرڈ اسٹیشن کی تعمیر کا کام مکمل کرلیا۔ ہزارگنجی اور اس سے ملحقہ علاقوں کے صارفین کی مشکلات کو مدنظر رکھتے ہوئے کیسکو نے یہ منصوبہ 2023 میں شروع کردیا گیا اور فروری 2026 میں مکمل کرلیا گیا جسے کیسکو نے اپنے ذاتی ترقیاتی فنڈز سے پایہ تکمیل تک پہنچایا ہے۔ اس منصوبہ پر مجموعی طور پر 971 ملین روپے لاگت آئی ہے۔ منصوبہ کی تکمیل میں ایک نئے گرڈ اسٹیشن کی تعمیر کے ساتھ ساتھ 40 ایم وی اے استعداد کار والے 2 پاور ٹرانسفارمرز جبکہ 12 عدد کنٹرول پینل کے علاوہ ایک کلومیٹر نئے 132Kv ڈبل سرکٹ ٹرانسمیشن لائن بچھانے، کنٹرول روم اور رہائشی کوارٹرز کی تعمیر کا کام بھی شامل ہیں۔ کیسکو کے شعبہ گرڈ سسٹم کنسٹرکشن (جی ایس سی) کے انجینئرز اور فنی عملہ پر مشتمل ٹیم نے اس منصوبہ پر کام شروع کرکے مختصر مدت میں مکمل کیا جو کہ ایک نمایاں ریکارڈ ہے۔ ہزارگنجی میں نئے 132kv گرڈ اسٹیشن کا قیام یہاں کے عوام کا ایک دیرینہ مطالبہ بھی تھا۔ نئے 132kv گرڈ اسٹیشن کی تکمیل کے بعد اب 132kv سریاب گرڈ اسٹیشن اور انڈسٹریل گرڈ اسٹیشن کے کچھ فیڈروں کی شفٹنگ اور انٹرلنک کرکے ان فیڈروں کو نئے ہزارگنجی گرڈ اسٹیشن سے منسلک کیا جائے گا جس کے بعد ان فیڈروں سے ملحقہ علاقوں کے تمام صارفین کو مستحکم وولٹیج کے ساتھ بجلی کی مسلسل فراہمی کو یقینی بنانے میں مدد ملے گی۔ بعد ازاں چیف ایگزیکٹو آفیسر کیسکو انجینئر یوسف شاہ خان نے نئے گرڈ اسٹیشن کے کنٹرول روم، رہائشی کوارٹرز، سوئچ یارڈ اور مختلف حصوں کا بھی معائنہ کیا اور انہوں نے شجر کاری مہم کے تحت گرڈ اسٹیشن کے احاطے میں پودا بھی

بقیہ 4 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

سیلز ٹیکس آن سروسز (BSTS) ایکٹ 2015 کے تیسرے شیڈول، ترمیم شدہ فنانس ایکٹ 2025 کے تحت ٹریول ایجنٹس کی جانب فضائی ٹکٹوں کے اجراء پر فی ٹکٹ 100 روپے ٹیکس مقرر ہے۔ تمام متعلقہ سروس پرووائیڈرز پر لازم ہے کہ وہ مقررہ شرح کے مطابق ٹیکس کی ادائیگی یقینی بنائیں اور بروقت اپنی ٹیکس ریٹرنز جمع کرائیں۔ اتھارٹی نے خبردار کیا ہے کہ غیر رجسٹرڈ رہنے، ٹیکس واجبات ادا نہ کرنے یا بروقت ریٹرن جمع نہ کرانے کی صورت میں بی ایس ٹی ایس ایکٹ 2015 کے تحت جرمانے اور قانونی کارروائی عمل میں لائی جا سکتی ہے۔ بی آر اے نے ٹریول ایجنٹس کو ہدایت کی ہے کہ وہ ٹیکس قوانین کی مکمل پیروی کریں تاکہ جرمانوں اور قانونی پیچیدگیوں سے بچا جا سکے

بقیہ 5 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

منصوبوں پر خصوصی توجہ مرکوز کی جائے گی۔ چیف سیکرٹری نے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل سے عوام کی معیار زندگی بہتر ہو جائے گی

بقیہ 6 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

جائے دور دراز علاقوں سے آئے ہوئے مریضوں کا بروقت علاج کیا جائے ان کی داد رسی کی جائے تاکہ مریضوں کو مشکلات نہ ہو۔ انہوں نے کہا کہ ہسپتال میں طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے بھرپور اقدامات کیے جائیں گے انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر قوم کے مسیحا ہے وہ اپنے قومی فریضہ کو ایمانداری سے ادا کریں اور مریضوں کی بروقت علاج کریں تاکہ مریضوں کو کسی بھی مشکلات کا سامنا نہ ہو انہوں نے کہا محکمہ صحت کو جدید خطوط پر استوار کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ صحت مند معاشرے کے قیام کے لیے بھرپور اقدامات کریں گے

بقیہ 7 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

اسکول ورگ۔ گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول ورگ اور گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول کرکنہ شامل ہیں معائنے کے دوران اسسٹنٹ کنٹرولر نے تمام مراکز کا تفصیلی معائنہ کرتے ہوئے تمام امتحانی عملے کو ہدایات دیتے ہوئے کہا کہ امتحانی عمل کے دوران کسی بھی کوتاہی کی کوئی گنجائش نہیں خاص کر نقل کرتے ہوئے اگر کوئی امیدوار پکڑا گیا تو امیدوار اور امتحانی عملے کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی نقل ایک ناسور ہے اور اس ناسور کا جڑ سے خاتمہ حکومت بلوچستان کے وژن میں شامل ہے اس ناسور کا خاتمہ کرکے ایک روشن مستقبل کی بنیاد کا تہیہ کر رکھا ہے بلوچستان میں علم کی روشنی پھیلا کر بلوچستان کو ترقی کی راہ پر گامزن کیا

بقیہ 8 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

تاجران خضدار کے صدر حافظ حمید اللہ مینگل، ڈپٹی مینجر خضدار جمیل قادر زہری، اسپورٹس آفیسر خضدار رقیہ عبید، کی بلڈر عبداللطیف شاہوانی ایوب بلوچ اور دیگر معزز شخصیات سمیت کثیر تعداد میں خواتین اور شہری موجود تھے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر خضدار عبدالرزاق ساسولی نے کہا کہ خضدار کی خواتین میں بے پناہ صلاحیت اور ہنر موجود ہے۔ حکومت کی جانب سے انہیں معاشی میدان میں آگے بڑھانے کے لیئے یہ ویمن بزنس فورم ایک اہم پلیٹ فارم فراہم کرے گا۔ یہ فورم نہ صرف کاروباری مواقع پیدا کرے گا بلکہ خواتین کو بااختیار بنانے میں بھی کلیدی کردار ادا کرے گا۔ پرامن، صاف ستھرے اور باپردہ ماحول میں خواتین کی ترقی کو یقینی بنانا اہم پیش رفت ہے۔ ویمن ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ کی مینیجر روبینہ کریم شاہوانی نے اپنے خطاب میں کہا کہ یہ فورم بلوچستان میں خواتین کی معاشی خودمختاری کی طرف ایک سنگ میل ہے۔ ہمارا محکمہ خواتین کی ہنرمندی، تربیت اور کاروباری مواقع فراہم کرنے کے لیئے مسلسل کوشاں ہے۔ یہ فورم خواتین کو ایک محفوظ جگہ دے گا جہاں وہ اپنے کاروبار کو وسعت دے سکیں گی، دوسری خواتین سے سیکھ سکیں گی اور اپنی مصنوعات کو مارکیٹ تک پہنچا سکیں گی۔ ہم اسے مزید موثر بنانے کے لیئے تربیتی پروگرامز اور سپورٹ سسٹم بھی متعارف کروائیں گے۔ انجمن تاجران خضدار کے صدر حافظ حمید اللہ مینگل نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ تاجر برادری خواتین کے کاروبار کی ہمیشہ حمایت کرتی رہی ہے۔ یہ ویمن بزنس فورم خضدار کی معیشت کو مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کرے گا۔ ہم انجمن تاجران خضدار کی جانب سے خواتین کاروباریوں کو ہر ممکن تعاون فراہم کریں گے، چاہے وہ مارکیٹ تک رسائی ہو یا دیگر سہولیات۔ یہ قدم علاقائی سطح پر کاروبار کی ترقی اور روزگار کے نئے مواقع پیدا کرے گا۔ ڈپٹی مینجر خضدار جمیل قادر زہری نے کہا کہ مقامی حکومت خواتین کی ترقی اور بااختیاری کے لیئے پرعزم ہے۔ یہ فورم شہری خواتین کے لیئے ایک نئی امید کی کرن ہے۔ یہ نہ صرف معاشی بلکہ سماجی تبدیلی کا بھی سبب بنے گا۔ یہ ویمن بزنس فورم خضدار کی خواتین کیلئے ایک اہم پلیٹ فارم ثابت ہوگا، جو انہیں معاشی طور پر خود مختار بنانے کے ساتھ ساتھ علاقائی ترقی میں بھی حصہ ڈالے گا۔ تقریب کے شرکاء نے اس اقدام کی تعریف کی اور امید ظاہر کی کہ یہ فورم جلد ہی کامیابی کی نئی منزلیں طے کرے گا

بقیہ 9 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

اور تجاویز پیش کیے۔ اس موقع پر ڈی سی کوہلو عظیم جان دمڑ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کھلی کچہری کے انعقاد کا مقصد عوامی مسائل کو براہ راست سننا، ان کی نشاندہی کرنا اور ان کے فوری حل کے لیے موثر اقدامات اٹھانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ تعلیم و صحت کے شعبوں میں بہتری کے لیے متحرک ہے اور متعدد عملی اقدامات کیے جا چکے ہیں، جبکہ مزید اصلاحات بھی عمل میں لائی جا رہی ہیں۔ انہوں نے متعلقہ محکموں کے افسران کو ہدایت کی کہ شہریوں کی شکایات کے ازالے کے لیے بروقت کارروائی کو یقینی بنایا جائے اور پیش کردہ تجاویز پر سنجیدگی سے عملدرآمد کیا جائے۔ ڈپٹی کمشنر نے علاقائی عمائدین اور شہریوں سے اپیل کی کہ وہ تعلیمی اداروں اور مراکز صحت میں سہولیات کی فراہمی اور عملے کی حاضری کی باقاعدہ نگرانی کریں اور کسی بھی کوتاہی کی صورت میں فوری طور پر ضلعی انتظامیہ کو آگاہ کریں۔ کھلی کچہری کے اختتام پر شہریوں نے ضلعی انتظامیہ کے اس اقدام کو سراہا۔ کھلی کچہری میں اسسٹنٹ کمشنر کوہلو کیپٹن (ر) کبیر مزاری، ڈی ایچ او ڈاکٹر شیر زمان مری، ایم ایس ڈاکٹر اصغر مری، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر جعفر خان زرکون، ڈسٹرکٹ آفیسر ایجوکیشن حفیظ اللہ مری، ڈی ایس ایم پی پی ایچ آئی مجیب کاکڑ، ڈسٹرکٹ فاریسٹ آفیسر جان محمد کاکڑ، ایس ڈی پی او غوث بخش، سپرٹینڈنٹ ڈی سی آفس حاجی سیف اللہ خان مری سمیت مختلف سرکاری محکموں کے سربراہان نے شرکت کی ہے

بقیہ 10 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

بڑے نالوں کو فوری طور پر صاف کیا جائے تاکہ برساتی پانی کا بہاؤ مکمل طور پر بحال رہے اور بارشوں کے باعث کسی بھی قسم کی رکاوٹ یا شہری مسائل پیدا نہ ہوں۔ انہوں نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ عوام کو درپیش مشکلات کے ازالے کے لیے متحرک ہے اور شہر کے مختلف علاقوں میں نکاسی آب کے نظام کو بہتر بنانے کے لیے موثر اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ متعلقہ اداروں کو ہدایت کی گئی ہے کہ صفائی کے عمل کی مسلسل نگرانی کو یقینی بنایا جائے تاکہ شہریوں کو کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے

بقیہ 11 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

پی ایس کی تنصیب سے اُن علاقوں میں گیس پریشر بحال ہوگا جو طویل عرصے سے کم پریشر کا شکار تھے۔ یونٹ ذمہ داران نے اس کار خیر میں تعاون کرنے والے تمام حضرات کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ جمعیت علماء اسلام بلاتفریق عوامی خدمت پر یقین رکھتی ہے

بقیہ 12 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

چمن میں صرف دعوے ہو رہے ہیں کوئی عملی کام یا اقدام نہیں ہو رہا ہے یہاں تک کہ اوست محمد میں اور تو کچھ نہیں پینے کے پانی سے بھی شہری محروم ہیں ایک نا اہل ایکسین بیٹھے ہیں جنہوں نے دسمبر فروری جنوری میں پانی شہریوں کو نہ دے سکا وہ جون جولائی میں شہریوں کو پیاسا مارے گا میڈم فریدہ قاسم نے کہا کہ منتخب نمائندوں نے اپنی تعریف کے لیے فیس بکیوں کو پال رکھا جو صرف تعریف کرنے کے لیے فیس بک پر تعریف کرتے ہیں انہیں شہری مسائل نظر نہیں آرہے ہیں انہوں نے مطالبہ کیا کہ موجودہ ایکسین کو تبدیل کرکے کسی اچھے ایکسین کو تعینات کیا جائے تاکہ وہ شہریوں کو پانی دے

بقیہ 13 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

کے روبرو اپنے تحفظات اور شواہد پیش کریں۔ ڈپٹی کمشنر کیپٹن (ر) ذوالفقار علی کرار نے فرداً فرداً تمام امیدواروں کی شکایات تحمل مزاجی سے سنیں اور جمع کرائے گئے دستاویزی ثبوتوں کا باریک بینی سے معائنہ کیا۔ انہوں نے واضح کیا کہ شفافیت اور میرٹ کی بالادستی کو ہر صورت یقینی بنایا جائے گا اور کسی بھی امیدوار کے ساتھ ناانصافی ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ تمام اعتراضات کا فیصلہ مکمل غیر جانبداری اور قواعد و ضوابط کے مطابق کیا جائے تاکہ حق دار کو اس کا حق مل سکے اور محکمہ تعلیم میں بھرتیوں کا عمل صاف، شفاف اور میرٹ پر مبنی رہے۔ ڈپٹی کمشنر نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ ضلعی انتظامیہ عوام کے حقوق کے تحفظ کے لیے ہر ممکن اقدامات جاری رکھے گی اور کسی بھی قسم کی بے ضابطگی یا اقربا پروری کی شکایات پر فوری کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ اجلاس کے اختتام پر فیصلہ کیا گیا کہ تمام کیسز کا تفصیلی جائزہ لے کر ضابطے کے مطابق سفارشات مرتب کی جائیں گی تاکہ بھرتیوں کے عمل پر عوام کا اعتماد بحال رہے اور تعلیمی نظام مزید مضبوط ہو سکے

NOTICE INVITING TENDER

The Executive Engineer Public Health Engineering Division Dera Bugti invites Sealed tenders/Bids from the firms/contractors for the following work approved in PSDP 2025-26. Tender Fee 1500/- and Bid security 2 % for each work. Time limit three months.

S#	NAME OF WORK	Qty	APP. COST(M)
1.	CONSTRUCTION OF SOLAR WATER SUPPLY SCHEME KILLI GUL MUHAMMAD BAIKER DISTRICT DERA BUGTI.TSE-252602977193	1-Job	7356528
2.	SUPPLY OF PIPE LINE FOR WATER SUPPLY SCHEME KILLI GUL MUHAMMAD BAIKER DISTRICT DERA BUGTI. TSE-252602977253	1-Job	2543221

Procurement will be finalized as per B-PPRA Rules and regulations, the firm must have valid registration with Pakistan Engineering Council in relevant category and relevant discipline who have renewal for the year 2024-25 and registered with tax authorities i.e. BRA, NTN & Sales Tax Department active filers where applicable who are on ATL of FBR. The bidder must have completed 03 assignment of similar nature of work and turnover of previous years showing financial capacity of the firm. For supply of pipes only manufacturers firms can participate. ISO 9001:2015, ISO 14001:201, ISO 45001:2018 ,PSQCA Certificate, Product Conformance Certificate, ISO 4427, DIN 8074/75, ASTM F714 , BS EN 12201 , List of machinery HDPE Pipes, Pipe testing methods and protocols and Lab Equipment The tender fee must be deposited in head of account **C - 02721 – 02726** through Green challan in any National Bank of Pakistan. **METHOD OF PROCUREMENT:** Single Stage, One envelope procedure. **BIDDING DOCUMENTS / TENDER DOCUMENTS:** Can be downloaded from B-PPRA Website or on Production of Tender Fee and Tender documents cost Rs: 1500/- for each work. **(i) ISSUANCE**: The tender form will be issued to bidders after publication of notice in newspapers from the presentation of requisite documents i.e tender fee (Non-refundable). Bid security / earnest money mentioned above, original valid Engineering Council Certificate in relevant / required category, registration with BRA income tax certificate (NTN) etc. **(ii) SUBMISSION**: Last date for submission of bids **06-03-2026 at 12:00 PM.** **(iii) OPENING**: The sealed bids will be opened on **06-03-2026 at 01:00 PM.** **(iv)Place of issuance, submission Inquiries and opening will be: ADDRESS:** Office of the XEN PHE Division Dera Bugti. Telephone No. 0835 – 410533/ 0835 – 410433 E-Mail DB4023@bppra.gob.pk

Other terms and conditions are attached with tender documents.

EXECUTIVE ENGINEER
Public Health Engineering
Division Dera Bugti

PRQ No.3827/18-02-2026

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت ABC CERTIFIED بیباک صحافت کا علمبردار
Daily SAHAFAT Quetta
روزنامہ صحافت کوئٹہ
چیف ایڈیٹر ملک نعیم خان کاکڑ
صفحات 8

کوئٹہ، اشیاء ضروریہ کی قیمتوں کے نئے نرخ مقرر کردیئے گئے

بیسن (پاکستانی) 300 روپے فی کلو، بیسن (ایرانی) 250 روپے فی کلو، چینی تھوک قیمت 152 روپے فی کلو جبکہ پرچون قیمت 157 روپے فی کلو، بیکری آئٹمز میں سادہ بڑی ڈبل روٹی 170 روپے، میٹھی بڑی ڈبل روٹی 180 روپے مقرر

چھوٹا گوشت 2000 روپے فی کلو، بڑا گوشت ہڈی والا 1050 روپے فی کلو، بغیر ہڈی والا 1200 روپے فی کلو، دودھ تازہ 40 روپے فی عدد (310 گرام) مکس دودھ (گائے بھینس) ڈیری فارم قیمت 185 روپے فی لیٹر مقرر

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر و چیئرمین ڈسٹرکٹ پرائس کنٹرول کمیٹی کی جانب سے ضلع کوئٹہ میں اشیاء ضروریہ کی قیمتوں کے لیے نیا نوٹیفکیشن جاری کر دیا گیا ہے [illegible] (باقی صفحہ 2 نمبر 1)

زیارت، ڈپٹی کمشنر عبدالقدوس اچکزئی کو 2026 کا کیلنڈر پیش کیا جا رہا ہے

ٹریول ایجنٹس فوری طور پر بی آر اے کیساتھ اپنی رجسٹریشن مکمل کریں

ہر ٹیکس پیئر کی ریٹرن مقررہ وقت کے اندر جمع کرائیں، بلوچستان ریونیو اتھارٹی

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان ریونیو اتھارٹی (بی آر اے) [illegible] (باقی صفحہ 2 نمبر 4)

چیف ایگزیکٹو آفیسر کیسکو [illegible] گرڈ اسٹیشن کا افتتاح

کوئٹہ (پ ر) [illegible] 132kv [illegible] (باقی صفحہ 2 نمبر 3)

ماہ رمضان عوام کو سستی اشیاء کی فراہمی یقینی بنائی جائے، مہراللہ بادینی

ضلعی انتظامیہ کی جانب سے کوئٹہ کے مختلف علاقوں میں رمضان سستا بازاروں کا انعقاد کیا جائے گا تاکہ شہریوں کو ریلیف فراہم کیا جا سکے، ڈپٹی کمشنر کوئٹہ

رمضان المبارک میں اشیاء خوردونوش کی قیمتوں کی سخت نگرانی، صفائی ستھرائی کے مؤثر انتظامات، اور سکیورٹی کے فول پروف اقدامات یقینی بنائے جائیں

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی [illegible] (باقی صفحہ 2 نمبر 2)

کوئٹہ، آئی جی پولیس بلوچستان پولیس ٹریننگ کالج میں پاسنگ آؤٹ پریڈ کے موقع پر [illegible] تقسیم کر رہے ہیں

تمام منصوبوں کی بروقت تکمیل یقینی بنائی جائے، چیف سیکرٹری بلوچستان

صوبائی حکومت عوام کی فلاح و بہبود اور معاشی ترقی کیلئے پرعزم ہے، اور ان منصوبوں سے نہ صرف بنیادی سہولیات میں اضافہ ہوگا بلکہ صوبے کا مجموعی منظرنامہ بدل جائیگا، شکیل قادر خان

صوبائی حکومت نے بلوچستان ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے ذریعے 1663 نئے سکول کھولے جس کے باعث بچوں کے اندراج میں اضافہ ہوا ہے اور 1 لاکھ سے زائد بچوں نے ان سکولوں میں داخلہ لیا ہے

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان [illegible] (باقی صفحہ 2 نمبر 5)

غیر حاضر ملازمین کی تنخواہوں سے کٹوتی کی جائے گی، عبدالرزاق ساسولی

ہسپتال میں صفائی کا نظام مزید بہتر بنایا جائے اور مریضوں کو بروقت علاج کیا جائے

خضدار (خ ن) [illegible] (باقی صفحہ 2 نمبر 26)

حضرت بلاول شاہ نورانی کا سالانہ عرس، میلہ کا انعقاد [illegible]

وڈھ (خ ن) [illegible] 2026 [illegible] (باقی صفحہ 2 نمبر 25)

غیر حاضر ملازمین کی تنخواہوں سے کٹوتی کی جائیگی، عبدالقدوس اچکزئی

ڈاکٹر اور دیگر اسٹاف کی غیر حاضری کو ہرگز برداشت نہیں کریں گے

زیارت (خ ن) ڈپٹی کمشنر زیارت عبدالقدوس اچکزئی [illegible] (باقی صفحہ 2 نمبر 6)

امتحانی عمل کے دوران کسی بھی کوتاہی کی کوئی گنجائش نہیں، عبدالسلام ترین

موسیٰ خیل (خ ن) [illegible] (باقی صفحہ 2 نمبر 7)

کھلی کچہری کے انعقاد کا مقصد عوامی مسائل کو فوری حل کرنا ہے، نقیب کاکڑ

صوبائی سطح کے مسائل اعلیٰ حکام تک پہنچانے کیلئے باقاعدہ رپورٹ ارسال کی جائے گی

[illegible] (باقی صفحہ 2 نمبر 27)

رمضان المبارک میں گیس کی بلاتعطل فراہمی یقینی بنائی جائے، کاشف حیدری

عوام گیس کی شدید بحران اور غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کی وجہ سے ذہنی اور معاشی مشکلات کا شکار ہیں، رمضان میں گیس بندش اور لوڈشیڈنگ سے سنگین مسائل پیدا ہوسکتے ہیں

کیسکو اور سوئی سدرن گیس کمپنی کے حکام اپنی کوتاہیوں کو فوری طور پر دور کریں اور بوسیدہ انفراسٹرکچر کی مرمت رمضان سے قبل مکمل کریں

کوئٹہ (یو این اے) مرکزی تنظیم تاجران بلوچستان کے ترجمان کاشف حیدری نے کہا ہے کہ رمضان المبارک کے مقدس مہینے کے دوران کوئٹہ سمیت صوبے بھر میں بجلی اور گیس کی بلاتعطل فراہمی ہر صورت یقینی بنائی جائے۔ انہوں نے زور دیا کہ سحری، افطار اور عبادات کے اوقات میں بنیادی سہولیات کی عدم دستیابی ناقابل قبول ہے۔ کاشف حیدری نے کہا کہ عوام پہلے ہی گیس کے شدید بحران اور غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کی وجہ سے ذہنی اور معاشی مشکلات کا شکار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ رمضان کے دوران گیس کی بندش اور بجلی کی لوڈشیڈنگ سے سنگین مسائل پیدا ہوسکتے ہیں، اور اس لیے ضروری ہے کہ کیسکو اور سوئی سدرن گیس کمپنی کے حکام اپنی فنی کوتاہیوں کو فوری طور پر دور کریں اور بوسیدہ انفراسٹرکچر کی مرمت (باقی صفحہ 2 نمبر 28)

خضدار، خواتین کی معاشی خودانحصاری، وویمن بزنس فورم کا قیام

فورم ایک صاف ستھرا، باپردہ اور خواتین کے لیے محفوظ ماحول میں قائم کیا گیا ہے

خضدار (خ ن) [illegible] پہلی بار کاروباری اور خود انحصار خواتین کے لیے "ویمن بزنس فورم" کا باقاعدہ قیام عمل میں لایا گیا ہے۔ یہ فورم ایک صاف ستھرا، باپردہ اور خواتین کے لیے محفوظ ماحول میں قائم کیا گیا ہے، جہاں [illegible] ہوئی، جس میں ڈپٹی کمشنر خضدار عبدالرزاق ساسولی نے فیتہ کاٹ کر باقاعدہ افتتاح کیا۔ تقریب میں ویمن ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ خضدار کی منیجر روبینہ کریم شاہوانی، انجمن (باقی صفحہ 2 نمبر 8)

رمضان المبارک امن، اخوت اور صبر و درگزر کا درس دیتا ہے، عبدالرحمان رفیق

رمضان المبارک ہمیں اس بات کا پیغام دیتا ہے کہ ہم اپنے آس پاس بسنے والے غریب، نادار، یتیم اور مستحق افراد کا خاص خیال رکھیں

مخیر اور صاحب استطاعت حضرات پر لازم ہے کہ وہ ضرورت مندوں کی مدد کریں تاکہ کوئی بھی فرد بھوک اور افلاس کا شکار نہ رہے

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علما اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر شیخ الحدیث مولانا عبدالرحمن رفیق، سیکرٹری جنرل حاجی عین اللہ شمس، سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد، ڈپٹی جنرل سیکرٹری حاجی بشیر احمد کاکڑ، سیکرٹری مالیات حاجی صالح محمد نورزئی، سالار مولوی علی جان، مفتی رضا خان، حاجی ظفر اللہ کاکڑ، میر سرفراز شاہوانی، میر حشمت لہڑی، سیٹھ اجمل بازئی، مولوی سید سعداللہ آغا، مولوی نقیب اللہ ملاخیل اور دیگر رہنماں نے اپنے مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ ماہ رمضان المبارک امن، اخوت، صبر، برداشت، عفو و درگزر اور ایثار کا درس دیتا ہے۔ رمضان المبارک ہمیں اس بات کا پیغام دیتا ہے کہ ہم اپنے آس پاس بسنے والے غریب، نادار، یتیم اور مستحق افراد کا خاص خیال رکھیں۔ مخیر اور صاحب استطاعت حضرات پر لازم ہے کہ وہ ضرورت مندوں کی (باقی صفحہ 2 نمبر 24)

سردار منظور احمد خان کاکڑ فلم اور ٹی وی کے نامور اداکار سید عمران شاہ اور صرافہ بازار کے تاجر رہنما محمد یاسین کے ہمراہ۔

تمام بڑے نالوں کو فوری طور پر صاف کیا جائے، ڈپٹی کمشنر کوئٹہ

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی نے سمنگلی روڈ اور سریاب گرد و نواح میں نالوں کا تفصیلی دورہ کیا۔ دورے کے دوران انہوں نے برساتی نالوں کی صفائی کے کام کا جائزہ لیا اور متعلقہ حکام کو ضروری ہدایات جاری کیں۔ ڈپٹی کمشنر نے صفا کوئٹہ کو ہدایت کی کہ تمام (باقی صفحہ 2 نمبر 10)

ضلعی انتظامیہ تعلیم وصحت کے شعبوں میں بہتری کیلئے متحرک ہے، عظیم جان دمڑ

کھلی کچہری کے انعقاد کا مقصد عوامی مسائل کو براہ راست سننا اور ان کے فوری حل کیلئے اقدامات اٹھانا ہے

کوہلو (خ ن) ڈی سی کوہلو عظیم جان دمڑ کے زیر صدارت ضلعی انتظامیہ کی جانب سے ڈپٹی کمشنر آفس میں کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا، کھلی کچہری میں قبائلی عمائدین، سماجی شخصیات اور شہریوں کی بڑی تعداد نے شرکت کرکے اپنے مسائل اور تجاویز پیش کیں۔ جہاں ڈپٹی کمشنر نے شہریوں سے انتظامی امور، تعلیم، صحت، پینے کے صاف پانی، سڑکوں کی حالت، بجلی اور دیگر بنیادی سہولیات سے متعلق درپیش مسائل تفصیل سے دریافت کیے۔ شرکاء نے تعلیمی اداروں میں اساتذہ کی کمی، مراکز صحت میں ادویات کی دستیابی، عملے کی حاضری اور دیگر انتظامی امور سے متعلق اپنی آراء (باقی صفحہ 2 نمبر 9)

کوئٹہ چمن شاہراہ پر بھتہ خوری، عوام کی جان و مال غیر محفوظ

کوئٹہ (یو این اے) افغان قومی موومنٹ نے کوئٹہ چمن شاہراہ پر دن دہاڑے بھتہ خوری کے بڑھتے ہوئے واقعات کی شدید مذمت کرتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ شاہراہ کو محفوظ بنایا جائے۔ بیان کے مطابق قلعہ عبداللہ کے مقام پر نجی ملیشیا شہریوں، مسافروں، ٹرانسپورٹرز، (باقی صفحہ 2 نمبر 23)

کوئٹہ، سریاب روڈ کیچی بیگ کے رہائشی لکھمیر خان شاہوانی اور دیگر پریس کانفرنس کر رہے ہیں

گراں فروشی اور ذخیرہ اندوزی برداشت نہیں کی جائیگی، عبداللہ کھوسہ

بارکھان شہر اور رکنی شہر میں پورے ماہ صیام کے دوران سستا بازار قائم کیا جائے گا

بارکھان (خ ن) ڈپٹی کمشنر و چیئرمین ڈسٹرکٹ پرائس کنٹرول کمیٹی عبداللہ کھوسہ کی زیر صدارت ایک اہم اور تفصیلی اجلاس منعقد ہوا، جس میں انجمن تاجران کے عہدیداران، مختلف بازاروں کے نمائندگان اور دیگر دکانداروں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ اجلاس کا مقصد ماہ صیام کے دوران اشیائے خوردونوش کی قیمتوں کو کنٹرول میں رکھنا اور عوام کو زیادہ سے زیادہ ر (باقی صفحہ 2 نمبر 22)

اوستہ محمد میں پینے کے پانی کا بحران، شہری بنیادی سہولت سے محروم

اوستہ محمد (یو این اے) شہریوں کو پانی جیسی سہولت بھی میسر صرف دعوے ہو رہے ہیں کہ ترقیاتی عمل تیز ہے فیس بک پر تعریفیں ہو رہی ہیں شہریوں کے بنیادی حقوق نہیں مل رہے۔ فریدہ قاسم بلوچ تفصیلات کے مطابق پاکستان مسلم لیگ ن خواتین ونگ نصیرآباد کی سرگرم رکن میڈم فریدہ قاسم بلوچ نے کہا کہ حکومت بلو (باقی صفحہ 2 نمبر 12)

شفافیت اور میرٹ کی بالادستی کو ہر صورت یقینی بنایا جائے گا، ذوالفقار علی کرار

ضلعی انتظامیہ عوام کے حقوق کے تحفظ کے لیے ہر ممکن اقدامات جاری رکھے گی

نصیرآباد (خ ن) ڈپٹی کمشنر نصیرآباد کیپٹن (ر) ذوالفقار علی کرار کی زیر صدارت محکمہ تعلیم میں فیز فور کے تحت اساتذہ کی تعیناتی کے عمل پر سامنے آنے والے اعتراضات کے جائزے کے لیے اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں مختلف آسامیوں پر تعینات کیے گئے اساتذہ کے خلاف امیدواروں کی جانب سے دائرکردہ اعتراضات کو باقاعدہ سنا گیا اور متعلقہ ریکارڈ کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر عبدالحفیظ کھوسہ، عمرانہ انجم عبدالوحد سومرو سمیت دیگر متعلقہ افسران اور کمیٹی کے اراکین شریک تھے۔ اس موقع پر اعتراض کنندگان کو موقع فراہم کیا گیا کہ وہ کمیٹی (باقی صفحہ 2 نمبر 13)

پٹرول و ڈیزل قیمتوں میں اضافہ، رمضان میں عوام پر مہنگائی کا بوجھ بڑھ گیا

اوستہ محمد (یو این اے) جمعیت علما اسلام کے سپریم کونسل کے ممبر نصیرآباد کے قائد مولانا عبداللہ جنگ نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ حکومت نے ماہ رمضان کا تحفہ عوام کو پٹرول ڈیزل بم گرا کر دیا ہے ایک ظلم کی انتہا ہے کہ پٹرول ڈیزل کی قیمت بڑھنے سے ٹرانسپورٹ کے کرایوں میں اضافہ ہوگیا اور گڈز والوں نے بھی کرایوں (باقی صفحہ 2 نمبر 14)

حکومت کھیلوں کے فروغ کیلئے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے، نعمت اللہ رند

جعفرآباد میں بھی اسپورٹس انفراسٹرکچر کو مضبوط بنانے کیلئے عملی اقدامات جاری ہیں

جعفرآباد (خ ن) ڈسٹرکٹ سپورٹس آفیسر جعفرآباد نعمت اللہ رند نے کہا ہے کہ حکومت بلوچستان کے احکامات کی روشنی میں سیکرٹری سپورٹس اینڈ یوتھ افیئرز دورا بلوچ اور ڈائریکٹر جنرل اسپورٹس ڈاکٹر یاسر خان بازئی کی ہدایات پر ضلع جعفرآباد میں کھیلوں کے شعبے کو مزید فعال اور مؤثر بنانے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں تاکہ نوجوان نسل کو مثبت سرگر (باقی صفحہ 2 نمبر 17)

موسمیاتی تبدیلی سے نمٹنے کا واحد مؤثر حل شجرکاری ہے، خالد خان

ضلع جعفرآباد میں شجرکاری مہم کو کامیابی سے ہمکنار کرنے کیلئے بھرپور اقدامات کیے جا رہے ہیں

جعفرآباد (خ ن) ڈپٹی کمشنر جعفرآباد خالد خان نے کہا ہے کہ موسمیاتی تبدیلی کے بڑھتے ہوئے اثرات سے نمٹنے کا واحد مؤثر حل شجرکاری ہے، درخت لگانے سے نہ صرف ماحولیاتی آلودگی میں کمی لائی جا سکتی ہے بلکہ موسمیاتی تبدیلیوں کے مضر اثرات سے بھی تحفظ حاصل کیا جا سکتا ہے اور صاف ستھرے ماحول کی فراہمی کو یقینی بنایا جا سکتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں (باقی صفحہ 2 نمبر 21)

ٹی بی ایس کی تنصیب سے گیس پریشر کی کمی کا مسئلہ حل ہوگا، مولانا جمعہ خان

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علماء اسلام ابوالکلام آزاد محلہ آباد یوتھ ونگ اسٹاف کے امیر مولانا جمعہ خان وزیری اور مسلم اتحاد فلاحی کمیٹی کی مشترکہ کاوشوں سے گزشتہ روز نئے ٹی بی ایس کا افتتاح کیا گیا۔ اس موقع پر جمعیت علماء اسلام کے دیگر ذمہ داران کے علاوہ اللہ دوست ایڈووکیٹ اور مفتی عالم گل بھی شریک تھے۔ نئے ٹی (باقی صفحہ 2 نمبر 11)

کوئٹہ میں روزہ کا اعلان ہوتے ہی شہر کی رونقیں بحال ہوگئی ہیں خریداری کرتے ہوئے شہریوں کا رش

نیشنل بینک انتظامیہ پارلیمنٹ اور سپریم کورٹ کی توہین کر رہی ہے: ظفر صادق

کوئٹہ (سٹاف رپورٹر) پنشنرز ایکشن کمیٹی نیشنل بینک آف پاکستان کے سیکرٹری جنرل ظفر صادق نے کہا ہے کہ نیشنل بینک انتظامیہ سالانہ بجٹ انگریز پہ پارلیمنٹ اور سپریم کورٹ کے فیصلے پر عمل نہ کر کے توہین پارلیمنٹ اور توہین عدالت کی مرتکب ہو رہی ہے، لہٰذا بینک انتظامیہ (باقی صفحہ 2 نمبر 15)

تعلیم کے شعبے میں بہتری حکومت کی اولین ترجیح ہے، صلاح الدین نورزئی

سکولوں میں اضافی کمروں کی تعمیر کیلئے 14 گرلز بوائز سکولوں کیلئے چیکس جاری کیے گئے ہیں

نصیرآباد (خ ن) کمشنر نصیرآباد ڈویژن صلاح الدین نورزئی نے بلوچستان بھر میں سے سب سے پہلے نصیرآباد ڈویژن کو ضلع جعفرآباد کیلئے پی ٹی ایس ایم سی پروگرام کے تحت ضلع کے 14 گرلز اور بوائز پرائمری اسکولوں میں اضافی کمروں کی تعمیر کے لیے متعلقہ اسکولز کے پی ٹی ایس ایم سیز میں چیکس تقسیم کر دیے۔ چیکس تقسیم کرنے کی تقریب میں ڈپٹی کمشنر جعفرآباد خالد خان (باقی صفحہ 2 نمبر 16)

رمضان المبارک قربانی اور ایثار کا مہینہ ہے، نعمت اللہ ظہیر

ماہ رمضان ہمیں مساوات، ہمدردی اور بھائی چارے کا درس دیتا ہے ہمیں اپنے اردگرد موجود محتاج، مساکین اور غربا کا خصوصی خیال رکھنا چاہیے

رمضان صرف عبادات کا نہیں بلکہ دوسروں کی تکلیف دور کرنے، بھوکوں کو کھانا کھلانے اور ضرورت مندوں کا سہارا بننے کا مہینہ بھی ہے

کوئٹہ (یو این اے) خدمت خلق فاؤنڈیشن انٹرنیشنل کے چیئرمین، صدارتی تمغہ امتیاز یافتہ، معروف عالمی سماجی شخصیت نعمت اللہ ظہیر نے رمضان المبارک کی آمد پر پوری امت مسلمہ کو دلی مبارکباد پیش کی ہے۔ اپنے اخباری بیان میں انہوں نے کہا کہ رمضان المبارک صبر، ایثار، تقویٰ اور غریبوں کی مدد کا مہینہ ہے، جو ہمیں مساوات، ہمدردی اور بھائی چارے کا درس دیتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس بابرکت مہینے میں ہمیں اپنے اردگرد موجود محتاج، مساکین اور غربا کا خصوصی خیال رکھنا چاہیے، کیونکہ رمضان صرف عبادات کا نہیں بلکہ دوسروں کی تکلیف دور کرنے، بھوکوں کو کھانا کھلانے اور ضرورت مندوں کا سہارا بننے کا مہینہ بھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ خدمت خلق فاؤنڈیشن انٹرنیشنل ہر سال کی طرح اس رمضان بھی مستحق خاندانوں میں را (باقی صفحہ 2 نمبر 20)

ضلعی پرائس کنٹرول کمیٹی کوئٹہ نے اشیاء خوردونوش کے نئے نرخ مقرر کردیئے

جلیبی فی کلو 550 روپے، آلو پکوڑا فی کلو 530 روپے، مکس پکوڑا فی کلو 530 روپے مقرر

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ و چیئرمین ڈسٹرکٹ پرائس کنٹرول کمیٹی نے رمضان المبارک 2026ء کے دوران عوام کو ریلیف فراہم کرنے کے لیے ضلع کوئٹہ اور کینٹونمنٹ حدود میں مختلف اشیائے خورد و نوش کے سرکاری نرخ مقرر کر دیے ہیں، جو فوری طور پر نافذ العمل ہوں گے اور آئندہ احکامات تک برقرار رہیں گے اس سلسلے میں جلیبی فی کلو 550 روپے، آلو پکوڑا فی کلو 530 روپے، مکس پکوڑا فی کلو 530 روپے، سموسہ آلو 30 روپے فی عدد، سموسہ قیمہ 10 روپے فی عدد، چکن پکوڑی بڑی 120 روپے فی عدد، چکن پکوڑی چھوٹی 100 روپے فی عدد، ہوٹل پراٹھا 40 روپے فی عدد، دودھ والی چائے (200 ملی لیٹر کپ) 70 روپے، پھینی پیکٹ (250 گرام) 180 رو (باقی صفحہ 2 نمبر 19)

رمضان کے مقدس مہینے میں عوام کو ہر ممکن ریلیف فراہم کیا جائے، منصور علی شاہ

رمضان کے مقدس مہینے میں عوام کو ہر ممکن ریلیف فراہم کیا جائے اور اشیاء ضروریہ کے نرخوں میں مناسب کمی کو یقینی بنایا جائے

سرکاری نرخنامے پر سختی سے عملدرآمد کیا جائے اور تمام دکانوں پر نمایاں طور پر ریٹ لسٹ آویزاں کی جائے، اسسٹنٹ کمشنر سبی

سبی (خ ن) اسسٹنٹ کمشنر سبی منصور علی شاہ کی صدارت میں پرائس کنٹرول کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں انجمن تاجران کے نمائندگان سمیت کریانہ، دودھ، دہی، گوشت مرغی اور چھوٹا بڑا گوشت فروشوں سمیت دیگر متعلقہ افراد نے شرکت کی۔ اجلاس میں ماہ رمضان المبارک کے پیش نظر اشیائے خوردونوش کی قیمتوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اسسٹنٹ کمشنر نے تاجروں کو ہدایت کی کہ رمضان کے مقدس مہینے میں عوام کو ہر ممکن ریلیف فراہم کیا جائے اور اشیاء ضروریہ کے نرخوں میں مناسب کمی کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے واضح کیا کہ سرکاری نرخنامے پر سختی سے عملدرآمد کیا جائے اور تمام دکانوں پر نمایاں طور پر ریٹ لسٹ آویزاں کی جائے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ ذخیرہ اندوزی، منافع خوری اور سرکاری نرخنامے کی خلاف ور (باقی صفحہ 2 نمبر 18)

کوئٹہ، صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی قومی مالیاتی کمیشن کے سب کمیٹی کی تیاریوں سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

اسسٹنٹ کمشنر سبی منصور علی شاہ منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

Daily SAHAFAT Quetta

روزنامہ

صحافت

کوئٹہ

پبلشر ملک نعیم خان کاکڑ نے سعید پرنٹنگ پریس مشن روڈ کوئٹہ سے چھپوا کر دفتر روزنامہ صحافت کوئٹہ فلیٹ نمبر 8 بائی پلازہ منان چوک کوئٹہ سے شائع کیا۔

فون نمبر: 081-2828822 فیکس نمبر: 03337887770 اسلام آباد بیورو آفس نمبر:
712 فرسٹ فلور کشمیر کمرشل ہاؤس آبپارہ مارکیٹ اسلام آباد فون نمبر: 051-2603196
E-Mail Address: dailysahafat.quetta@gmail.com

خواتین کو معاشی طور پر خودمختار بنانا اولین ترجیح

صوبائی وزیر برائے پبلک ہیلتھ انجینئرنگ بلوچستان سردار عبدالرحمٰن خان کھیتران نے کہا ہے کہ بارکھان کی خواتین کو معاشی طور پر خودمختار بنانے اور انہیں بااختیار بنانے کے لیے ہر ممکن عملی اقدامات کر رہی ہے۔خواتین کو تعلیم کے ساتھ ساتھ مختلف شعبہ ہائے زندگی میں ہنر مند ہونا ایک مضبوط اور ترقی یافتہ معاشرے کی بنیادی ضمانت ہے۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے بارکھان میں ایم بیسی پیپلز پبلک آف چائنہ کے تعاون سے خواتین کے لیے کچن گارڈننگ پروگرام کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔صوبائی وزیر نے کہا کہ کچن گارڈننگ نہ صرف گھریلو سطح پر غذائی ضروریات پوری کرنے میں معاون ثابت ہوگی بلکہ خواتین کو معاشی استحکام کی جانب بھی گامزن کرے گی۔انہوں نے کہا کہ موجودہ حالات میں غذائی خودکفالت وقت کی اہم ضرورت ہے،اور اس طرح کے منصوبے دیہی معیشت کو مضبوط بنانے میں کلیدی کردار ادا کرتے ہیں۔تقریب کے دوران صوبائی وزیر کے خصوصی تعاون اور سردارزادہ اورنگزیب کھیتران کی جانب سے فراہم کردہ وسائل کے تحت علاقے کی خواتین میں 200 کچن گارڈننگ کٹس تقسیم کی گئیں۔ان کٹس میں مختلف اقسام کے معیاری سبزیوں کے بیج اور ضروری زرعی اوزار شامل تھے تاکہ خواتین اپنے گھروں میں باقاعدہ سبزیوں کی کاشت کا آغاز کر سکیں۔سردار عبدالرحمن کھیتران نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بارکھان میں خواتین کی فلاح و بہبود، تعلیم اور ہنر مندی کے فروغ کے لیے ایسے ہی عملی اقدامات کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا تاکہ انہیں معاشی اور سماجی طور پر بااختیار بنایا جاسکے

بنگالی عوام کا انتخابی مینڈیٹ

ضرار چوہان

ماہ صیام سے قبل بنگلہ دیش میں نئے وزیراعظم طارق رحمٰن اور انکی کابینہ سامنے اجائے گی۔سعودی عرب، برطانیہ، ناروے، جرمن، اسٹریلیا، چین، ترکی اور پاکستان سمیت کئی ممالک سے صدور وزرائے اعظم اور حکومتی زعما ڈھاکہ میں حلف برادری ایونٹ کا حصہ بنیں گے۔ 12 فروری 2026 کو عام انتخابات میں بنگالی عوام نے کمال کر دیا، طویل عرصے بعد ہونے والے ازادانہ ماحول میں بنگلہ دیش کی اکثریت نے خالدہ ضیا کی بنگلہ دیش نیشلسٹ پارٹی (بی این پی) کے حق میں ووٹ کاسٹ کئے۔ اسمان نے یہ نظارہ بھی دیکھا وہ بی این پی جسے بھارت نواز ''حسینہ واجد'' نے دبائے رکھا اور ایک خاص ''جادوئی انتخابات'' میں ہر بار ہرایا جاتا رہا وہی جماعت ازاد الیکشن میں سب سے بڑی عوامی قوت بن کر سامنے ائی۔ انتخابی رزلٹ کے بعد بنگلہ دیش نیشلسٹ پارٹی اور اس کے اتحادیوں کو حکومت سازی میں کسی رکاوٹ کا سامنا نہیں کرنا پڑا۔ایوان کی دوسری بڑی پارٹی جماعت اسلامی اور اس کا الائنس تھا، یہ وہی جماعت اسلامی ہے جسے پاکستان سے "محبت" کی سزا دی گئی۔ حسینہ واجد نے جماعت سے وابستہ "بزوں" کو چن چن کر یکطرفہ عدالتی فیصلوں کے ذریعے پھانسی کے دار تک پہنچایا چونکہ بنگالی حکومت پر بھارت کا سایہ بان تھا لہذا پاکستان دشمنی کا جادو سر پہ چڑھ کر امریت اور مخالفت کی فصل بوتا رہا پھر اسمان نے 5 اگست 2024 کا وہ منظر بھی دیکھا جب حسینہ واجد کے لیے اقتدار کا سورج غروب ہوا اور بنگلہ دیش کی زمین تنگ ہوگئی۔عوامی غیض وغضب کا الاؤ روشن تھا اور "حسینہ" کو فرار ہو کر اپنے "اقا" کی سرزمین بھارت پر پناہ کے لیے جانا پڑا، احسان دانش یاد اگئے۔ اجاؤ گے اک روز جو حالات کی زد میں ہو جائے گا معلوم خدا ہے کہ نہیں ہے بنگال کی مقامی کورٹ حسینہ واجد کے جرم پر انہیں پھانسی کی سزا دے چکی۔نئی حکومت کے سربراہ کا ابتدائی اعلان ''پہلے بنگلہ دیش پھر پڑوسی ممالک''خوشی ہے کہ بنگلہ دیش پھر سے اس ڈگر پر چلنے کو تیار ہے جس کا خواب عرصے سے دیکھا گیا۔بنگلہ دیشی الیکشن میں ان صاحبان اختیار کے لیے سبق موجود جو اپنے اقتدار کو حرف اخر سمجھتے ہیں۔ یاد رکھیں جب عوامی رائے کا رخ جبرا موڑنے کی کوشش سے اپ مصنوعی تاج محل تو قائم کرسکتے ہیں مگر رعایا کے دل فتح نہیں کر سکتے۔ وہ تاج محل رعایا کے لیے قابل قبول نہیں ہوتے۔ جب بھی عزت، تکریم اور تحریم کی عوامی بارش ہوتی ہے تو وہ غرور، طاقت، گھمنڈ اور جاہ وحشمت کے محل نظر نہیں اتے، مجید امجد نے درست کہا تھا!! سیل رواں پر ایک تھپیڑے کی دیر تھی تخت وکلاہ وتاج کے سب سلسلے گئے پانچ اگست 2024 کو ایک بڑی احتجاجی تحریک کے بعد حسینہ واجد کی حکومت کا تختہ الٹ دیا۔ اس تحریک میں اہم کردار بنگلہ دیشی طلبا نے کیا۔ حسینہ واجد کے اقتدار کے خاتمے کے بعد نہ صرف بنگلہ دیش کو حقیقی ازادی ملی بلکہ وہاں ایک نوبل انعام یافتہ ڈاکٹر محمد یونس کی سربراہی میں عبوری حکومت قائم ہوئی اور انہی کی نگرانی میں اور 2026 میں بنگلہ دیش میں انتخابات منعقد ہوئے جس کے نتیجے میں خالدہ ضیا کے بیٹے طارق رحمان نے اکثریت لی۔ طارق رحمان، ضیا خاندان کی سیاسی وراثت میں اہم شخصیت ہیں۔ ان کی والدہ نے دو مرتبہ وزیراعظم بننے کا اعزاز حاصل کیا۔ اخری بار وہ 2001 سے 2006 تک اقتدار میں رہیں۔ ان کے والد ضیاالرحمان فوج سے سیاست میں ائے اور بنگلہ دیش کے چھٹے صدر بنے، انہیں 1981 میں قتل کر دیا گیا تھا۔ 60 سالہ طارق رحمان نے اس سیاسی خانوادے سے تعلق کی بنیاد پر جیل کی صوبتیں بھی برداشت کیں اور حکومتی عہدے بھی حاصل کئے۔ وہ 2007 میں حسینہ واجد کے دور میں کرپشن الزامات پر گرفتار ہوئے اور تقریبا 18 ماہ جیل میں گزارے۔ بعد ازاں 2008 میں رہائی کے بعد وہ لندن منتقل ہوگئے جہاں انہوں نے تقریبا 17 سال جلاوطنی میں گزارے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

افغانستان آج ڈی فیکٹو کیوں ہے؟

سعد اختر

افغانستان کی تاریخ پانچ ہزار سال پرانی ہے- یونانی جغرافیہ دانوں اور مورخین کے مطابق افغانستان کا قدیم نام ''آریانا'' تھا- یہ خراسان اور شمال مغربی ہند کے علاقوں پر مشتمل ایک وسیع ریاست تھی- وقت کے ساتھ ساتھ اس کی سرحدیں پھیلتی اور سکڑتی رہیں لیکن آریاوں کا مرکز یہی علاقے رہے- حقیقت میں یہ آریاوں کی سرزمین تھی- اسی لیے اسے آریانا کہا جاتا تھا- 9 جون 1926ء کو آریانا کو افغانستان کا نام دیا گیا- جبکہ اس سے قبل 8 اگست 1919ء کو برطانیہ سے اسے آزادی ملی- یہاں بادشاہت کا نظام قائم تھا- لیکن 17 جولائی 1973 کو نظام ختم ہونے کے بعد یہاں جمہوریت کی داغ بیل ڈالی گئی اور اس کا باقاعدہ اعلان ہوا- افغانستان میں بالکل بھی صنعت اور ریل کا نظام نہیں- یہ دنیا کی پسماندہ ترین ریاستوں میں سے ایک ہے- زبان پشتو اور مذہب اسلام ہے- تاہم دیگر مذاہب کیلوگ بھی یہاں کے مکین ہیں- اس کا رقبہ 711 مربع میل یعنی 1,840 کلومیٹر ہے- افغانستان کی وجہ سے خطے کو لامتناہی جنگ اور دہشت گردی کا سامنا ہے- جبکہ کابل اور سمرقند میں بہت سے دہشت گرد گروہ پناہ لیے ہوئے ہیں- جن میں بی ایل اے (بلوچستان لبریشن آرمی) اور ٹی ٹی پی (تحریک طالبان پاکستان) کے علاوہ القاعدہ اور داعش کے دہشت گرد شامل ہیں- افغان طالبان ان دہشت گرد تنظیموں کو نہ صرف ہر قسم کی مدد فراہم کرتے ہیں بلکہ اسلحہ کے علاوہ ان کی مالی فنڈنگ بھی کی جاتی ہے- ان دہشت گرد تنظیموں کے تربیتی کیمپ بھی یہاں واقع ہیں- جن کے تین ثبوت آئی ایس آئی اور دنیا کی تمام خفیہ ایجنسیوں کے پاس موجود ہیں- سلامتی کونسل بھی ادراک رکھتی ہے کہ پاکستان میں ہونے والی دہشت گردی کو افغانستان کی سرپرستی حاصل ہے- مختلف شواہد کی بنیاد پر آسے دہشت گردی کے واقعات سے بری الذمہ قرار نہیں دیا جاسکتا- یہ بات عجیب اور حیران کن ہے کہ افغانستان نے گزشتہ چار دہائیوں سے خطے میں استحکام کی ہر کوشش کو سبوتاژ کیا ہے اور امن کی سنجیدہ کوششوں کو نقصان پہنچایا ہے- اسی لیے حالات میں کوئی بہتری اور استقامت نہیں- کوئی سیاسی تدبر اور ترتیب بھی نظر نہیں آتی- جس طرح کی ریاست ڈیزائن کی گئی ہے آس نے ہر طرح کا ابہام پیدا کر رکھا ہے- یہاں معاشرتی ہم آہنگی کا شدید فقدان ہے- آج کا افغانستان 19 ویں صدی کے امپیریل کارٹوگرافی کی پیداوار نظر آتا ہے- اسی لیے کسی کو بھی توقع نہیں کہ افغانستان ایک قومی ریاست کے طور پر خطے یا دنیا میں اپنا کردار ادا کر سکتا ہے- ملک میں گہری نسلی، لسانی اور جغرافیائی تقسیم ہے- تاہم یہاں کے نسلی پشتون، تاجک، ہزارہ اور ازبکس حکمرانی کے لیے اکٹھے ہو گئے ہیں اور غیر ارادی طور پر ایک دوسرے کا ساتھ دینے کے پابند نظر آتے ہیں- 20 ویں صدی کے وسط کے بعد سے طالبان افغان حکومت نے مزاحمت کی راہ اپنائی ہے- جس سے تباہی پھیلی ہے اور خود کابل کی جڑیں کمزور ہوئی ہیں- افغان طالبان قومی دھارے میں شامل ہونے کی بجائے ہمیشہ معاشرتی بہبود کے خلاف سرگرم رہے اور دوسروں پر غلبہ پانے کی کوششوں میں متحرک نظر آئے- آج افغانستان انہی حالات کی وجہ سے ڈی فیکٹو ہے اور تقسیم شدہ نظر آتا ہے- اس لیے وہاں شدید شورش ہے- دنیا سے کٹ جانے کے باعث وہ ضروری سہولتوں اور تجارت سے محروم ہو چکا ہے- افغانستان کے مستقبل پر بحث کی جائے تو وہ کسی طرح بھی روشن اور تابناک نظر نہیں آتا- افغان طالبان نے خطے میں دہشت گردی کا جو بیج بویا ہے آس کی فصل بالآخر اسے ہی کاٹنی ہے- وہ اس کی بھاری قیمت بھی ادا کر رہا ہے- افغان طالبان حکومت نے اپنی سیاسی ساکھ قائم کرنی ہے، اپنی اتھارٹی کو منوانا ہے تو اپنی سوچ کے ساتھ اپنے رویے کو بھی بدلنا ہوگا- جو بڑا غیر فطری اور غیر سنجیدہ ہے- اور دنیا سے بالکل بھی ''میل'' نہیں کھاتا- افغان طالبان حکومت دنیا کو ایک لامتناہی جنگ کی طرف دھکیل رہی ہے- آس نے اگر سیاسی طور پر زندہ رہنا ہے، دنیا کے ساتھ چلنا ہے تو ''جبر'' کے طرز عمل اور اپنی فرسودہ پالیسیوں کو تبدیل کرنا ہوگا- دہشت گردی کسی مسئلے کا حل نہیں- پاکستان افغانستان میں معیشت کی بحالی چاہتا ہے- خواہش رکھتا ہے کہ افغانستان کے لوگ امن سے رہیں اور خوشحال ہوں- بے امنی پھیلانے اور دوسرے ملکوں میں دہشت گردی کرنے سے آس کے معاشی مسئلے حل نہیں ہو سکتے- مزید گھمبیر ضرور ہو سکتے ہیں- اگر افغانستان کا موجودہ ماڈل اسی طرح کام کرتا ہے- آس میں کوئی بہتری کے آثار پیدا نہیں ہوتے تو توقع نہیں کی جا سکتی کہ قوموں کی برادری میں افغانستان کوئی نام اور مقام پیدا کر سکتا ہے- پاکستان ہی نہیں، ان حالیہ دنوں میں تاجکستان پر بھی افغانستان سے چینی سائٹ پر ڈرون حملہ ہوا جس سے تین چینی انجینئروں کی ہلاکت ہوئی جبکہ نومبر 2025ء میں ایک ڈرون حملے کے دوران دو چینی کارکن مارے گئے- 18 جنوری کو بھی افغانستان سے تاجکستان کے اندر دراندازی ہوئی- دراندازی کرنے والے افغانی دہشت گرد تھے- 29 جنوری کو ایک اور واقعہ رپورٹ ہوا جس کے مطابق تاجک بارڈر پر کچھ افغانی اسمگلروں کی ہلاکت ہوئی- بعد از وقوعہ آن سے بڑی تعداد میں منشیات، اسلحہ اور دیگر سامان برآمد کیا گیا- یہ واقعات تصدیق کرتے ہیں کہ افغانستان دنیا میں کس قسم کی دہشت گردی کر رہا ہے- خاص طور پر ہمسایہ ریاستیں آس سے بالکل بھی محفوظ نہیں- افغانستان کی سرزمین دہشت گرد تنظیموں کی پناہ گاہوں میں تبدیل ہو چکی ہے- جہاں انہیں ہر طرح کی آزادی میسر اور تحفظ حاصل ہے- اقوام متحدہ کی جاری کردہ 16 ویں تجزیاتی رپورٹ میں انکشاف کیا گیا ہے کہ افغانستان میں 20 سے زیادہ علاقائی اور بین الاقوامی دہشت گرد تنظیمیں پناہ گزین ہیں جن کی سرپرستی طالبان افغان حکومت کرتی ہے- رپورٹ کے مطابق افغانستان کی سرزمین پر قریبا 13,000 غیر ملکی دہشت گرد موجود اور سرگرم ہیں- ان میں آئی ایم یو، اے کیو آئی ایس، القاعدہ، جماعت انصار اللہ اور دیگر کئی گروہ شامل ہیں-

بنگلہ دیش کے انتخابات اور سیاسی مستقبل

قیوم نظامی

بنگلہ دیش میں 2024ء میں سابق وزیراعظم حسینہ شیخ کی طویل آمرانہ پالیسیوں کے خلاف ایک احتجاجی تحریک کا آغاز ہوا جس کو یونیورسٹیوں کے نوجوان طالب علم چلا رہے تھے۔ اس پاپولر تحریک کے نتیجے میں حسینہ شیخ کو اپنا دیس چھوڑ کر بھارت فرار ہونا پڑا۔ نوبل انعام یافتہ ڈاکٹر محمد یونس نے گرامین بینک کے نام سے بنگلہ دیش کے لاکھوں خاندانوں کو چھوٹے قرضے دے کر ان کو اپنے پاؤں پر کھڑا کر دیا تھا۔ بنگلہ دیش کے معاشی ترقی اور استحکام میں گرامین بینک کا کردار انتہائی قابل ستائش رہا۔ ڈاکٹر محمد یونس کی سربراہی میں ایک عبوری حکومت قائم کی گئی۔ اس عبوری حکومت نے وسیع مشاورت کے بعد ایک نیشنل چارٹر کی منظوری دی۔ اس نیشنل چارٹر کے مطابق یہ طے پایا کہ آئین میں مناسب تبدیلیاں کی جائیں گی تاکہ پارلیمنٹ صدر اور وزیراعظم کے اختیارات میں توازن پیدا کیا جا سکے سیاسی نظام کی شفافیت کو یقینی بنایا جا سکے پارلیمانی نظام میں دو ایوانوں کی گنجائش نکالی جا سکے اور خواتین کی نشستوں میں اضافہ کیا جا سکے۔ عدلیہ کو آزاد اور مضبوط بنایا جائے، نیز یہ شرط عائد کی جائے کہ کوئی فرد دو سے زیادہ بار وزیراعظم منتخب نہیں ہو سکے گا۔ اس قومی چارٹر پر ریفرنڈم کرانے کا فیصلہ بھی کیا گیا چنانچہ انتخابات کے ساتھ ہی ریفرنڈم بھی کرایا گیا۔ 48 ملین ووٹرز نے آئینی اصلاحات کی حمایت کی جبکہ 23 ملین ووٹرز نے ان اصلاحات کی مخالفت کی۔ اس نیشنل چارٹر کو عوام کی تائید اور حمایت حاصل ہو چکی ہے۔ بنگلہ دیش کے 2026ء کے انتخابات کو ہمارے 2024ء کے انتخابات کے مقابلے میں شفاف ترین قرار دیا گیا ہے البتہ جماعت اسلامی کے اتحاد نے انتخابات میں بے ضابطگیوں کی شکایت کی ہے اور اس نے قومی اسمبلی کی 32 نشستوں پر الیکشن کمیشن کے سامنے شکایات بھی درج کرا دی ہیں۔ غیر جانبدار مبصرین کے مطابق 2026ء کے انتخابات صاف اور شفاف تھے الیکشن کمیشن نے اپنی آئینی ذمہ داریاں پوری کیں اور کسی ریاستی ادارے نے انتخابی عمل میں مداخلت نہیں کی ان شفاف انتخابات کے نتیجے میں بی این پی نے دوتہائی اکثریت حاصل کر لی ہے اس نے 299 میں سے 212 نشستیں جیت لی ہیں اب وہ اس پوزیشن میں آگئی ہے کہ دوتہائی اکثریت سے نیشنل چارٹر کے مطابق جن کی عوام نے ریفرنڈم میں منظوری دے دی ہے آئین میں ترامیم کر سکے۔ جماعت اسلامی نے 68 نشستیں حاصل کی ہیں جبکہ طلبہ اور نوجوانوں کی نئی جماعت نیشنل سٹیزن پارٹی نے چھ نشستوں پر کامیابی حاصل کی ہے اس نئی جماعت نے صرف 30 نشستوں پر اپنے امیدوار کھڑے کیے تھے۔ گزشتہ انتخابات کے مقابلے میں جماعت اسلامی کی کارکردگی بہت اچھی رہی ہے۔ حالیہ انتخابات میں 60 فیصد ووٹرز نے ووٹ کا حق استعمال کیا ہے جبکہ یہ شرح 2024ء کے انتخابات میں 42 فیصد تھی۔ خالدہ ضیا مرحومہ کے بیٹے طارق رحمان نے، جو بی این پی کے سربراہ ہیں، وزارت عظمٰی کا حلف اٹھا لیا ہے۔ طارق رحمان نے بنگلہ دیش کے عوام کا شکریہ ادا کرتے ہوئے ان کو یقین دہانی کرائی ہے کہ بی این پی اپنے انتخابی منشور پر اس کی روح کے مطابق عمل کرے گی۔ جس کے نتیجے میں سیاسی استحکام پیدا ہوگا سرمایہ کاروں کا اعتماد بحال کیا جائے گا نئی صنعتیں لگائی جائیں گی گارمنٹس انڈسٹری کو فروغ دیا جائے گا زر مبادلہ کے ذخائر میں اضافہ کیا جائے گا اور اس سلسلے میں برآمدات پر خصوصی توجہ دی جائے گی۔ حسینہ شیخ کے خلاف عوامی تحریک کے پس منظر میں بی این پی کے لیڈروں اور حکومت کو سنگین صورتحال کا سامنا کرنا پڑے گا۔ بنگلہ دیش کے عوام کو مطمئن کرنے کے لیے مہنگائی میں کمی کرنی پڑے گی بے روزگاری کا اور غربت کا خاتمہ کرنا پڑے گا اور کسانوں کو مراعات دینی پڑیں گی۔ ڈاکٹر محمد یونس کی سربراہی میں قائم ہونے والی عبوری حکومت نے پاکستان کے ساتھ اپنے تعلقات کو دوستانہ اور خوشگوار بنا لیا ہے۔ عبوری حکومت نے پاکستان سے جے ایف 17 طیارے خریدنے کے لیے بات چیت بھی کی ہے۔ امید کی جا رہی ہے کہ بی این پی کی حکومت بھی پاکستان کے ساتھ تعلقات کو اہمیت دے گی۔ اسی طرح چین کے ساتھ بھی تعلقات کو مزید مستحکم بنایا جائے گا۔ بی این پی نے اپنی جماعت کے سات ہزار اراکین کو بدعنوانی اور کرپشن کے الزامات میں پارٹی سے باہر نکال دیا تھا۔ نئی حکومت کرپشن کے سلسلے میں زیرو ٹالرنس کا مظاہرہ کرے گی۔ مستند اور معتبر شہادتوں کے مطابق 1971ء میں سقوط ڈھاکہ سے پہلے جنرل یحیٰی خان نے عوامی لیگ کے سربراہ شیخ مجیب الرحمان کو کنفیڈریشن کی تجویز پیش کی تھی جسے بھارت کی خفیہ ایجنسی را کے دباؤ کی وجہ سے مسترد کر دیا گیا تھا۔ پاکستان اور بنگلہ دیش کے درمیان اگر تعلقات مزید مستحکم اور خوشگوار ہو جائیں تو کنفیڈریشن کی تجویز پر ایک بار پھر پوری سنجیدگی کے ساتھ غور کیا جا سکتا ہے۔ دفاع اور خارجہ امور مشترکہ نظام کے تحت چلائے جا سکتے ہیں جبکہ باقی معاملات میں دونوں ملک آزادی اور خود مختاری کے ساتھ اپنے اپنے حالات کے مطابق نظم و نسق چلاتے رہیں۔ بی این پی کے لیڈروں کے ساتھ پاکستان کے تعلقات ہمیشہ خوشگوار رہے ہیں جبکہ حسینہ شیخ کے طویل ترین دور میں یہ تعلقات بہت زیادہ کشیدگی اختیار کر گئے تھے۔ اب حالات ایک بار پھر سازگار ہوئے ہیں بنگلہ دیش کی نئی حکومت کو چونکہ عوام کی تائید اور حمایت حاصل ہے اس لیے بڑے وثوق کے ساتھ یہ کہا جا سکتا ہے کہ بنگلہ دیش کا سیاسی مستقبل روشن ہوگا، عوام کے مینڈیٹ کی وجہ سے بنگلہ دیش کی نئی حکومت سیاسی اور معاشی استحکام قائم کرنے میں کامیاب ہو جائے گی اور نوجوانوں کی امیدوں اور تمناؤں کے مطابق بنگلہ دیش کو درست ٹریک پر چلا سکے گی۔ بنگلہ دیش میں 2024ء میں سابق وزیراعظم حسینہ شیخ کی طویل آمرانہ پالیسیوں کے خلاف ایک احتجاجی تحریک کا آغاز ہوا جس کو یونیورسٹیوں کے نوجوان طالب علم چلا رہے تھے۔ اس پاپولر تحریک کے نتیجے میں حسینہ شیخ کو اپنا دیس چھوڑ کر بھارت فرار ہونا پڑا۔

آبی وسائل کا تحفظ اور طلب کا موثر انتظام: پائیدار ترقی کی جانب اہم قدم

سکندر علی

پانی زندگی، معاشی پیداوار اور ماحولیاتی پائیداری کی بنیاد ہے۔ پاکستان جیسے زرعی ملک کے لیے، جو موسمیاتی تغیرات کے خطرات سے دوچار ہے، پانی ایک طرف زندگی کی علامت ہے تو دوسری جانب ایک سنگین بحران کی صورت اختیار کر چکا ہے۔ تیزی سے بڑھتی ہوئی آبادی، شہری پھیلاؤ، موسمیاتی تبدیلی، زیرِ زمین پانی کی تیزی سے کمی اور غیر مؤثر استعمال کے رجحانات نے ملک کو شدید آبی قلت کی طرف دھکیل دیا ہے۔ ایسی صورتحال میں حل صرف مہنگے بڑے منصوبوں کے ذریعے پانی کی فراہمی بڑھانے میں نہیں، بلکہ طلب کے بہتر انتظام اور موجود وسائل کے دانشمندانہ استعمال میں پوشیدہ ہے۔ گزشتہ چند دہائیوں میں پاکستان میں فی کس پانی کی دستیابی نمایاں طور پر کم ہوئی ہے، جس کے باعث ملک پانی کی قلت کے شکار ممالک میں شامل ہو چکا ہے۔ دستیاب پانی کا سب سے بڑا حصہ زرعی شعبہ استعمال کرتا ہے، جو مجموعی نکاسی کا بڑا حصہ ہے۔ گھریلو اور صنعتی شعبے بھی مجموعی طلب میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ بوسیدہ انفراسٹرکچر، پانی کے ضیاع، کمزور حکمرانی اور زیرِ زمین پانی کے غیر منظم استعمال نے مسئلے کو مزید سنگین بنا دیا ہے۔ اگر یہی رجحانات جاری رہے تو آبی قلت غذائی تحفظ، معاشی استحکام اور عوامی صحت کے لیے خطرہ بن سکتی ہے۔ اس لیے تمام شعبوں میں کارکردگی کو بہتر بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ واٹر ڈیمانڈ مینجمنٹ (WDM) ایک پائیدار اور کم لاگت حل پیش کرتی ہے۔ صرف فراہمی بڑھانے پر توجہ دینے کے بجائے یہ حکمتِ عملی پانی کے استعمال کو بہتر بنانے، نقصانات کم کرنے اور موجود وسائل سے زیادہ سے زیادہ فائدہ حاصل کرنے پر زور دیتی ہے۔ اس میں پالیسی اصلاحات، جدید ٹیکنالوجی، قیمتوں کا مؤثر نظام، ضابطہ جاتی فریم ورک اور عوامی آگاہی مہمات شامل ہوتی ہیں۔ کارکردگی میں بہتری کے ذریعے حکومتیں مہنگے منصوبوں جیسے نئے ڈیموں اور بڑے سپلائی سسٹمز پر انحصار کم کر سکتی ہیں اور طویل مدتی پائیداری کو یقینی بنا سکتی ہیں۔ مؤثر آبی انتظام کے لیے عوامی شعور بنیادی حیثیت رکھتا ہے۔ جب شہری پانی کی اصل قدر اور اس کی قلت کے خطرات سے آگاہ ہوتے ہیں تو وہ ذمہ دارانہ طرزِ استعمال اپناتے ہیں۔ تعلیمی مہمات، میڈیا کردار اور نصاب میں پانی کے تحفظ کو شامل کرنا اہم تبدیلی لا سکتا ہے۔ اسی طرح مناسب ٹیرف کا نظام بھی ضروری ہے۔ ایسا نرخ نامہ جو پانی کی فراہمی، صفائی اور تقسیم کی اصل لاگت کو ظاہر کرے، غیر ضروری استعمال کی حوصلہ شکنی کرتا ہے۔ مرحلہ وار بڑھنے والے نرخ ضرورت سے زیادہ استعمال کو کم کرتے ہوئے بنیادی ضروریات کو قابلِ برداشت رکھتے ہیں۔ درست ڈیٹا اور نگرانی کے نظام مؤثر پالیسی سازی کے لیے ناگزیر ہیں۔ گھریلو سطح پر سادہ اقدامات کے ذریعے پانی کے استعمال میں نمایاں کمی لائی جا سکتی ہے۔ کم بہاؤ والے نلکے اور شاور، ڈوئل فلش نظام، لیکج کی فوری مرمت، بارش کے پانی کو محفوظ کرنے کے نظام اور گرے واٹر کے دوبارہ استعمال جیسے اقدامات مؤثر ثابت ہوتے ہیں۔ رویوں میں تبدیلی بھی نہایت اہم ہے۔ دانت صاف کرتے وقت نل بند رکھنا، پانی کے رساؤ کو فوری درست کرنا اور غیر ضروری طور پر پائپ کے استعمال سے گریز مجموعی طور پر بڑی بچت کا سبب بن سکتے ہیں۔ زراعت پاکستان کی معیشت کی ریڑھ کی ہڈی ہے، لیکن یہی شعبہ سب سے زیادہ پانی استعمال کرتا ہے۔ جدید آبپاشی نظام پانی کی پیداواری صلاحیت بڑھانے کے لیے ضروری ہیں۔ ڈرپ اریگیشن نظام پانی کو براہ راست پودوں کی جڑوں تک پہنچاتے ہیں، جس سے بخارات اور بہاؤ کے ذریعے ہونے والا ضیاع کم ہوتا ہے۔ اسپرنکلر نظام یکساں تقسیم کو یقینی بناتے ہیں جبکہ مٹی کی نمی ماپنے والے سینسر ضرورت کے مطابق آبپاشی ممکن بناتے ہیں۔ لیزر لینڈ لیولنگ اور خشک سالی برداشت کرنے والی فصلوں کی کاشت بھی پانی کی مجموعی طلب کم کرنے میں مددگار ہیں۔ صنعتیں بھی پائیدار طریقہ کار اختیار کر کے پانی کی بچت کر سکتی ہیں۔ پیداواری عمل میں بہتری، ری سرکولیٹنگ کولنگ سسٹم، گندے پانی کی صفائی اور دوبارہ استعمال کے نظام مؤثر اقدامات ہیں۔ زیرو لیکوئڈ ڈسچارج (ZLD) جیسی جدید ٹیکنالوجیز ماحولیاتی آلودگی کو کم کر سکتی ہیں اور آبی ماحولیاتی نظام کے تحفظ میں مدد دیتی ہیں۔ موثر آبی انتظام کے لیے مضبوط حکمرانی اور ادارہ جاتی ہم آہنگی ضروری ہے۔ حکومتیں پانی بچانے والی ٹیکنالوجی کے لیے سبسڈی اور ٹیکس مراعات دے سکتی ہیں، زیرِ زمین پانی کے استعمال کو منظم کر سکتی ہیں اور ترقی پسند نرخ نافذ کر سکتی ہیں۔ انٹیگریٹڈ واٹر ریسورسز مینجمنٹ (IWRM) جیسے فریم ورک مختلف شعبوں کے درمیان ہم آہنگی کو فروغ دیتے ہیں

نئے بنگلہ دیش کا آغاز اور ''لبرلز'' کی شرارتیں

سعید آسی

بنگلہ دیش کے عوام نے نئے بنگلہ دیش کی جانب سفر کا آغاز کرتے ہوئے آج اندرا گاندھی کے دسمبر 71ء کے اس دعوے کو خلیج بنگال میں ڈبو دیا ہے کہ ''ہم نے آج دوقومی نظریہ خلیج بنگال میں ڈبو دیا ہے''۔ بنگلہ دیش کے گذشتہ ہفتے منعقد ہونے والے انتخابات کے نتیجہ میں پاکستان نواز بنگلہ دیش نیشنلسٹ پارٹی دوتہائی اکثریت سے کامیاب ہوئی اور اس کے سربراہ طارق رحمان نے نئے بنگلہ دیش کے وزیراعظم کا حلف اٹھایا تو وقت ٹی وی کا آٹھ سال قبل کا ایک لائیو ٹاک شو پھر میری آنکھوں کے سامنے آگیا جس میں ایک خاتون دانشور گل بخاری صاحبہ نے آنکھیں نچاتے ہوئے سانحہ سقوط ڈھاکہ کا سارا ملبہ پاکستان کی اسٹیبلشمنٹ پر ڈال کر یہ فقرہ چست کیا کہ پاکستان سے آزادی حاصل کر کے بنگالیوں نے مشرقی پاکستان کو بنگلہ دیش میں تبدیل کیا تھا۔ میں نے اسی لائیو ٹاک شو میں دانشور خاتون کو ٹوکا اور انہیں باور کرایا کہ بنگالیوں نے ہم سے ہرگز آزادی حاصل نہیں کی بلکہ بھارت نے مکتی باہنی کے ذریعے گھناؤنی سازش کے تحت پاکستان کو دولخت کیا تھا جسے بنگالیوں نے آج تک قبول نہیں کیا اور ان کے دل اپنے پاکستانی بھائیوں کے ساتھ ہی دھڑکتے ہیں۔ اس وقت شیخ حسینہ واجد کی حکومت نے پاکستان کے ساتھ کشیدگی انتہاء کو پہنچا رکھی تھی اور وہ پاکستان کی سلامتی کمزور کرنے کی سازشوں میں بھارت کی باقاعدہ سہولت کار بنی ہوئی تھیں۔ گل بخاری صاحبہ کو بھی اسی تناظر میں یہ کہنے کی سہولت ملی کہ بنگالیوں نے پاکستان سے آزادی حاصل کی ہے۔ انہوں نے رعونت کے ساتھ مجھے یہ طعنہ بھی دے مارا کہ اگر بنگالیوں کو پاکستان سے آزادی قبول نہیں ہوئی تو آپ انہیں پاکستان کے ساتھ دوبارہ منسلک کر کے دکھا دیں چنانچہ میں نے بھی اپنی رجائیت پسندی کا بھرپور اظہار کرتے ہوئے جوابی دعویٰ کر دیا کہ آپ خاطر جمع رکھیں۔ بہت جلد آپ کو بنگلہ دیشیوں کے دل پاکستان کے ساتھ دھڑکتے نظر آئیں گے۔ اس وقت بس صرف شرط لگانے کی کسر ہی باقی رہ گئی تھی ورنہ محترمہ خاتون دانشور نے تو پاکستان کی اسٹیبلشمنٹ کے خلاف زہر افشانی میں کوئی کسر نہیں چھوڑی تھی۔ مجھے نہیں معلوم کہ یہ محترمہ آج کل کہاں ہیں مگر آج بھارت نواز شیخ حسینہ واجد کے مظالم اور اس کی بھارت نواز پالیسیوں سے عاجز آئے بنگالیوں نے بنگلہ دیش کے نئے سفر کا آغاز کر کے حسینہ واجد ہی نہیں، ہمارے گل بخاری جیسے لبرلز کو بھی دو قومی نظریے کی حقانیت دیوار پر لکھی ہوئی دکھا دی ہے۔ مجھے یہ کہتے ہوئے کبھی عار محسوس نہیں ہوئی کہ دوقومی نظریہ متعصب ہندو کا اپنا ایجاد کردہ ہے جس نے برصغیر (متحدہ ہندوستان) کے مسلمانوں کو اتنا زچ کیا کہ وہ اپنے لیئے ایک آزاد اور خودمختار ملک تشکیل دینے پر مجبور ہوگئے۔ تشکیل پاکستان کے بعد دوقومی نظریہ یہاں نظریہ پاکستان کے قالب میں ڈھل گیا جبکہ متعصب ہندو بنیاء نے مسلمانوں کے خلاف اپنی جنونی کارروائیاں جاری رکھ کے دوقومی نظریے کو زندہ رکھا چنانچہ ہندو بنیا نے اندرا گاندھی کے دوقومی نظریہ کو خلیج بنگال میں ڈبونے کا دعویٰ خود ہی باطل ثابت کر دیا۔ سقوط ڈھاکہ کے چند ہی سال بعد بنگالی فوج نے خودساختہ بنگو بندھو شیخ مجیب الرحمان کا جو حشر کیا وہ شیخ حسینہ واجد کے لیئے مقام عبرت ہونا چاہیئے تھا جو امریکہ میں مقیم ہونے کے باعث فوجی کارروائی میں زندہ بچ جانے والی مجیب فیملی کی واحد خاتون تھیں۔ انہوں نے عبرت حاصل کرنے کے بجائے اپنے ادوار حکومت میں پاکستان کے لیئے درد دل رکھنے والے بنگالی مسلمانوں کا عرصہ حیات تنگ کرنے کی ہی ٹھانے رکھی، بالخصوص جماعت اسلامی کے لیڈران کو چن چن کر پھانسیاں دلوائیں اور بھارت نوازی میں پاکستان کی جانب دروازے بند کیئے رکھے۔ یہ مکافات عمل نہیں تو اور کیا ہے کہ اپنی جن عدالتوں کے ذریعے حسینہ واجد نے پاکستان کا دم بھرنے والے جماعت اسلامی کے لیڈران کو پھانسیاں دلوائیں انہی میں سے ایک عدالت نے انہیں بھی پھانسی کی سزا دے دی ہے چنانچہ وہ زندہ رہیں بھی تو بھارت میں جلاوطنی کے دوران اپنی باقیماندہ زندگی خوف کے عالم میں خود کو تختہ دار پر لٹکتا دیکھ کر ہی گزاریں گی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اقتصادی گورننس اصلاحات کا اغاز

حامد حسین عباسی

بین الاقوامی کریڈٹ ریٹنگ ایجنسی موڈیز نے پاکستان کے بینکنگ سیکٹر کا اوٹ لک مثبت سے مستحکم کر دیا۔ موڈیز کی اوٹ لک رپورٹ کے مطابق پاکستان کے معاشی حالات میں بتدریج بہتری ا رہی ہے، جب کہ ائندہ 12 سے 18 ماہ کے دوران بینکوں کی کارکردگی مستحکم رہنے کا امکان ہے۔ موڈیز نے 2026ء میں پاکستان کی جی ڈی پی نمو 3.5 فیصد رہنے کا اندازہ لگایا ہے پاکستان کی معیشت نے مالی سال 2026ء کی پہلی ششماہی کو مسلسل معاشی استحکام کے ساتھ مکمل کی، وزارت خزانہ کی اوٹ لک رپورٹ کے مطابق بڑے پیمانے کی صنعت کی ترقی میں بحالی، مضبوط ہوتے ہوئے زر مبادلہ کے ذخائر اور مستحکم شرح مبادلہ حاصل ہوئی۔ مسلسل ترقی کی اس رفتار کو مالی نظم و ضبط نے مزید تقویت دی، جس کے نتیجے میں مالی اور بنیادی سرپلس حاصل ہوئے، حکومت نے اقتصادی گورننس اصلاحات کا اغاز کیا جن کا مقصد اداروں میں استحکام کو رائج کرنا اور پائیدار، نجی شعبے کی قیادت میں ترقی کو ممکن بنانا ہے، زرعی شعبے نے مالی سال 2026ء کی پہلی سہ ماہی میں 2.9 فیصد نمو ریکارڈ کی، جو گزشتہ سال اسی عرصے میں 1.0 فیصد کے مقابلے میں نمایاں بہتری کو ظاہر کرتی ہے۔ اہم فصلوں (گندم کو چھوڑ کر جو ربیع کی فصل ہے) میں 0.7 فیصد کمی ریکارڈ کی گئی، جبکہ گزشتہ سال پہلی سہ ماہی میں یہ کمی 13.1 فیصد تھی، جس کی بڑی وجہ کپاس کی پیداوار میں کمی رہی۔ دیگر فصلوں میں بھی 6.4 فیصد کمی دیکھنے میں ائی، جو گزشتہ سال پہلی سہ ماہی میں 19.3 فیصد کمی کے مقابلے میں کم ہے۔ یہ کمی سبز چارے کی کم پیداوار اور پیداواری لاگت میں اضافے کے باعث ہوئی۔ مویشیوں کے شعبے نے مضبوط کارکردگی دکھاتے ہوئے 6.3 فیصد نمو حاصل کی۔ بڑے پیمانے کی صنعت نے 6.0 فیصد نمو ریکارڈ کی، جبکہ جولائی تا نومبر مالی سال 026 کے دوران انڈیکس مالی سال 2016ء کے بعد اپنی بلند ترین سطح پر پہنچ گیا۔ اس عرصے میں 16 شعبوں نے مثبت نمو دکھائی، جن میں ٹیکسٹائل، ملبوسات، غیر دھاتی معدنی مصنوعات، خوراک، مشروبات اور پیٹرولیم مصنوعات، برقی الات، اٹوموبائل اور تمباکو شامل ہیں۔ نومبر 2025ء میں ایل ایس ایم کی نمو سال بہ سال بنیاد پر 10.4 فیصد جبکہ ماہ بہ ماہ) بنیاد پر 0.2 فیصد رہی۔ مجموعی نمو میں اٹوموبائل اور پیٹرولیم مصنوعات، اور ملبوسات کے شعبے نمایاں رہے، جن کا بالترتیب 1.8 فیصد، 1.3 فیصد اور 1.2 فیصد حصہ رہا۔ جولائی تا دسمبر مالی سال 2026ء کے دوران اٹوموبائل شعبے کی کارکردگی حوصلہ افزا رہی، جسے گاڑیوں کی پیداوار میں 56.1 فیصد کے نمایاں اضافے سے تقویت ملی۔ مہنگائی بتدریج کم ہو رہی ہے۔ دسمبر 2025 میں صارف قیمت اشاریہ کی بنیاد پر سال بہ سال مہنگائی 5.6 فیصد ریکارڈ کی گئی، جو گزشتہ ماہ 6.1 فیصد اور دسمبر 2024ء میں 4.1 فیصد تھی۔ اوسطاً جولائی تا دسمبر مالی سال 2026ء کے دوران مہنگائی 5.2 فیصد رہی، جبکہ گزشتہ سال اسی عرصے میں یہ 7.2 فیصد تھی۔ اس کے ساتھ وزارت منصوبہ بندی نے اپنی ماہانہ رپورٹ جاری کی ہے جس میں بتایا گیا ہے کہ جولائی سے جنوری تک کے عرصہ میں پاکستان کی معیشت نے استحکام کی جانب سفر کو جاری رکھا ہے افراط زر پانچ اشاریہ دو فیصد پر ایا لارج سکیل مینوفیکچرنگ چھ فیصد پر چلی گئی مالیاتی کارکردگی مستحکم ہوئی اور ایف بی ار کا ریونیو 7.2 ٹریلین روپے رہا ترسیلات 197 ارب ڈالر تک پہنچ گئی، رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ پی ایس ڈی پی کے تحت 38 ارب روپے کے اخراجات کی منظوری دی گئی، اس عرصے کے دوران سی ڈی ڈبلیو پی نے 34 امور زیر غور لائے

(ادارے کا کالم نگاروں/ مضموں نگاروں کی زاتی رائے اور ان کے مندرجات سے متفق ہونا ضروری نہیں) ادارہ

نفس کی قید سے روح کی آزادی تک

تحریر حافظ اکرام اللہ

رمضان المبارک اللہ تعالیٰ کی وہ عظیم نعمت ہے جو ہر سال اہل ایمان کو روحانی تازگی اخلاقی تربیت اور فکری بیداری کا پیغام لے کر آتی ہے یہ مہینہ صرف بھوک اور پیاس برداشت کرنے کا نام نہیں بلکہ اپنے نفس کو قابو میں رکھنے اپنے کردار کو سنوارنے اور اپنی زندگی کو اسلامی اصولوں کے مطابق ڈھالنے کا عملی موقع ہے رمضان دراصل ایک مکمل تربیتی نظام ہے جو انسان کو صبر اخوت ایثار اور تقویٰ کے سانچے میں ڈھالتا ہے روزہ انسان کو صبر کا حقیقی مفہوم سکھاتا ہے جب ایک مسلمان صبح صادق سے غروب آفتاب تک حلال اور جائز چیزوں سے بھی رک جاتا ہے تو وہ اپنے نفس کو یہ پیغام دیتا ہے کہ میں اللہ کے حکم کے سامنے سرِ تسلیم خم کرتا ہوں بھوک اور پیاس انسان کو برداشت حوصلہ اور ضبطِ نفس کی تربیت دیتی ہے یہی صبر بعد میں زندگی کے مشکل حالات میں اس کا سہارا بنتا ہے انسان غصے لالچ حسد اور نفرت جیسے منفی جذبات پر قابو پانا سیکھتا ہے اور یوں اس کا اخلاق نکھرنے لگتا ہے رمضان المبارک اخوت اور بھائی چارے کا مہینہ بھی ہے اس مہینے میں مسلمان ایک دوسرے کے قریب آتے ہیں سحر و افطار کی محفلیں مساجد میں نماز اور تراویح کے اجتماعات اور اجتماعی دعائیں دلوں کو جوڑ دیتی ہیں امیر و غریب عالم و جاہل حاکم و محکوم سب ایک ہی صف میں کھڑے ہو کر اللہ کے سامنے جھکتے ہیں یہ منظر ہمیں یاد دلاتا ہے کہ اصل عزت تقویٰ میں ہے نہ کہ دولت اور منصب میں رمضان ہمیں سکھاتا ہے کہ ہم ایک دوسرے کے دکھ درد کو سمجھیں اور آپس میں محبت و تعاون کو فروغ دیں یہ مہینہ ہمیں سخاوت ایثار اور قربانی کا درس بھی دیتا ہے زکوٰۃ صدقات فطرانہ اور خیرات کے ذریعے معاشرے کے محروم طبقات کی مدد کی جاتی ہے روزہ دار خود بھوک کا احساس کر کے غریبوں کی تکلیف کو بہتر انداز میں سمجھتا ہے یہی احساس اسے دوسروں کی مدد پر آمادہ کرتا ہے کسی بھوکے کو کھانا کھلانا کسی پریشان حال کی مدد کرنا کسی یتیم کے سر پر ہاتھ رکھنا یہ سب اعمال رمضان کی روح کو زندہ رکھتے ہیں رمضان المبارک اخلاقی اصلاح کا بہترین موقع ہے اس مہینے میں انسان کو جھوٹ غیبت بہتان دھوکہ دہی اور بدزبانی سے بچنے کی خصوصی تلقین کی جاتی ہے روزہ صرف کھانے پینے سے رکنے کا نام نہیں بلکہ آنکھ کان زبان اور دل کو بھی گناہوں سے محفوظ رکھنے کا نام ہے جو شخص رمضان میں اپنے اخلاق کو بہتر بنا لیتا ہے وہ دراصل اپنی پوری زندگی کو سنوار لیتا ہے آج کے دور میں جب مادہ پرستی خودغرضی اور بے حسی عام ہوتی جا رہی ہے رمضان ہمیں اجتماعی ذمہ داری کا احساس دلاتا ہے یہ ہمیں سکھاتا ہے کہ ہم صرف اپنی ذات تک محدود نہ رہیں بلکہ اپنے خاندان محلے قوم اور امت کے لیے بھی فکرمند ہوں یہ مہینہ ہمیں اختلافات بھلانے دلوں کی کدورت ختم کرنے معاف کرنے اور درگزر کا رویہ اپنانے کی دعوت دیتا ہے رمضان ہمیں بتاتا ہے کہ ایک مضبوط معاشرہ صرف عبادات سے نہیں بلکہ اچھے اخلاق اور باہمی احترام سے بنتا ہے رمضان المبارک روحانی ترقی کا بھی ذریعہ ہے قرآن مجید کی تلاوت دعا ذکر اور عبادات کے ذریعے انسان اپنے رب کے قریب ہوتا ہے اس کا دل دنیا کی وقتی چمک دمک سے ہٹ کر آخرت کی فکر کی طرف مائل ہوتا ہے اسے یہ احساس ہوتا ہے کہ اصل کامیابی مال و دولت میں نہیں بلکہ اللہ کی رضا میں ہے آخر میں یہ کہنا بجا ہے کہ رمضان المبارک ایک جامع مانع اور ہمہ جہت تربیتی مہینہ ہے یہ ہمیں صبر سکھاتا ہے اخوت کو مضبوط کرتا ہے ایثار کی روح پیدا کرتا ہے اخلاق کو سنوارتا ہے اور ایمان کو تازہ کرتا ہے اگر ہم رمضان کے پیغام کو صرف ایک مہینے تک محدود نہ رکھیں بلکہ اسے اپنی پوری زندگی کا حصہ بنا لیں تو نہ صرف ہم بہتر انسان بن سکتے ہیں بلکہ ہمارا معاشرہ بھی امن عدل محبت اور بھائی چارے کا نمونہ بن سکتا ہے رمضان ہمیں خود کو بدلنے رب سے جڑنے اور انسانیت کے لیے رحمت بننے کا عظیم موقع فراہم کرتا ہے۔

روح کی بیداری کا سماں گلبرگ گرینز، اسلام آباد میں منعقد ''استقبالِ رمضان'' کی پُرنور و روح پرور تقریب

اسلام آباد کے پُرفضا اور سرسبز علاقے Greens Gulberg میں گزشتہ روز ایک نہایت روحانی، وجد آفریں اور باوقار تقریب بعنوان ''استقبالِ رمضان'' کا انعقاد عمل میں آیا۔ روزگار مذہبی شخصیت جناب خالد فاروقی نے اپنی رہائش گاہ میں کیا، خالد فاروقی اور ان کے بیٹے نے عربی لباس پہنے ہوئے تھے اور یوں محسوس ہوتا تھا کہ حجاز سے کوئی عرب رحمتِ سفر باندھ کر وفاقی دارالحکومت اسلام آباد آ گیا ہو خالد فاروقی اور ان کے بیٹے نے مہمانِ خصوصی ڈاکٹر فیاض احمد رانجھا کو ارادت و عقیدت کے چراغوں کی روشنی کی لو میں جب ان کا خیر مقدم کیا تو مجھے اور ونگ کمانڈر طاہر اور ریحان صاحب کو بے پناہ روحانی مسرت محسوس ہوئی۔ ڈاکٹر فیاض احمد رانجھا نے حاضرین کے دلوں کو نورِ ایمان سے منور اور فضا کو ذکر و اذکار کی مہک سے معطر کر دیا۔ تقریب میں مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے معززین، اہلِ علم، سماجی شخصیات، ڈاکٹرز، اساتذہ، نوجوانوں اور خواتین کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔ ماحول میں ایک عجب سی طمانیت، سنجیدگی اور روحانی سرشاری محسوس کی جا رہی تھی، گویا آنے والے بابرکت مہینے کی رحمتیں پیشگی سایہ فگن ہو چکی ہوں۔ تقریب کا آغاز تلاوتِ کلامِ پاک سے ہوا جس کے بعد ہدیۂ نعتِ رسولِ مقبول ﷺ پیش کیا گیا۔ نعت کے پُرسوز اشعار نے حاضرین کی آنکھوں کو نم اور دلوں کو نرم کر دیا۔ اس کے بعد محفل کے منتظمین نے مہمانِ گرامی کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ رمضان المبارک صرف روزے رکھنے کا نام نہیں بلکہ یہ تزکیۂ نفس، خود احتسابی، ایثار، صبر اور روحانی تربیت کا مہینہ ہے۔ ''استقبالِ رمضان'' جیسی تقریبات دراصل اس عظیم مہینے کی تیاری کا ذریعہ بنتی ہیں تاکہ ہم ظاہری و باطنی طور پر اس کی برکات سمیٹنے کے قابل ہو سکیں۔ تقریب کے مرکزی مقرر، معروف معالج اور ماہرِ صحت، سابق میڈیکل سپرنٹنڈنٹ Mayo Hospital، ڈاکٹر فیاض احمد رانجھا نے نہایت مدلل، مؤثر اور روح پرور بیان فرمایا۔ انہوں نے رمضان المبارک کی عظمت و فضیلت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ یہ مہینہ دراصل انسان کو اس کی اصل پہچان یاد دلاتا ہے۔ ''رمضان ہمیں یہ سکھاتا ہے کہ انسان محض جسم نہیں، بلکہ ایک روحانی وجود ہے جس کی غذا ذکر، عبادت، تلاوت اور خدمتِ خلق ہے۔'' ڈاکٹر فیاض احمد رانجھا نے اپنے خطاب میں طبی اور روحانی پہلوؤں کو باہم مربوط کرتے ہوئے بتایا کہ روزہ نہ صرف روح کو پاکیزگی عطا کرتا ہے بلکہ جسمانی صحت کے لیے بھی بے شمار فوائد رکھتا ہے۔ انہوں نے سائنسی تحقیقات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ روزہ انسانی جسم میں ڈیٹاکسیفیکیشن (Detoxification) کا عمل تیز کرتا ہے، نظامِ ہضم کو متوازن بناتا ہے اور ذہنی یکسوئی میں اضافہ کرتا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ''جب انسان بھوک اور پیاس برداشت کرتا ہے تو اسے دوسروں کی تکالیف کا احساس ہوتا ہے، یہی احساس معاشرتی ہم آہنگی اور اخوت کو فروغ دیتا ہے۔'' انہوں نے مزید کہا کہ رمضان المبارک ہمیں صبر، شکر اور ضبطِ نفس کی عملی تربیت دیتا ہے۔ ''یہ مہینہ ہمیں اپنی خواہشات پر قابو پانے، زبان کو لغویات سے بچانے اور دل کو حسد و کینہ سے پاک کرنے کا درس دیتا ہے۔ اگر ہم نے رمضان کے پیغام کو اپنی زندگی کا حصہ بنا لیا تو ہماری انفرادی اور اجتماعی زندگی سنور سکتی ہے۔'' بیان کے دوران حاضرین مکمل انہماک اور خاموشی سے محوِ سماعت رہے۔ کئی مقامات پر ان کے پُراثر جملوں نے سامعین کے دلوں کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا۔ انہوں نے خاص طور پر نوجوان نسل کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ سوشل میڈیا کے اس دور میں وقت کی قدر اور عبادت میں تسلسل پیدا کرنا ایک بڑا چیلنج ہے، مگر رمضان بہترین موقع ہے کہ ہم اپنی ترجیحات کا ازسرِ نو تعین کریں اور اپنی زندگی کو مثبت سمت دیں۔ تقریب میں خصوصی دعا کا اہتمام بھی کیا گیا جس میں ملکِ پاکستان کی سلامتی، استحکام، خوشحالی اور امتِ مسلمہ کی فلاح کے لیے اجتماعی طور پر دعا مانگی گئی۔ دعا کے پُرسوز لمحات میں فضا رقت آمیز ہو گئی اور ہر آنکھ اشکبار نظر آئی۔ اختتامی کلمات میں منتظمین نے اس عزم کا اظہار کیا کہ وہ مستقبل میں بھی اس نوعیت کی روحانی و اصلاحی تقریبات کا سلسلہ جاری رکھیں گے تاکہ معاشرے میں اخلاقی اقدار اور دینی شعور کو فروغ دیا جا سکے۔ شرکاء نے اس تقریب کو رمضان المبارک کے استقبال کی ایک بہترین اور بابرکت کاوش قرار دیا اور کہا کہ ایسے اجتماعات دلوں میں ایمان کی تازگی اور عمل کی تحریک پیدا کرتے ہیں۔ یوں ''استقبالِ رمضان'' کی یہ بابرکت تقریب نہ صرف ایک روحانی نشست ثابت ہوئی بلکہ یہ پیغام دے گئی کہ رمضان المبارک محض ایک مہینہ نہیں بلکہ زندگی کو سنوارنے اور اپنے رب سے تعلق مضبوط کرنے کا سنہری موقع ہے۔ گلبرگ گرینز کی فضاؤں میں گونجتے ذکر و اذکار کے اثرات دیر تک محسوس کیے جاتے رہے اور حاضرین ایک نئی روحانی توانائی اور امید کے ساتھ رخصت ہوئے۔ خالد فاروقی صاحب نے لاہور واپسی کے لیے گاڑی فراہم کی اور کمپنی کے آفیسر خرم اعجاز نے بڑی خوش دلی کے ساتھ ہمیں لاہور پہنچایا۔ درمیان میں منڈی بہاؤالدین میں ڈاکٹر ریاض احمد رانجھا کی میزبانی کا شرف بھی حاصل ہوا انہوں نے لذتِ کام دہان کے اسباب میز پر چن دیے۔ ابھی تک زبان ذائقوں سے محروم نہیں ہوئی۔

بقیہ 1 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

کے باوجود عدالت میں پیش نہ ہوئیں، جس پر عدالت نے حاضری سے استثنیٰ کی درخواست مسترد کرتے ہوئے برہمی کا اظہار کیا، عدالت نے ملزمہ کے دونوں ضامنوں کو بھی نوٹس جاری کر دیے۔ وکیل فیصل ملک نے موقف اختیار کیا کہ علیمہ خان دیگر عدالتی مصروفیات کے باعث پیش نہیں ہو سکیں لہٰذا آج حاضری سے استثنیٰ دیا جائے، تاہم پراسیکیوٹر نے دلائل دیتے ہوئے کہا کہ ملزمہ نے وارنٹ گرفتاری کی تعمیل کے باوجود پیش نہ ہو کر عدالتی حکم عدولی کی ہے اور وہ عدالتی کارروائی کو اپنی مرضی سے چلانا چاہتی ہیں۔ پراسیکیوٹر سید ظہیر شاہ نے عدالت کو بتایا کہ گواہ چالیسویں مرتبہ عدالت میں پیش ہوئے ہیں جس سے ان کے سرکاری امور متاثر ہو رہے ہیں جبکہ ملزمہ کے رویے کے باعث تفتیشی افسر اور دیگر افراد کا قیمتی وقت ضائع ہو رہا ہے۔ عدالت نے پراسیکیوشن کے دلائل سے اتفاق کرتے ہوئے علیمہ خان کے ناقابلِ ضمانت وارنٹ گرفتاری جاری کر دیے اور پولیس کو حکم دیا کہ ملزمہ کو گرفتار کر کے عدالت میں پیش کیا جائے۔ کیس کی مزید سماعت کل جمعرات 19 فروری تک ملتوی کر دی گئی۔

بقیہ 2 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

اور پسے ہوئے طبقات کی آواز بنی ہے اور آئندہ بھی عوام کے حقوق کے لیے جدوجہد جاری رکھے گی۔ انہوں نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ نصیر آباد کے عوام کو درپیش مسائل کے حل کے لیے عملی اقدامات کیے جا رہے ہیں مارکیٹ کمیٹی کے امور میں شفافیت، صفائی ستھرائی، کسانوں اور تاجروں کو سہولیات کی فراہمی ان کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ عوام نے ہمیشہ پیپلز پارٹی پر اعتماد کیا ہے اور ہم اس اعتماد پر پورا اترنے کے لیے دن رات کوشاں ہیں۔ میر بلال صادق عمرانی نے کہا کہ نوجوانوں کو روزگار تعلیم اور صحت دیگر سہولیات کے مواقع فراہم کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کارکنان پر زور دیا کہ وہ عوامی رابطہ مہم کو مزید تیز کریں اور پارٹی پیغام گھر گھر پہنچائیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ سیاست کو نفرت اور انتشار کی بجائے خدمت، رواداری اور ترقی کا ذریعہ بنانا ہوگا۔ نصیر آباد کی ترقی، روزگار کے مواقع اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔ علاقے کے معززین اور پارٹی کارکنان نے میر بلال صادق عمرانی کی قیادت پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ان کی کاوشوں سے نصیر آباد میں ترقی و خوشحالی کا نیا دور شروع ہوگا۔

بقیہ 3 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

پروازوں کے لیے قابلِ استعمال بنایا جائے گا۔ ڈی جی نے کہا کہ ایئرپورٹس کی بہتری اور بحالی کے منصوبے ملک کے شہری اور تجارتی ٹرانسپورٹ کے لیے اہمیت کے حامل ہیں اور اس سلسلے میں تمام ممکنہ اقدامات کیے جائیں گے

بقیہ 4 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان بنگلہ دیش کے ساتھ مشترکہ ایمان اور تاریخ پر مبنی تعلقات کو بڑی اہمیت دیتا ہے۔ انہوں نے اس امید کا اظہار کیا کہ دونوں ممالک کے درمیان دوستی اور تعاون آنے والے وقت میں دیگر ممالک کے لیے بھی مثال بنے گا۔ میاں محمد معین وٹو نے کہا کہ پاکستان اور بنگلہ دیش کے تعلقات تاریخی بنیادوں پر قائم ہیں اور مختلف شعبوں خصوصاً تجارت، تعاون اور تعلیم کے میدان میں روابط بڑھانے کے وسیع مواقع موجود ہیں۔ انہوں نے دونوں ممالک کے درمیان عوامی اور سفارتی سطح پر روابط کو مزید مستحکم بنانے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ اس موقع پر بنگلہ دیش کے سفیر محمد اقبال حسین خان نے کہا کہ بنگلہ دیش کے عوام جمہوریت اور شفافیت کے حامی ہیں اور ملک مختلف اصلاحات کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے پاکستان کے ساتھ تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کی خواہش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان تعاون کے بے شمار امکانات موجود ہیں۔

بقیہ 5 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

والے گھرانے شدید متاثر ہیں ہمیں ان لوگوں کو نہیں بھولنا چاہیے جو بچوں کو دو وقت کی روٹی نہیں دے سکتے۔ شیری رحمان نے کہا کہ پاکستان میں غذائی عدم تحفظ 2018-19 میں 15.9٪ تھا 2024-25 میں بڑھ کر 24.4٪ ہو گیا ہے۔ شیری رحمٰن نے کہا کہ شہری علاقوں میں غذائی عدم تحفظ 20.6٪ اور دیہی علاقوں میں 26.7٪ ہو گیا۔ انہوں نے کہا کہ ناقص خوراک اور غذائی کمی ملک کو ہر سال 4.76 کھرب روپے سے زائد کا نقصان پہنچا رہی ہے۔ شیری رحمان نے کہا کہ حکومت نے 12 ملین مستحق خاندانوں کے لیے 38 ارب روپے کا رمضان پیکیج دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ صرف ریلیف پیکیج کافی نہیں، سرکاری نرخ حقیقی مارکیٹ کے مطابق ہونے چاہئیں۔ شیری رحمان نے کہا کہ منافع خوری اور ذخیرہ اندوزی کے خلاف سخت کارروائی ضروری ہے۔ شیری رحمٰن نے کہا کہ سستا اور بچت بازاروں میں معیاری اشیاء کی فراہمی یقینی بنائی جائے۔ انہوں نے کہا کہ ہر چار میں سے ایک گھرانہ غذائی عدم تحفظ کا شکار ہے، مہنگائی پر قابو پانا حکومت کی بنیادی ذمہ داری ہے۔

بقیہ 6 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

میں ہنگری کے پاکستان میں سفیر ڈاکٹر زولتان ورگا نے خصوصی شرکت کی۔ اپنے خطاب میں انہوں نے دونوں ممالک کے درمیان تعلیمی و ثقافتی تعاون کو وسعت دینے کے عزم کا اظہار کیا اور کہا کہ ادبی مکالمہ دوطرفہ تعلقات کو مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کر سکتا ہے۔ مقررین نے کہا کہ علامہ محمد اقبال آج بھی مشرق اور مغرب کے درمیان فکری پل کی حیثیت رکھتے ہیں اور ان کی فکر عالمی سطح پر مکالمے، رواداری اور مشترکہ انسانی اقدار کے فروغ میں رہنمائی فراہم کرتی ہے۔ شرکاء نے کہا کہ موجودہ عالمی تناظر میں تہذیبوں کے درمیان ہم آہنگی کے لیے فکرِ اقبال سے بہتر کوئی بنیاد نہیں ہو سکتی۔ تقریب میں محققین نے علامہ اقبال اور ہنگری کے قومی شاعر شاندور پیتوفی کی انقلابی شاعری اور تصورِ حریت کا تقابلی جائزہ پیش کیا۔ مقررین نے کہا کہ آزادی، خودی، انسانی وقار اور قومی بیداری جیسے موضوعات دونوں مفکرین کے ہاں مشترک طور پر نمایاں ہیں، جو سرحدوں سے ماورا ایک مشترک انسانی ورثہ ہیں۔ تقریب میں آذربائیجان اور مراکش کے سفراء نے بھی شرکت کی، جس سے اس مکالمے کی بین الاقوامی اہمیت اجاگر ہوئی۔ مقررین نے اس امر پر زور دیا کہ ادبی و فکری مکالمہ عوامی سطح پر تعلقات کو مستحکم کرنے اور نوجوان نسل میں امن، برداشت اور مکالمے کی ثقافت کو فروغ دینے کے لیے ناگزیر ہے۔ منتظمین کے مطابق یہ مذاکرہ محض ایک ادبی نشست نہیں بلکہ فکرِ اقبال کے ذریعے پاکستان کے دیگر ممالک سے تعلقات کو وسعت دینے کی ایک سنجیدہ علمی کاوش ہے، جس کے نتیجے میں پاکستان اور ہنگری کے درمیان مشترکہ تحقیقی منصوبوں، تعلیمی تبادلوں اور ثقافتی روابط کے نئے امکانات روشن ہوں گے۔ تقریب کے اختتام پر سوال و جواب کا سیشن بھی منعقد ہوا جس میں شرکاء اور مقررین کے درمیان تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔

بقیہ 7 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

دینے کا درس دیتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ رمضان ہمیں اپنے طرزِ زندگی کا جائزہ لینے اور سادگی، میانہ روی اور احساسِ ذمہ داری اپنانے کی ترغیب دیتا ہے۔ بطور معاشرہ ہمیں چاہیے کہ اس مقدس مہینے میں نہ صرف عبادات کی ادائیگی میں اضافہ کریں بلکہ صفائی، ماحول کے تحفظ اور قدرتی وسائل کے محتاط استعمال کو بھی اپنی ترجیحات میں شامل کریں۔ صاف ستھرا اور سرسبز ماحول ہماری اجتماعی ذمہ داری ہے۔ صوبائی مشیر نے عوام سے اپیل کی کہ وہ رمضان المبارک میں فضلہ کم کرنے، پلاسٹک کے استعمال میں کمی اور پانی و بجلی کی بچت کو یقینی بنائیں تاکہ ہم آئندہ نسلوں کے لیے بہتر اور محفوظ ماحول چھوڑ سکیں۔ انہوں نے کہا کہ باہمی تعاون، رواداری اور ایثار کے جذبے سے ہم ایک مضبوط اور خوشحال بلوچستان کی بنیاد رکھ سکتے ہیں۔ آخر میں انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو رمضان المبارک کی برکتوں سے فیض یاب ہونے کی توفیق عطا فرمائے، ملک و صوبے میں امن و استحکام قائم رکھے اور ہمیں خدمتِ خلق کا جذبہ عطا فرمائے

بقیہ 8 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

نصب کیا تھا۔ اس مقام کے بالمقابل اسکولز اور سرحد انسٹیٹیوٹ آف ریسرچ واقع ہیں۔ شرپسندوں کی منصوبہ بندی ناکام بنانے پر آئی جی پولیس خیبر پختونخوا ذوالفقار حمید نے لکی مروت پولیس اور بم ڈسپوزل اسکواڈ کو شاباش دی جب کہ اہل علاقہ نے بھی پولیس کو خراجِ تحسین پیش کیا۔ آئی جی کے پی ذوالفقار حمید نے کہا کہ فرض کی راہ میں جان ہتھیلی پر رکھ کر معصوموں کی جان بچانے والے اصل ہیروز ہیں۔ عوام اپنے درمیان چھپی کالی بھیڑوں کی نشاندہی کریں۔ دہشتگردوں کا مقصد صرف خوف و ہراس اور انتشار پھیلانا ہے۔ تفصیلات کے مطابق ڈی پی او لکی مروت نذیر خان کو خفیہ اطلاع ملی کہ تاجہ زئی میانوالی روڈ پر شرپسند عناصر نے بم نصب کر رکھا ہے جس پر تھانہ سٹی پولیس لکی مروت نے پہنچ کر علاقے کی ناکہ بندی کی گئی۔ واضح رہے کہ مذکورہ علاقے میں اسکولز اور سرحد انسٹیٹیوٹ آف ایجوکیشن اینڈ ریسرچ واقع ہیں۔ بعدازاں پولیس اور بم ڈسپوزل سکواڈ نے انتہائی حکمتِ عملی اور جدید آلات کے ذریعے دیسی ساختہ آئی ای ڈی ریموٹ کنٹرول بم ناکارہ بنا دیا۔ حکام کے مطابق بم ایک ڈرم میں بنایا گیا تھا جس میں 40 کلو سے زائد بارودی مواد استعمال کیا گیا تھا۔ اس کے علاوہ 2 ڈیٹونیٹر، 12 والٹ بیٹری اور سرکٹ بھی برآمد ہوئے۔

بقیہ 9 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

عوام پر زور دیا کہ وہ اپنی صحت کا خصوصی خیال رکھیں، متوازن غذا استعمال کریں اور صفائی و احتیاطی تدابیر کو معمول بنائیں۔ وزیر صحت نے کہا کہ صحت مند معاشرہ ہی ترقی کی بنیاد ہے، لہٰذا رمضان کے دوران ہسپتالوں، طبی مراکز اور عوامی مقامات پر صفائی کے اصولوں کی پابندی نہایت ضروری ہے۔ صوبائی وزیر نے مزید کہا کہ ضرورت مندوں، مریضوں اور کمزور طبقات کا خیال رکھنا ہماری اخلاقی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو رمضان المبارک کی حقیقی برکتوں سے مستفید ہونے کی توفیق عطا فرمائے اور صوبے میں صحت، امن اور خوشحالی قائم رکھے۔ آمین

بقیہ 10 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

کردار کو سراہتے ہوئے کنٹرول ہیلتھ اینڈ ہائیجین ورکنگ گروپ ایم ایچ ایم ڈبلیو جی سیکریٹریٹ، بلوچستان کی صوبائی منیجر شاہانہ تبسم نے لاہور پریس کلب میں سینئر صحافیوں کے ایک پینل کے ساتھ مشاورتی اجلاس کا انعقاد کیا۔ شاہانہ تبسم نے اس موقع پر ایم ایچ ایچ سے متعلق درپیش اہم چیلنجز پر روشنی ڈالی، جن میں فرسودہ خیالات اور رویے، آگاہی کی کمی، خواتین اور بچیوں کے لیے محفوظ اور باوقار سہولیات تک محدود رسائی، اور معیاری مصنوعات کی استطاعت کو متاثر کرنے والے ٹیکس جیسے مسائل شامل ہیں۔ انہوں نے شرکاء کو ایم ایچ ایچ ڈبلیو جی سیکریٹریٹ کی جاری کاوشوں، پالیسی سطح پر روابط، تحقیقی اقدامات سے آگاہ کیا، جن کا مقصد ادارہ جاتی ردِعمل کو مضبوط بنانا اور ایم ایچ ایچ کو بلوچستان میں وسیع تر عوامی صحت اور تعلیمی ایجنڈے میں مؤثر طور پر شامل کرنا ہے۔ سیکریٹری لاہور پریس کلب افضل طالب، عظیم نذیر، مصطفیٰ نذیر، حسنین اخلاق، ذوالفقار چوہدری، مبشر حسن، افضل عباس، محمد سفیان اور فرزانہ چوہدری سمیت دیگر شریک سینئر صحافیوں نے اس مسئلے کی اہمیت کو تسلیم کرتے ہوئے ملک بھر میں ایم ایچ ایچ سے متعلق آگاہی اور پالیسی پیش رفت کے لیے درست، حساس اور تعمیری رپورٹنگ کے فروغ میں اپنے پیشہ ورانہ تعاون کی یقین دہانی کرائی

بقیہ 11 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

بان، پی ٹی آئی کا مناسب علاج کروا رہی ہے۔ فیصل کریم کنڈی نے کہا کہ احتجاج میں ہر جگہ 20 سے 25 لوگ بیٹھے ہوئے ہیں، جتنے لوگ احتجاج کیلئے نکلے ہیں وہ قیدیوں کی ایک دن کی مار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صوبہ جنگ کی صورتحال میں ہے اور کابینہ بانی کے علاج کے لیے احتجاج پر ہے۔ انہوں نے کہا کہ علی امین گنڈاپور خود کہہ رہے ہیں کہ میں محسن نقوی کا اچھا بچہ تھا۔

بقیہ 12 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

سال 2025 میں بتائی گئی ہے۔ رپورٹ کے مطابق سرکاری ادارے موجودہ ملے جلے اور ریگولیٹری کے زیراثر اکاؤنٹنگ نظام سے نکل کر مکمل آئی ایف آر ایس نظام کی طرف جا رہے ہیں۔ اس میں مالی رپورٹنگ کے تمام اہم شعبے شامل ہیں، جیسے نقصانات کی شناخت، منصفانہ قیمت کے مطابق حساب، لیز کے معاہدے، انشورنس معاہدے اور زرِمبادلہ کے لین دین کا حساب ہیں۔ منتقلی کے اس نظام کے تحت اداروں کو اپنے مالی اثاثوں پر آئی ایف آر ایس 9 کے مطابق متوقع کریڈٹ نقصان ماڈل لاگو کرنا ہوگا، جس میں سرکلر ڈیٹ کی وصولیاں اور حکومت سے متعلق بقایاجات بھی شامل ہیں۔ جو رقوم پہلے اصل رقم یا اندازاً قابلِ وصول رقم کے طور پر درج کی جاتی تھیں، اب انہیں ممکنہ نقصان کے حساب سے ناپا جائے گا جس میں قرض واپس نہ ہونے کا امکان، نقصان کی شرح اور ڈیفالٹ کی صورت میں واجب الادا رقم جیسے عوامل شامل ہوں گے۔ بیمہ کے فرق اور کم وصولیوں کو آئی ایف آر ایس کے اصولوں کے مطابق جانچا جائے گا۔ جو رقوم مقررہ معیار پر پوری نہیں اتریں گی، انہیں براہِ راست منافع یا نقصان کے کھاتے میں ظاہر کیا جائے گا، انہیں مخزیا سرمایہ میں شامل نہیں کیا جائے گا۔ پرانے بجلی خریداری کے معاہدوں کا جائزہ آئی ایف آر ایس 16 اور آئی اے ایس کے تحت لیا جائے گا۔ اس کے تحت لیز سے متعلق حقوق اور ذمہ داریاں بیلنس شیٹ میں ظاہر کرنا ہوں گی اور زرِمبادلہ میں ہونے والی تبدیلیوں کو بھی مالی بیانات میں شامل کرنا ہوگا۔ مالیاتی شعبے کے سرکاری اداروں کو آئی ایف آر ایس 9 مکمل طور پر نافذ کرنا ہوگا، جس میں متوقع کریڈٹ نقصان کا مکمل نظام، جہاں ضرورت ہو ہیج اکاؤنٹنگ، کاروباری ماڈل کے مطابق منصفانہ قیمت کی درجہ بندی اور آئی ایف آر ایس 7 کے تحت تفصیلی انکشافات شامل ہیں۔ انشورنس شعبے کے سرکاری اداروں کو آئی ایف آر ایس 17 اپنانا ہوگا۔ اس نئے معیار کے تحت پرانے پریمیم پر مبنی نظام کی جگہ معاہدے کی سروس مارجن اور متوقع نقد بہاؤ کے طریقے کے مطابق حساب کیا جائے گا۔ اسی طرح سرمایہ کاری کا حساب بھی آئی ایف آر ایس 9 کے مطابق کیا جائے گا تاکہ اثاثوں اور ذمہ داریوں کی قیمت میں ہم آہنگی رہے۔ رپورٹ میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ شیئرز کی بنیاد پر ادائیگیوں کو منصفانہ قیمت پر خرچ کے طور پر ظاہر کیا جائے گا۔ جہاں کنٹرول موجود ہو وہاں آئی ایف آر ایس 10 کے تحت کنسولیڈیٹ کیا جائے گا، اور سرمایہ کاری کی جائیدادوں کو آئی اے ایس 40 کے تحت منصفانہ قیمت پر ناپ کر قیمت میں تبدیلی کو منافع یا نقصان میں شامل کیا جائے گا۔ رپورٹ کے مطابق یہ تمام اقدامات ایکٹ 2023 کے تحت کیے جا رہے ہیں تاکہ سرکاری اداروں کی مالی رپورٹنگ کو بین الاقوامی معیار کے مطابق بنایا جا سکے۔ آئی ایف آر ایس کی طرف منتقلی کی یہ تفصیلات جون 2025 کو ختم ہونے والے مالی سال کی سالانہ مجموعی کارکردگی رپورٹ میں شامل ہیں، جس میں بجلی، تیل و گیس، مالیاتی خدمات، انفراسٹرکچر اور مینوفیکچرنگ کے شعبے شامل ہیں۔

بقیہ 13 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

مین ورکنگ کمیٹی عبداللہ ملکی و ورکنگ کمیٹی کے ممبران بھی موجود تھے اجلاس میں اعزازی ممبر افتخار احمد کلاچی کی ممبر شپ عرصہ دو سال مکمل ہونے پر بحال کی گئی، آئین کے مطابق پریس کلب کی ماہانہ فیس بحال کی گئی، تمام ممبران مارچ سے اپنی ماہانہ فیس باقاعدگی سے فنانس سیکریٹری کے پاس جمع کریں گے، اجلاس میں ادارے کی مضبوطی اور عوامی مسائل کو حل کرنے کے لئے اہم مشاورت کی گئی اجلاس میں صدر سونا خان جمالی سینئر نائب صدر عبدالحمید بلیدی، جنرل سیکریٹری خادم حسین کھوکھر، جوائنٹ سیکریٹری ذاکر حسین رِند، فنانس سیکریٹری سلیم اختر ابڑو، انفارمیشن سیکریٹری وحید علی بروہ، آفس سیکریٹری محمد رفیق پندرانی، چیئرمین ورکنگ کمیٹی عبداللہ جان ملکی ممبران ورکنگ کمیٹی محمد حنیف مینگل، غازی خان کھوسو نے شرکت کی۔

بقیہ 14 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے، اخبار کے چیف ایڈیٹر اور یوٹیوبر کے خلاف محکمہ ایکسائز سے متعلق ویڈیو کے بعد کارِ سرکار میں مداخلت اور دیگر الزامات کے تحت مقدمہ درج کیا گیا جس سے یہ تاثر پایا جاتا ہے کہ مقدمہ انہیں دباؤ میں لانے کا حربہ ہے۔ بی یو جے قیادت نے صوبائی وزیر ایکسائز محمد خان لہڑی، محکمہ داخلہ بلوچستان کے ایڈیشنل چیف سیکریٹری اور سیکریٹری ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن بلوچستان سے معاملے کا نوٹس لے کر شفاف تحقیقات کرانے کا مطالبہ کیا ہے اور اس بات پر زور دیا ہے کہ آغا عبید کو مقدمے میں اپنی صفائی اور دفاع کا پورا قانونی حق فراہم بنایا جائے۔ انہوں نے کہا ہے کہ یوٹیوبر کے خلاف محکمہ ایکسائز کے اہلکاروں کے پاس اگر کوئی ثبوت ہیں تو اسے سامنے لایا جائے۔ کسی بھی قسم کے امتیازی سلوک اور انتقامی کارروائی کا نشانہ بنانے سے گریز کیا جائے۔ معاملے میں انصاف کے تقاضوں کو پورا کیا جائے

بقیہ 15 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

دے کر عہدیدار منتخب کیے جائیں گے سردار طارق خان

بقیہ 22 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

گے، ایمان مزاری اور ہادی علی چٹھہ کی سزا معطلی درخواستیں بھی آج (جمعرات کو) سماعت کے لئے مقرر ہیں۔ خیال رہے 24 جنوری کو ٹرائل کورٹ کے آرڈر کو ایمان اور ہادی نے چیلنج کر رکھا ہے۔ دوسری جانب ٹرائل کورٹ نے

بقیہ 25 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

حلقہ انتخاب تمبو نصیر آباد اور بلوچستان عوام کیلئے ہر وقت خدمت میں پیش پیش رہتے ہیں ماضی میں سیلاب بارشوں اور حلقہ انتخاب کے کسانوں کو زرعی پانی کی غیر منصفانہ تقسیم تمبو کے عوام سے غیر منصفانہ رویہ اور سیاسی طور

کے لیے 597 میگاہرٹس اسپیکٹرم مہیا کیا۔ عامر شہزاد نے کہا کہ کرونا کے بعد اسپیکٹرم کی ڈیمانڈ میں اضافہ ہوا، ملک کے 97 فیصد موبائل ٹاور فور جی ہیں، دیہی علاقوں میں لوڈشیڈنگ کی وجہ سے کنیکٹیویٹی متاثر ہوتی ہے، نیا اسپیکٹرم آنے سے کوالٹی آف سروس بہتر ہوگی۔

بقیہ 29 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

دستِ مبارک سے دیا۔

بقیہ 30 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

9 ارب 14 کروڑ یونٹس بجلی پیدا کی گئی جبکہ بجلی کمپنیوں کو 8 ارب 76 کروڑ 20 لاکھ یونٹس بجلی فراہم کی گئی۔ جنوری میں بجلی کی فی یونٹ لاگت 12 روپے 17 پیسے فی یونٹ

استقلال کاسی، بلوچستان کا درخشندہ فٹبالر، نظام کی بے حسی کا شکار

قومی کیمپ تک رسائی پانے والا ٹاپ اسکورر اور ایم ایس سی ڈگری ہولڈر کھلاڑی بے روزگاری کا شکار

حکومتِ بلوچستان سے استقلال کاسی سمیت قومی سطح کے کھلاڑیوں کیلئے فوری پالیسی اور مستقل روزگار کا مطالبہ

تحریر: قیوم بلوچ

بلوچستان کی سرزمین صدیوں سے جرات، استقامت اور خودداری کی علامت رہی ہے۔ اس دھرتی کے پہاڑ جس طرح زمانے کی سختیوں کے سامنے ڈٹے رہتے ہیں، ویسے ہی یہاں کے لوگ بھی حالات کی سختی کے باوجود اپنے خوابوں کا دامن نہیں چھوڑتے۔ یہ خطہ وسائل کی کمی، سیاسی اتار چڑھاؤ اور معاشی مشکلات کے باوجود باصلاحیت نوجوانوں سے خالی نہیں۔ یہاں سے سیاست کے میدان میں قدآور رہنما، ادب میں بلند پایہ قلمکار اور کھیلوں میں غیر معمولی کھلاڑی پیدا ہوئے ہیں۔ انہی باصلاحیت سپوتوں میں ایک نام استقلال کاسی کا بھی ہے، جو کوئٹہ کے قدیم اور معتبر پشتون قبیلے "کاسی" سے تعلق رکھتے ہیں اور فٹ بال کے میدان میں اپنی غیر معمولی کارکردگی کے باعث ایک الگ شناخت رکھتے ہیں۔ بلوچستان میں فٹ بال محض ایک کھیل نہیں بلکہ ایک ثقافتی جذبہ ہے۔ صوبے کے طول و عرض میں نوجوانوں کی اکثریت فٹ بال کو اپنا پسندیدہ کھیل سمجھتی ہے۔ کوئٹہ، چمن، مستونگ، خضدار اور دیگر علاقوں میں فٹ بال کے میدان شام ڈھلے نوجوانوں سے بھر جاتے ہیں۔ انہی میدانوں میں ایک کمسن لڑکا، جس کی آنکھوں میں خواب اور دل میں ولولہ تھا، گیند کے پیچھے دوڑتا ہوا نظر آتا تھا۔ یہی لڑکا آگے چل کر استقلال کاسی کے نام سے پہچانا گیا۔ استقلال کاسی کا بچپن سادہ مگر خوابوں سے بھرپور تھا۔ محدود وسائل کے باوجود انہوں نے ہمت نہیں ہاری۔ انہوں نے نہ کسی شارٹ کٹ کا انتخاب کیا اور نہ ہی کسی حق راستے کی طرف قدم بڑھایا۔ انہوں نے اپنی توانائی اور جوانی فٹ بال کے میدانوں کے نام کر دی۔ ابتدا میں مقامی ٹورنامنٹس میں کھیلتے ہوئے انہوں نے اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا۔ ان کی رفتار، گیند پر کنٹرول، کھیل کو پڑھنے کی صلاحیت اور فیصلہ کن لمحات میں گول اسکور کرنے کی مہارت نے انہیں جلد ہی دیگر کھلاڑیوں سے ممتاز کر دیا۔ چمن کے معروف افغان فٹ بال کلب چمن میں شمولیت ان کے کیریئر کا اہم سنگ میل ثابت ہوئی۔ اس کلب کو پاکستان کی فٹ بال نرسری کہا جاتا ہے، جہاں سے کئی بڑے کھلاڑی قومی سطح تک پہنچے۔ یہاں استقلال کاسی نے بطور مڈ فیلڈر اپنی صلاحیتوں کا بھرپور مظاہرہ کیا۔ مڈ فیلڈر وہ کھلاڑی ہوتا ہے جو ٹیم کا دل سمجھا جاتا ہے، جو دفاع اور حملے کے درمیان پل کا کردار ادا کرتا ہے۔ استقلال کاسی نے اس پوزیشن پر کھیلتے ہوئے غیر معمولی کارکردگی دکھائی۔ ان کی درست پاسنگ، تیز رفتاری اور کھیل کو کنٹرول کرنے کی صلاحیت نے ٹیم کو کئی اہم فتوحات دلائیں۔ بعد ازاں انہیں پاکستان پیٹرولیم لمیٹڈ فٹ بال کلب (PPL FC) کی نمائندگی کا موقع ملا۔ یہ ملک کا ایک بڑا ادارہ جاتی کلب ہے جہاں کھیلنا ہر کھلاڑی کا خواب ہوتا ہے۔ استقلال کاسی نے یہاں کھیلتے ہوئے اپنی پیشہ ورانہ مہارت کا بھرپور اظہار کیا۔

2017 اور 2018 کے سیزن میں وہ متعدد ٹورنامنٹس میں ٹاپ اسکورر رہے۔ کئی میچوں میں ان کی کارکردگی اتنی شاندار رہی کہ انہیں "مین آف دی میچ" کے اعزازات سے نوازا گیا۔ ان کی مستقل مزاجی اور اعلی کھیل نے انہیں قومی سطح پر نمایاں کر دیا۔ سن 2018ء میں پاکستان فٹ بال فیڈریشن کے تحت منعقد ہونے والے نیشنل ٹریننگ کیمپ کے لیے ان کا انتخاب ایک بڑا اعزاز تھا۔ اس کیمپ میں ملک بھر کے بہترین کھلاڑیوں کو مدعو کیا جاتا ہے، اور استقلال کاسی کی شمولیت اس بات کا واضح ثبوت تھی کہ وہ پاکستان کے ٹاپ کھلاڑیوں میں شمار ہوتے ہیں۔ انہوں نے اس موقع کو بھرپور انداز میں استعمال کیا اور اپنی فٹنس، تکنیک اور ٹیم ورک کے ذریعے کوچز کو متاثر کیا۔ انہوں نے دبئی سمیت بین الاقوامی میدانوں میں بھی اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا اور بلوچستان کا نام روشن کیا۔ ایک اور قابل ذکر پہلو یہ ہے کہ استقلال کاسی نے تعلیم کو بھی نظر انداز نہیں کیا۔ عام طور پر یہ سمجھا جاتا ہے کہ کھلاڑی تعلیم پر توجہ نہیں دیتے، مگر انہوں نے اس تصور کو غلط ثابت کیا۔ انہوں نے فزیکل ایجوکیشن میں ماسٹرز (M.Sc Physical Education) کی ڈگری حاصل کی۔ یہ ڈگری انہیں نہ صرف ایک کامیاب کھلاڑی بلکہ ایک مستند اسپورٹس ایجوکیٹر بھی بناتی ہے۔ وہ نہ صرف کھیل سکتے ہیں بلکہ سائنسی بنیادوں پر ٹریننگ، فٹنس پلاننگ اور کوچنگ کی صلاحیت بھی رکھتے ہیں۔ یہی وہ مقام ہے جہاں سے المیے کا آغاز ہوتا ہے۔ اتنی شاندار کارکردگی، قومی کیمپ میں شمولیت، ٹاپ اسکورر کا اعزاز اور اعلی تعلیمی ڈگری کے باوجود استقلال کاسی کو سرکاری سطح پر وہ مقام نہیں ملا جس کے وہ مستحق تھے۔ کھیلوں کی سرپرستی کے دعووں کے باوجود عملی اقدامات نہ ہونے کے برابر ہیں۔ استقلال کاسی آج معاشی مشکلات کا شکار ہیں اور مستقل روزگار سے محروم ہیں۔ ایک ایسا کھلاڑی جس نے اپنی جوانی میدانوں کے نام کی، آج وہی کھلاڑی اپنے مستقبل کے حوالے سے غیر یقینی صورتحال کا سامنا کر رہا ہے۔ یہ صورتحال صرف ایک فرد کی نہیں بلکہ پورے نظام کی عکاسی کرتی ہے۔

بلوچستان میں بے شمار ایسے کھلاڑی موجود ہیں جو قومی اور بین الاقوامی سطح پر کھیل چکے ہیں، مگر مناسب سرپرستی نہ ہونے کے باعث وہ خاموشی سے گمنامی کی زندگی گزار رہے ہیں۔ اگر کھیلوں کو فروغ دینا ہے تو سب سے پہلے ان کھلاڑیوں کو عزت اور روزگار دینا ہوگا جنہوں نے اپنے عمل سے صوبے کا نام روشن کیا۔ استقلال کاسی جیسے تعلیم یافتہ اور تجربہ کار کھلاڑی محکمہ کھیل کے لیے قیمتی اثاثہ ثابت ہو سکتے ہیں۔ اگر انہیں کوچ یا اسپورٹس آفیسر مقرر کیا جائے تو وہ ہزاروں نوجوانوں کو نہ صرف فٹ بال کی تربیت دے سکتے ہیں بلکہ انہیں منشیات، بے راہ روی اور مایوسی سے بھی بچا سکتے ہیں۔ کھیل صرف جسمانی سرگرمی نہیں بلکہ سماجی اصلاح کا ذریعہ بھی ہے۔ جب نوجوان میدان میں مصروف ہوتے ہیں تو وہ منفی سرگرمیوں سے دور رہتے ہیں۔ ہم وزیر اعلی بلوچستان، گورنر بلوچستان اور سیکرٹری اسپورٹس سے اپیل کرتے ہیں کہ استقلال کاسی کی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے انہیں فوری طور پر محکمہ کھیل میں مستقل تعیناتی دی جائے۔ ساتھ ہی قومی و بین الاقوامی سطح پر کھیلنے والے کھلاڑیوں کیلئے خصوصی کوٹہ اور مالی امداد کا باقاعدہ پروگرام تشکیل دیا جائے۔ یہ اقدام نہ صرف استقلال کاسی بلکہ صوبے کے دیگر کھلاڑیوں کے لیے بھی امید کی کرن ثابت ہوگا۔ استقلال کاسی کی کہانی دراصل بلوچستان کے نوجوانوں کی امیدوں اور خوابوں کی کہانی ہے۔ اگر ہم نے آج اپنے ہیروز کی قدر نہ کی تو آنے والی نسلیں ہم سے سوال کریں گی۔ وقت کا تقاضا ہے کہ ہم اپنے باصلاحیت نوجوانوں کو سہارا دیں، ان کی حوصلہ افزائی کریں اور انہیں وہ مقام دیں جس کے وہ حقدار ہیں۔ استقلال کاسی بلوچستان کا فخر ہیں، کوئٹہ کی پہچان ہیں اور پاکستان کے باصلاحیت سپوت ہیں۔ امید کی جاتی ہے کہ حکومت بلوچستان اس پکار کو سنے گی، اپنی روایتی بے حسی کو ختم کرے گی اور استقلال کاسی کو وہ مقام دے گی جو ان کا حق ہے، تاکہ وہ ایک بار پھر سر اٹھا کر اپنے وطن اور اپنی نوجوان نسل کی خدمت کر سکیں

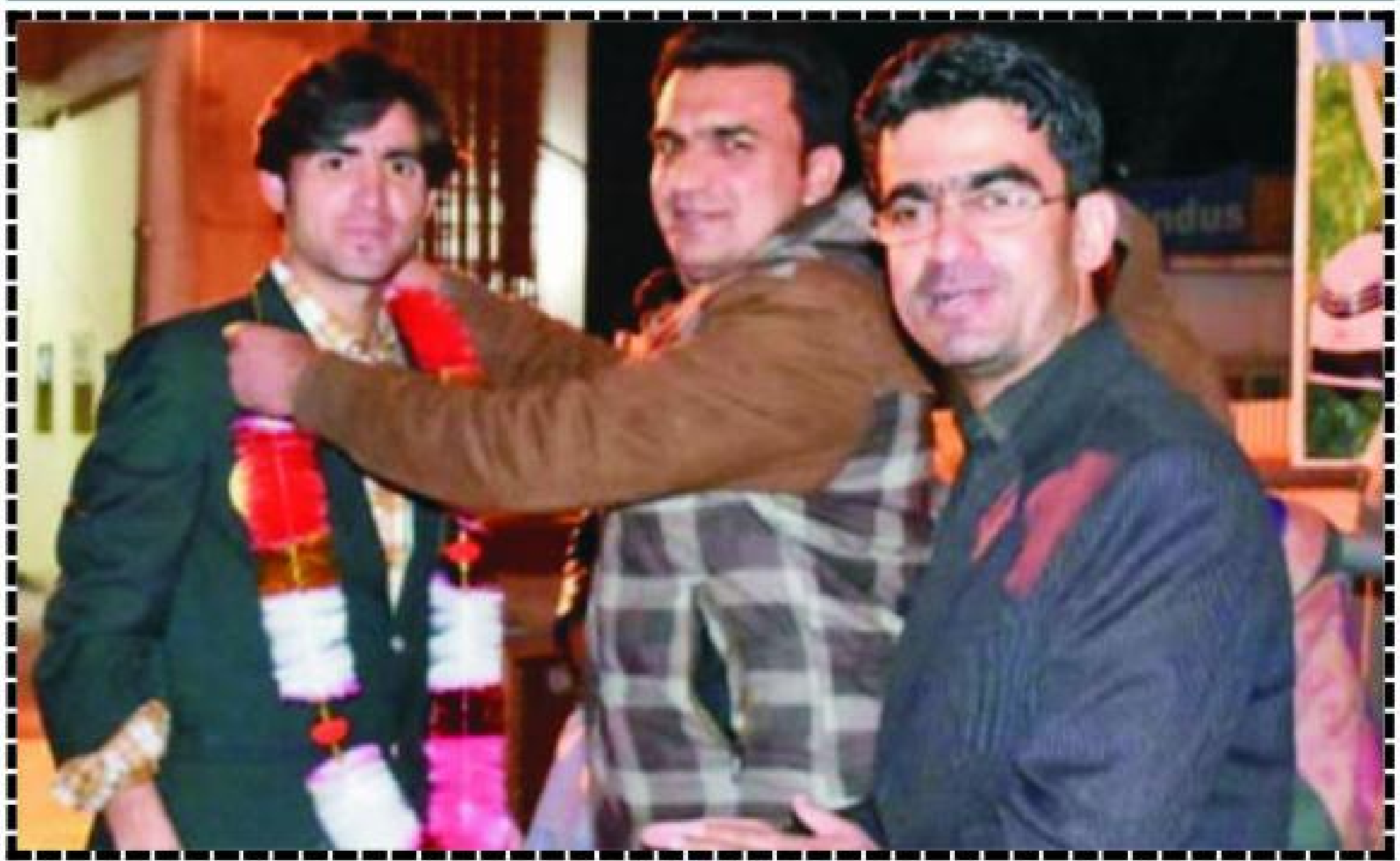

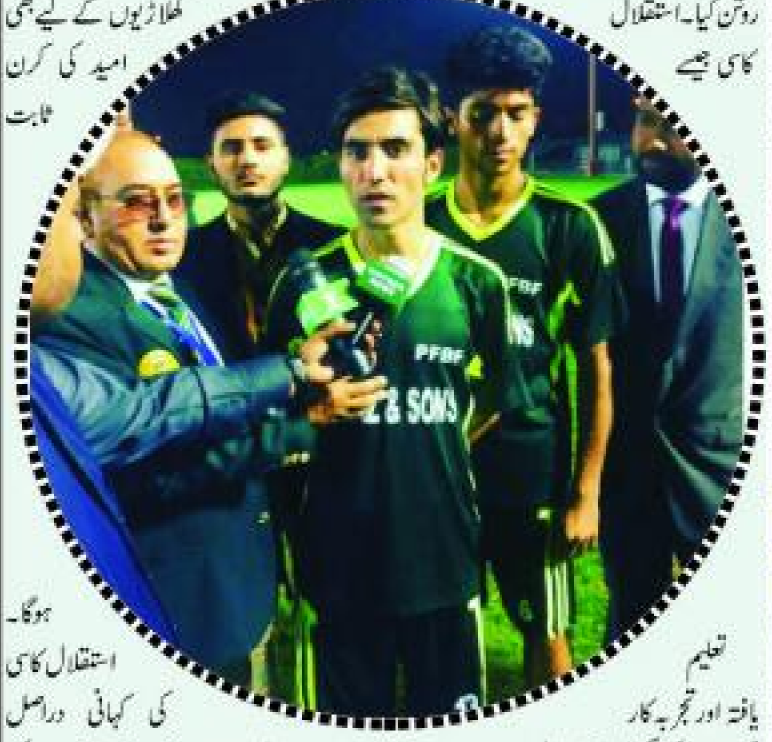

بقیہ 1 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

کی حیرانی دی گئی ہے۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ مریم جناح کا یوم پیدائش اور یوم وفات ایک ہی دن 20 فروری کو منایا جاتا ہے

بقیہ 2 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

1447ھ ہجری کا آغاز ہو رہا ہے تمام امت مسلمہ کے نام اپنے پیغام میں کہا کہ اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ ایک بار پھر ہمیں رمضان المبارک کی سعادت نصیب ہو رہی ہے۔ یہ مہینہ رحمتوں، برکتوں اور مغفرت کا ہے، جس میں اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر خصوصی رحمتیں عطا فرماتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ رمضان کا اصل پیغام صبر، شکر، تقویٰ، ہمدردی اور ایثار ہے یہ وہ مہینہ ہے جو ہمیں دوسروں کے دکھ درد کا احساس دلاتا ہے۔ آج جب ہم اپنے گھروں میں خوشیاں منا رہے ہیں تو ہمیں ان مظلوموں کو بھی یاد رکھنا چاہیے جو [illegible] ان کی مدد [illegible] فلسطین اور کشمیری [illegible] ظلم و جبر کا شکار [illegible] آواز اٹھائی [illegible] اتحاد کو مضبوط [illegible] کو فروغ [illegible] اس مہینے کی [illegible] احکام نصیب [illegible] کی خدمت [illegible] مسلمانوں کو اس [illegible] زیادہ عبادات [illegible] اور اپنی [illegible] زیر قبضہ [illegible] اور پوری [illegible] کی برکتوں [illegible] محبت اور بھائی [illegible]

بقیہ 3 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

[illegible] کارروائی کرتے [illegible] کارروائی [illegible] 542 گرام [illegible] برآمد کر لیے [illegible] تحقیقات میں [illegible] سے قیمتی [illegible] نکال کر [illegible] ارشد اور [illegible] حکام کے [illegible] ریکارڈ کی بھی [illegible] مقدمہ درج

بقیہ 4 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

[illegible] کے موقع [illegible] ایڈیشنل آئی [illegible] پی ٹی سی [illegible] ایس [illegible] اے آئی [illegible] افسران بھی [illegible] شہزاد [illegible] پریڈ میں [illegible] ماہ پر مشتمل [illegible] 868 [illegible] 826 مرد اور [illegible] مکمل کرنے [illegible] میں شامل ہو [illegible] جی پولیس [illegible] صاف ذہن [illegible] میں بہتری [illegible] تعلقات [illegible] جرائم پر قابو [illegible] دہشت گردی [illegible] بحرانوں جبکہ [illegible] جدید ساز و [illegible] تربیت میں [illegible] اور سنگین [illegible] نے بتایا کہ [illegible] سینٹر میں [illegible] وقت لیویز [illegible] سے انکے [illegible] پولیس کی [illegible] پولیس [illegible] سازشوں کا [illegible] پاکستان پولیس [illegible] اور آئندہ [illegible] کیا جائے گا۔ [illegible] عوام کے [illegible] گا اور اس [illegible] ہے۔ نئے [illegible] کو مبارکباد [illegible] پیشہ ورانہ [illegible] جائے تو یہ [illegible] بہتری لا کر [illegible] کام امن [illegible] دہشتگردی اور [illegible] اولین فرائض [illegible] حملوں میں [illegible] اور اس شہید [illegible] ہے۔ عوام [illegible] چاہیے جبکہ [illegible] ساتھ سختی برتی [illegible] بڑھنا ہوگا [illegible] فورسز کے [illegible] نے مزید کہا [illegible] سے پولیس [illegible] ٹریننگ سینٹر کو [illegible] میں عملی [illegible] منعقدہ اجلاس [illegible] تفصیلی [illegible] کو یقینی بنایا [illegible] ایف پولیس [illegible] میں جدید [illegible] پہلی بار گریڈ [illegible] ان کے لیے [illegible] سربراہ نے [illegible] اور اسمگلنگ [illegible] پاسداری کو [illegible] پی ٹی سی [illegible] اب تک [illegible] حیثیت حاصل [illegible] 868 افسران [illegible] 1963ء سے قبل [illegible] ادارہ موجودہ [illegible] ٹریننگ سینٹر [illegible] کو پولیس [illegible] منتقل کیا [illegible] پولیس [illegible] کالج کو یہ [illegible] تجربہ کار [illegible] اہلکاروں کو [illegible] پاکستان

بقیہ 5 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

ریلوے، ایف آئی اے، ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن ،بلوچستان لیویز فورس کیو ڈی اے، اینٹی کرپشن، پاکستان کسٹمز، میونسپل کارپوریشن کے ادارے بھی شامل ہیں۔ اس ادارہ میں روٹین کورسز کے علاوہ انوسٹی گیشن، ہیڈ محرر کورس، ڈرل اور ڈرائیورز کے اسپیشل کورسز بھی کرائے جاتے ہیں اور پولیس میں ضم ہونے والے لیویز کے 605 جوانوں کو بیسک / اورینٹیشن کورس، اور موجودہ حالات کے پیش نظر مخصوص تعداد میں اے پی سی ڈرائیورز کو اسپیشل کورس بھی کرایا جا رہا ہے۔ اس موقع پر آئی جی پولیس نے تعمیر ہونے والے نئے 5 منصوبوں جن میں ٹینس، بیڈ منٹن، فٹسال، ویمن میس لائبریری، ڈسپنسری اور جم کا افتتاح کیا جبکہ ٹریننگ کے دوران اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے ریکروٹس میں شیلڈ اور نقد انعام دیا

کے فروغ اور ترقی کیلئے اپنی جدوجہد جاری رکھے گی اور ساتھ ہی ملک کے محکوم اقوام اور مظلوم عوام کے مادری زبانوں کو قومی زبان کا درجہ دلانے اور ان کے ثقافتوں اور تہذیبوں کے فروغ میں اپنا مثبت اور تاریخی اور تعمیری کردار ادا کرتی رہیگی۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ مادری زبان میں تعلیم کا مقصد بچے کو علم دینا، اس کی تربیت کرنا، اور اس کے اندر تخلیقی صلاحیت پیدا کرنا ہوتا ہے، تاکہ وہ اس تخلیقی صلاحیت سے اپنے آنے والے زمانے میں اس وقت کی ضرورتوں کے مطابق کسی بھی شعبے میں تخلیقی کارہائے نمایاں سرانجام دے سکے، لیکن بدقسمتی سے ہمارے معاشرے میں مادری زبانوں کی ترقی وترویج کی بجائے اس پر قدغنیں عائد کی جاتی ہیں، تعلیمی اداروں سے مادری قومی زبانوں کے شعبوں اداروں کا خاتمہ کرنا، پابندی عائد کرنے کے اقدامات نہ صرف علم دشمن بلکہ مادری زبانوں کے ساتھ امتیازی سلوک اور تاریخ کو مسخ کرنے کی ناکام کوشش کے مترادف ہے۔ بیان میں تمام خواتین اور بالخصوص تعلیمی اداروں میں طالبات سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ اس دن کی مناسبت سے یہ اعادہ کرے کہ وہ اپنی مادری زبان میں لکھیں، پڑھیں اور بولیں گی اور اس کے فروغ میں اپنا کردار ادا کریں گی

بقیہ 6 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

قلندرانی نے اسلام آباد میں ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کیا وفد نے جام کمال خان کو علاقائی مسائل بالخصوص ضلع حب اور ضلع لسبیلا کی انگیتی برادری کے مسائل سے تفصیل سے آگاہ کیا وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان نے وفد کو یقین دلاتے ہوئے کہا کہ علاقائی مسائل حل کرنے کے لیے اقدامات ہوں گے علاقے کے عوام کے مسائل کا پائیدار حل ہماری اولین ترجیح ہے عوام کو بھی کسی مشکل وقت میں تنہا نہ چھوڑا ہے اور نہ کبھی چھوڑیں گے ملاقات کے دوران علاقائی سیاسی صورت حال پر بھی باہمی تبادلہ خیال کیا گیا

بقیہ 7 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

کے مطابق ان کا تعلق ایک کالعدم تنظیم سے تھا۔ اسی طرح بارکھان کے علاقے تنگ کاریز اور مرژی میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کے دوران چھ دہشت گرد ہلاک ہوئے، جبکہ سیکیورٹی فورسز کے اہلکار محفوظ رہے۔ اس کارروائی میں بھی بھاری اسلحہ اور بارودی مواد برآمد کیا گیا۔ سی ٹی ڈی نے بتایا کہ ہلاک دہشت گرد امن و امان خراب کرنے اور سیکیورٹی فورسز پر حملوں میں ملوث تھے۔ ہلاک شدگان کی لاشیں قانونی کارروائی کے لیے ہسپتال منتقل کر دی گئی ہیں اور علاقے میں سرچ آپریشن جاری ہے تاکہ کسی ممکنہ سہولت کار یا فرار ہونے والے دہشت گرد کو گرفتار کیا جا سکے۔ مزید تفتیش جاری ہے

بقیہ 8 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

المبارک کی آمد کے موقع پر پوری قوم اور امت مسلمہ کو مبارکباد پیش کی ہے۔ اپنے پیغام میں انہوں نے کہا کہ رمضان المبارک رحمتوں، برکتوں اور مغفرت کا مہینہ ہے جو ہمیں صبر، ایثار، بھائی چارے اور تقویٰ کا درس دیتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس بابرکت مہینے میں ہمیں عبادات، خیرات اور مستحق افراد کی مدد پر خصوصی توجہ دینی چاہیے تاکہ معاشرے میں محبت، اخوت اور ہمدردی کو فروغ مل سکے۔ نوابزادہ حاجی میر لشکری ریسانی نے کہا کہ رمضان المبارک ہمیں اپنے اعمال کا محاسبہ کرنے اور اللہ تعالیٰ کے حضور توبہ و استغفار کا بہترین موقع فراہم کرتا ہے۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ اس مقدس مہینے کے طفیل پاکستان سمیت پوری امت مسلمہ پر اپنی خصوصی رحمتیں نازل فرمائے اور سب کو امن، خوشحالی اور استحکام عطا کرے

بقیہ 9 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

بیرسٹر سلمان صفدر نے دلائل دیے، عدالت نے 24 فروری کو تمام مقدمات کا ریکارڈ طلب کرتے ہوئے عمران خان کو عدالت یا بذریعہ ویڈیو لنک پیش کرنے کا حکم جاری کر دیا۔ ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن کورٹ اسلام آباد میں بانی پی ٹی آئی عمران خان کے خلاف سابق وزیر شاہنواز رانجھا کو قتل کرنے کی کوشش سمیت دیگر پانچ کیسز کی سماعت ہوئی جس میں سلمان صفدر نے دلائل دے دیے۔ عمران خان کی جانب سے وکیل سلمان صفدر، خالد یوسف چوہدری عدالت میں پیش ہوئے، عمران خان کی تینوں بہنیں بھی کمرہ عدالت میں موجود رہیں، کیس کی سماعت ایڈیشنل سیشن جج افضل مجوکہ نے کی۔ عمران خان کی 6 درخواست ضمانتوں پر وکیل سلیمان صفدر نے دلائل دیے اور کہا کہ ماضی میں جب آپ کے پاس پیش ہوا تو ریلیف لے کر گیا تھا، ہم جاگے تو سنا ہے سرکار بھی جاگ گئی ہے، بانی چیئرمین اور بشریٰ بی بی اس عدالت میں پیش ہوئے، توشہ خانہ کا ایک معاملہ اس عدالت میں بھی ہے، 2023 میں مقدمات کا اندراج کیا گیا تھا، میری ضمانت کے مستقل ہونے کی سب سے بڑی وجہ سوئی ہوئی سرکار ہے۔ سلمان صفدر نے کہا کہ سرکار کی جانب سے کوئی درخواست ہی نہیں دی گئی انٹرم ضمانت میں، عمران خان اور بشریٰ بی بی کو پیش کیا جائے، اگر یہاں کسی وجہ سے پیش نہیں کر رہے تو اڈیالہ جیل بھی ہے، اگر بانی اور بشریٰ بی بی کو پیش نہیں کیا جاتا تو سپرنٹنڈنٹ جیل پیش ہو۔ انہوں نے کہا کہ ٹینشن ہوتی ہے تو ایک آنکھ کی نظر متاثر ہوتی ہے، جو فیصلہ بنتا ہے وہ عدالت آج دے۔ جج افضل مجوکہ نے کہا کہ مجھے بتایا جائے میری عدالت میں سے کس کی ضمانت خارج ہوئی؟ سلمان صفدر کی جانب سے 4 آپشن دیے گئے ہیں۔ پراسیکیوشن کی جانب سے تاریخ مانگ لی گئی۔ پراسیکیوٹر نے کہا کہ مناسب تاریخ دے دیں ہمیں تیاری کرنی ہے۔ سلمان صفدر نے کہا کہ حکومت کی مقدمات میں دلچسپی نہیں، مقدمات کے تفتیشی افسران بھی یہاں موجود نہیں ہے، کسی تفتیشی افسر نے مقدمات میں شامل تفتیش بھی نہیں کیا۔ عدالت نے 24 فروری کو تمام مقدمات کا ریکارڈ سمیت طلب کر لیا۔ عدالت نے آئندہ سماعت پر عمران خان کو عدالت یا بذریعہ ویڈیو لنک پیش کرنے کا حکم جاری کر دیا۔ جج افضل مجوکہ نے کہا کہ آئندہ سماعت پر تمام تفتیشی افسران ریکارڈ سمیت عدالت پیش ہوں۔ بعدازاں عدالت نے کیس کی سماعت 24 فروری تک ملتوی

کر دی۔ واضح رہے کہ عمران خان کے خلاف 9 مئی، اقدام قتل، جعلی رسیدوں سمیت مقدمات درج ہیں، بشریٰ بی بی کے خلاف توشہ خانہ جعلی رسیدوں پر ایک مقدمہ درج ہے

بقیہ 10 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

مسلمانوں کو مبارکباد پیش کی۔ رمضان المبارک کی آمد پر وائٹ ہاؤس کی آفیشل ویب سائٹ پر ایک خصوصی پیغام جاری کیا گیا ہے جس میں ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے تمام مسلمانوں کو ماہ مبارک کی آمد پر مبارکباد دی گئی ہے۔ وائٹ ہاؤس کی ویب سائٹ پر امریکی صدر کی جانب سے جاری کردہ بیان میں لکھا ہے کہ ہر رمضان روحانی تجدید اور خدا کی ان گنت نعمتوں کا شکر ادا کرنے کا وقت ہوتا ہے اور بہت سے امریکی شہریوں کے لیے یہ مقدس وقت نماز اور روزے پر زور دیتا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ رمضان رشتوں کو مضبوط بناتا ہے، ہمدردی اور عاجزی کی ہماری مشترکہ اقدار کی تصدیق کرتا ہے جبکہ آزادی سے عبادت کرنے کا خدا کا دیا ہوا حق ہماری قوم کی پہچان اور ہماری خوشحالی اور طاقت کا ستون ہے۔ بیان میں مزید لکھا ہے کہ اسی وجہ سے ہر روز، میری انتظامیہ اس بات کو یقینی بنا رہی ہے کہ تمام شہری اپنے عقائد کے مطابق آزادی سے عبادت کر سکیں کیونکہ مذہبی آزادی کا مطلب یہ ہے کہ اپنے مذہب پر کسی بھی ظلم وستم کے خوف کے بغیر عمل کیا جا سکے۔ ٹرمپ کے بیان میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ میں اس پر وقار اور خیر سگالی کے وقت پوری دنیا میں خوشیوں، برکتوں، اتحاد اور امن کے قیام کے لیے دعا گو ہوں۔ واضح رہے کہ امریکا، برطانیہ اور تمام خلیجی ممالک میں رمضان المبارک کا آغاز آج سے ہو گیا ہے اور اس مقدس مہینے کا اختتام عیدالفطر کی خوشیوں کے ساتھ ہوگا

بقیہ 11 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

سے لیس کرنا ناگزیر ہے انہوں نے ہدایت کی کہ لیویز فورس کے انضمام کے بعد عوامی سہولیات کی فراہمی اور امن و امان کی بہتری کے لیے پولیس کی انتظامی حدود اور اختیارات میں درکار اصلاحات پر موثر عمل درآمد یقینی بنایا جائے وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ عوام کے جان و مال کا تحفظ ریاست کی بنیادی ذمہ داری ہے اور اس سلسلے میں کسی قسم کی غفلت یا کوتاہی ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی وزیراعلیٰ نے تمام اضلاع میں پولیس کی کارکردگی کی باقاعدہ مانیٹرنگ کے لیے ایک مؤثر نظام وضع کرنے کی ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ قانون کی بالادستی اور میرٹ پر مبنی نظام کے قیام سے عوام کا اعتماد مزید مستحکم ہوگا اور امن و استحکام کو فروغ ملے گا اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات زاہد سلیم، آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر خان، سیکرٹری خزانہ لعل جان جعفر، سمیت متعلقہ حکام نے شرکت کی اجلاس میں اس امر کا اعادہ کیا گیا کہ لیویز فورس کے پولیس میں انضمام کے عمل کو مؤثر انداز میں مکمل کرتے ہوئے صوبے میں امن و امان کی صورتحال کو مزید بہتر بنایا جائے گا

بقیہ 12 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

صدر ملک بشیر احمد نے وزیراعلیٰ بلوچستان کی جانب سے چار ارب روپے کے رمضان راشن پیکج کو عوام دوست اقدام قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ پیپلز پارٹی کا ماہ رمضان میں غرباء و مساکین کیلئے رمضان راشن پیکج متعارف کرانا عوامی خدمات کا منہ بولتا ثبوت ہے گذشتہ سال بھی وزیراعلیٰ نے مستحقین کیلئے رمضان راشن پیکج فراہم کیا جو سبی کے ضلعی صدر اور سیکرٹری اطلاعات کی ملی بھگت سے کرپشن کی نذر ہو گیا غلام رسول چوہدری اور میوہ ڈاکو نے تین سو راشن بیگز اور آٹے کے ڈبوں کو اپنی ذاتی شادیوں میں استعمال کر کے بچا ہوا راشن دکانداروں میں فروخت کر دیا پورا سبی شہر سابقہ ضلعی صدر اور سابقہ سیکرٹری اطلاعات کی کھلی کرپشن سے بخوبی واقف ہے اس بار شفاف طریقے سے مستحقین تک راشن پہنچانے کیلئے خصوصی طور پر اقدامات کیئے جائیں انہوں نے کہا کہ رمضان راشن پیکج پر غرباء و مساکین، یتیم و بیوہ اور مزدوروں کا بنیادی حق ہے جبکہ سرکاری ملازمین میں رمضان راشن بیگز کی بندر بانٹ کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی اور نہ ہی پاکستان پیپلز پارٹی کے من پسند بااثر افراد کو نوازنے کی اجازت دیں گے ہمارا موقف واضح ہے کہ عوام الناس اور پارٹی کے مستحق جیالوں کو ماہ رمضان میں راشن پیکج فراہم کیا جائے انہوں نے مزید کہا کہ گذشتہ سال بھی سبی میں پارٹی کے چند بھوکے بھیڑیوں اور سرکاری ملازم نما لٹیروں نے مستحق جیالوں کے راشن پر ڈاکا ڈال کر انھیں یکسر محروم کر دیا تھا ایسے لٹیروں کا احتساب کرنے کی بجائے انھیں نوازنے کی پالیسی کو فوری طور پر ترک کیا جائے اور متعلقہ علاقوں کے ایم پی ایز اور ڈی سیز کے ذریعے رمضان راشن بیگز کی تقسیم اور مستحق افراد کی تصدیق کے عمل کو یقینی بنایا جائے انہوں نے وزیراعلیٰ بلوچستان، چیف سیکرٹری بلوچستان، کمشنرز اور متعلقہ اضلاع کے ڈی سیز سے پرزور مطالبہ کیا ہے کہ رمضان راشن بیگز کی تقسیم کے عمل کو مکمل طور پر شفاف بنایا جائے اور مستحقین تک رمضان راشن بیگز کسی اور کی بجائے بذات خود تقسیم کیئے جائیں تاکہ ماضی میں ہونے والی کرپشن کا سدباب ممکن ہو سکے اور حقیقی مستحقین تک رمضان راشن پیکج با آسانی منتقل ہو سکے

بقیہ 13 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

خدمت کی سیاست کرنا ہوگی، پیپلز پارٹی کا مفاد پاکستان ہے، پاکستان ہے تو ہم ہیں، میں نے صدر بن کر پاکستان کی سپورٹ کی، پاکستان کے ساتھ کھڑا رہا، وزارتیں اس لئے ہم نے نہیں لیں کہ ہم پارٹی کو مضبوط بنانا چاہتے ہیں۔ ذرائع کے مطابق ان کا کہنا تھا کہ میں نے جیل میں کبھی ہڑتال کی کال نہ دی تھی، مجھے بہت سوں نے بہت کچھ کہا، مگر صبر اور تحمل سے کام لیا، پنجاب میں بدقسمتی سے گروپنگ اور کوتاہیاں ہماری کمزوری کا نتیجہ ہیں، ہم نے ان کو ختم کر کے پارٹی کو مضبوط بنانا ہے۔ صدر مملکت نے کہا کہ گورنر پنجاب سردار سلیم حیدر نے پنجاب میں پارٹی کی مضبوطی کے لئے بہت کام کیا، گورنر ہاؤس کو آپ سب کے لئے کھول دیا، ہر وقت آپ کے لئے دستیاب رہتے ہیں، میں اپنے کاموں کی وجہ سے نواب شاہ سے جیتا ہوں، سب کو عوامی خدمت پر فوکس کرنا ہوگا پھر مضبوط ہوں گے، عوام کے بغیر آپ کسی کام کے نہیں، عوام سے تعلق جوڑے رکھنا ہے۔ آصف زرداری کا کہنا تھا کہ بھٹو پاکستان کو ایٹمی طاقت نہ بناتے تو آج ہماری نیپال سے بھی بری حالت ہوتی، اب تک سندھ میں سوا چار ہزار نہروں کو پختہ کیا جا چکا ہے، پندرہ برسوں میں پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت کئی پل بنا چکے ہیں

بقیہ 14 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

حاصل کرنا اور شکایات کے فوری اور موثر ازالے کو یقینی بنانا تھا۔ سینیٹر روبینہ خالد نے لائیو ای۔ کچہری کے دوران خطاب کرتے ہوئے رمضان المبارک کی آمد کے موقع پر بی آئی ایس پی کے تحت فراہم کی جانے والی سہ ماہی مالی معاونت میں نمایاں اضافے کا اعلان کیا۔ انہوں نے کہا کہ رمضان

المبارک تمام مسلمانوں کے لیے بابرکت، صبر اور ہمدردی کا مہینہ ہے، اور اسی روح کو مدنظر رکھتے ہوئے بینظیر انکم سپورٹ پروگرام مستحق خاندانوں کو زیادہ سے زیادہ ریلیف فراہم کر رہا ہے۔ چیئرپرسن نے اعلان کیا کہ بینظیر کفالت پروگرام کی سہ ماہی قسط میں ایک ہزار روپے کا اضافہ کر دیا گیا ہے، جس کے بعد کفالت وظیفے کی رقم 13,500 روپے سے بڑھ کر 14,500 روپے ہو گئی ہے۔ اس کے علاوہ بینظیر نشوونما پروگرام اور بینظیر تعلیمی وظائف کی رقوم میں بھی 500 روپے کا اضافہ کیا گیا ہے تاکہ ماؤں اور بچوں کی غذائیت اور تعلیم کے حوالے سے مزید سہولت فراہم کی جا سکے۔ سینیٹر روبینہ خالد نے مستحق خواتین پر زور دیا کہ وہ اپنی پوری رقم گن کر وصول کریں اور کسی بھی قسم کی کٹوتی کو ہرگز قبول نہ کریں، کیونکہ یہ رقم ان کا جائز حق ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ اگر کسی بھی مرحلے پر ناانصافی یا کٹوتی کی کوشش کی گئی تو بی آئی ایس پی کی جانب سے سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ انہوں نے مستحق خواتین کو تلقین کی کہ وہ شہید محترمہ بینظیر بھٹو کی طرح بہادر اور نڈر بنیں، اپنے حق کے لیے آواز بلند کریں اور رمضان المبارک کے بابرکت مہینے میں بی بی شہید کے ایصال ثواب کیلئے خصوصی دعائیں بھی کریں۔ انہوں نے مزید کہا کہ مستحقین کے حقوق پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ کسی بھی شکایت کی صورت میں بی آئی ایس پی کی ہیلپ لائن 080026477 پر کال کریں یا قریبی بی آئی ایس پی دفتر سے رجوع کریں۔ چیئرپرسن نے ڈیجیٹل والٹس کے حوالے سے ہدایات جاری کرتے ہوئے کہا کہ جن خواتین نے ابھی تک ڈیجیٹل والٹ کیلئے مفت سم حاصل نہیں کی، وہ فوری طور پر قریبی بی آئی ایس پی دفتر سے رجوع کریں اور اپنی سم کی حفاظت کو یقینی بنائیں، کیونکہ یہی ان کا ڈیجیٹل بٹوہ ہے۔ ایک گھنٹے پر مشتمل اس لائیو ای۔ کچہری سیشن کے دوران ملک بھر سے 31 کالرز نے چیئرپرسن بی آئی ایس پی سے براہ راست رابطہ کیا اور اپنے مسائل پیش کیے۔ ای۔ کچہری میں بی آئی ایس پی کے ڈائریکٹر جنرلز اور متعلقہ افسران نے بھی شرکت کی تاکہ موصول ہونے والی عوامی شکایات کے فوری حل کو یقینی بنایا جا سکے۔ موصول ہونے والی شکایات میں زیادہ تر مسائل ری سروے، بائیو میٹرک تصدیق، پروگرام میں اندراج اور وظائف کی وصولی سے متعلق تھے۔ چیئرپرسن بی آئی ایس پی نے تمام شکایات کو بغور سنا اور متعلقہ حکام کو واضح ہدایات جاری کیں کہ عوامی مسائل کے حل میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی اور تمام شکایات کو مقررہ وقت کے اندر حل کیا جائے گا

بقیہ 15 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

کے حضور میں سجدہ ریز ہو کر ملک کی استحکام اور خوشحالی کے لیے دعائیں مانگنی چاہئے اور ساتھ میں مہنگائی ذخیرہ اندوزی سے گریز اور غریب عوام کو اس مقدس مہینے میں شریک کرنے کے لیے بھرپور طریقے سے ان کی مدد کرنا ہوگی یہ بات جمعیت علماء اسلام کے صوبائی رہنماء سابق صوبائی وزیر حاجی نواز کاکڑ، جمعیت علماء اسلام کے ضلعی جنرل سیکرٹری سابق صوبائی وزیر حاجی عین اللہ شمس، جمعیت علماء اسلام نظریاتی کے ضلعی امیر قاری عبداللہ اور جماعت اسلامی کے صوبائی رہنماء زاہد اختر نے رمضان المبارک کے حوالے سے بیان جاری کرتے ہوئے کہی انہوں نے کہا کہ رمضان المبارک رحمتوں، برکتوں اور سعادتوں کا مہینہ ہے۔ یہ وہ مبارک گھڑیاں ہیں جن میں آسمانوں سے رحمتوں کی بارش ہوتی ہے اور بندوں کے لیے مغفرت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں۔ لیکن افسوس کہ ہم میں سے بہت سے لوگ رمضان کو صرف سحری و افطاری تک محدود کر دیتے ہیں، حالانکہ اس مہینے کا پیغام اس سے کہیں وسیع اور گہرا ہے رمضان کا پہلا عشرہ رحمت کا ہے۔ یہ وہ وقت ہے جب ہمیں اپنے دلوں میں نرمی، برداشت اور ہمدردی پیدا کرنی چاہیے۔ اگر ہم روزہ رکھ کر بھی بد اخلاقی کریں، لڑائی جھگڑا کریں، زبان سے کسی کی دل آزاری کریں تو ہم نے روزے کی روح کو نہیں سمجھا۔ اصل روزہ وہ ہے جو انسان کو تقویٰ، صبر اور شکر کا پیکر بنا دے۔ یہ مہینہ ہمیں یہ سبق دیتا ہے کہ ہم ایک دوسرے کا سہارا بنیں۔ جو لوگ استطاعت رکھتے ہیں انہیں چاہیے کہ سحری اور افطاری کا بندوبست کریں، مستحقین کو راشن فراہم کریں، مساجد میں اجتماعی افطار کا اہتمام کریں اور اپنے اردگرد موجود ضرورت مند خاندانوں کا خیال رکھیں۔ کسی ایک گھر میں افطاری پہنچا دینا بھی اللہ کے ہاں عظیم اجر کا سبب بن سکتا ہے انہوں نے کہا کہ آئیے عہد کریں کہ اس رمضان کو ہم اپنی اصلاح، معاشرتی بہتری اور خدمتِ خلق کا ذریعہ بنائیں گے۔ اپنے گھروں میں محبت، اپنے محلوں میں تعاون اور اپنے معاشرے میں اخوت کو فروغ دیں گے۔ یہی رمضان کا اصل پیغام ہے اور یہی اس مہینے کی حقیقی برکت ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں رمضان المبارک کی قدر کرنے، اس کی رحمتوں کو سمیٹنے اور ایک دوسرے کا سہارا بننے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

بقیہ 16 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

یز اور دیگر اعلیٰ حکام و ڈائریکٹرز بھی اس موقع پر موجود تھے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی وزیر چوہدری سالک حسین نے کہا کہ آج کا دن ادارہ جاتی اصلاحات اور صنعتی مزدوروں کی فلاح کے حوالے سے ایک تاریخی سنگِ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزارت سمندر پار پاکستانیز و انسانی وسائل کی ترقی نے جرات مندانہ اور انقلابی اقدامات کے ذریعے مزدوروں کو سہولیات کی فراہمی کے نظام کو جدید خطوط پر استوار کیا ہے۔ وفاقی وزیر چوہدری سالک حسین نے کہا کہ ہم سیاست سے بالا تر ہو کر تمام پارٹیوں کے لوگوں کے مسائل حل کر رہے ہیں وفاقی وزیر نے محمد شہباز شریف کی قیادت کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان کی بصیرت افروز پالیسیوں کی بدولت پاکستان ترقی اور استحکام کی راہ پر گامزن ہے۔ انہوں نے سید عاصم منیر کی قیادت میں افواج پاکستان کی خدمات کو بھی سراہا اور قومی اداروں کی مضبوطی کو ملک کی ترقی کی بنیاد قرار دیا۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ موبائل ایپلیکیشن اور مینجمنٹ انفارمیشن سسٹم کے ذریعے مزدور اب گھر بیٹھے اپنے کلیم جمع کروا سکیں گے۔ اس اقدام سے شفافیت، رفتار اور میرٹ کو یقینی بنایا جائے گا جبکہ دفتری مراحل کو مکمل طور پر ڈیجیٹل بنایا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہی جدید طرز حکمرانی اور گڈ گورننس کا عملی نمونہ ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ حکومت اداروں کو مثالی اور منافع بخش بنانے کے لیے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے۔ مالی نظم و ضبط کو مضبوط بنایا جا رہا ہے اور وسائل کے موثر استعمال کو یقینی بنایا جا رہا ہے تاکہ اصلاحات پائیدار بنیادوں پر استوار رہیں۔ سمندر پار پاکستانیوں کے حوالے سے بات کرتے ہوئے وفاقی وزیر نے کہا کہ پہلی مرتبہ مختلف ممالک کی جانب سے پاکستان کے لیے باقاعدہ نوکریوں کے کوٹے مختص کیے جا رہے ہیں، جس سے ہنرمند نوجوانوں کے لیے عالمی منڈیوں کے دروازے کھل رہے ہیں اور زرمبادلہ میں نمایاں اضافہ ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا سمندر پار پاکستانیوں کے مسائل حل

کرنے اور پاکستانیوں کے لیے زیادہ سے زیادہ روزگار کے مواقع پیدا کرنے کیلئے بیرونی ممالک کے وزراء سے ملاقاتوں کا سلسلہ جاری جس کے ملکی معیشت پر مثبت اثرات مرتب ہو رہے ہیں سیکرٹری ورکرز ویلفیئر فنڈ ذوالفقار احمد نے اپنے خطاب میں کہا کہ وفاقی وزیر چوہدری سالک حسین کی قیادت میں شفافیت پر مبنی یہ منصوبہ کامیابی سے مکمل کیا گیا ہے اور ادارہ اصلاحات اور بہتری کے سفر کو جاری رکھے گا۔ تقریب کے دوران وفاقی وزیر چوہدری سالک حسین نے دہشت گردی کے واقعہ میں شہید ہونے والے لکی سیمنٹ فیکٹری کے ورکر کے بچے کو 10 لاکھ روپے کا چیک بھی پیش کیا۔ آخر میں معزز مہمان خصوصی وفاقی وزیر چوہدری سالک حسین، وفاقی سیکرٹری ندیم اسلم چوہدری اور دیگر ڈائریکٹرز کو شیلڈز پیش کی گئیں۔ تقریب اس عزم کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی کہ ٹیکنالوجی کو عوامی خدمت کے لیے بروئے کار لاتے ہوئے صنعتی مزدوروں کی فلاح، اداروں کی مضبوطی اور پاکستان کی ترقی کے لیے مشترکہ کوششیں جاری رکھی جائیں گی۔

بقیہ 17 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

شعبے میں اشتراک بڑھ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مصنوعی ذہانت کا کردار زندگی کے ہر شعبے میں تیزی سے بڑھ رہا ہے جبکہ موسمیاتی تبدیلی عصر حاضر کا ایک بڑا چیلنج بن چکی ہے جس سے نمٹنے کے لیے مشترکہ حکمت عملی ناگزیر ہے۔ احسن اقبال کا کہنا تھا کہ پاکستان اور بنگلادیش دونوں موسمیاتی تبدیلی سے متاثرہ ممالک ہیں، اس لیے مشترکہ چیلنجز کا مقابلہ مل کر کرنے کی ضرورت ہے تاکہ پائیدار ترقی کے اہداف حاصل کیے جا سکیں

بقیہ 18 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

کہ رب کریم ہمارے روزے، عبادات اور دعائیں اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے اور ہمیں دکھی انسانیت کی خدمت، باہمی اتحاد اور اتفاق و یگانگت کو فروغ دینے کی توفیق عطا کرے انہوں نے کہا کہ رمضان المبارک ہمیں باہمی رواداری، برداشت اور اجتماعی فلاح کے جذبے کو مضبوط بنانے کا موقع فراہم کرتا ہے۔ ہمیں چاہیے کہ اس ماہ مقدس میں ضرورت مندوں کا خصوصی خیال رکھیں اور معاشرے میں محبت اور خیر سگالی کو فروغ دیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس ماہ مبارک کی حقیقی برکات سمیٹنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

بقیہ 19 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

مالک ہونے کے دعویدار محمد شاہد نے الزام عائد کیا ہے کہ حمزہ مجید فرنچائز کے شیئرز بیچنے کی کوشش کر رہے ہیں، ان کو مزید شیئرز بیچنے کا حق نہیں، پی سی بی کو معاملات سے آگاہ کر دیا ہے اور قانونی چارہ جوئی کا حق رکھتا ہوں۔ محمد شاہد کا کہنا ہے کہ ان کے علم میں یہ بات آئی ہے کہ شراکت دار حمزہ مجید کی جانب سے میری اجازت کے بغیر مزید شیئرز بیچنے کی کوشش کی جا رہی ہے، میں اس عمل کے خلاف قانونی چارہ جوئی کا حق رکھتا ہوں۔ آسٹریلیا میں مقیم بزنس مین محمد شاہد نے جاری اپنے ویڈیو بیان میں دعویٰ کرتے ہوئے کہا کہ وہ سیالکوٹ اسٹالینز کے 76 فیصد شیئرز کے مالک ہیں، تاہم 24 فیصد شیئرز کے حامل حمزہ مجید مبینہ طور پر زیادہ پیسوں کے لالچ میں مزید لوگوں کو مہنگے داموں میرے حصے کے شیئرز بیچنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ محمد شاہد کے مطابق وہ 27 سال بعد پاکستان آئے ہیں اور یہاں بھاری سرمایہ کاری کر کے پاکستان کی ترقی میں اپنا کردار ادا کرنا چاہتے ہیں لیکن وہ یہ سمجھتے ہیں کہ ان کے ساتھ معاملات کو درست طریقے سے نہیں چلایا جا رہا، حمزہ مجید کی سرگرمیوں کا میرے وکلا بغور جائزہ لے رہے ہیں اور ضرورت پڑنے پر بھرپور قانونی چارہ جوئی کی جائے گی، پاکستان کرکٹ بورڈ اور پی ایس ایل انتظامیہ کو بھی صورتحال سے آگاہ کر دیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ سیالکوٹ اسٹالینز لیگ کے حقوق او زیڈ ڈویلپرز کو رواں سال 8 جنوری کو اسلام آباد میں پی سی بی کی منعقدہ نیلامی میں ایک ارب 85 کروڑ روپے (تقریباً 6.5 کروڑ ڈالر) میں فروخت کیے گئے، سیالکوٹ اسٹالینز فرنچائز 23 مارچ سے 3 مئی 2026 تک کھیلے جانے والے پی ایس ایل سیزن 11 میں شریک ہوگی۔ پاکستان کرکٹ ٹیم کے سابق کپتان اور اپنے دور کے عظیم آل راؤنڈر وسیم اکرم کو فرنچائز کا صدر اور سابق ٹیسٹ فاسٹ بولر سہیل تنویر کو بولنگ کوچ مقرر کیا گیا ہے، سیالکوٹ اسٹالینز نے منعقدہ آکشن میں آسٹریلیا سے تعلق رکھنے والے معروف کرکٹر اسٹیو اسمتھ کی 14 کروڑ روپے کی بولی لگا کر براہ راست خدمات حاصل کی ہیں۔ فرنچائز نے محمد نواز کو 6 کروڑ 16 لاکھ، سلمان مرزا کو 3 کروڑ 94 لاکھ، احمد دانیال کو 2 کروڑ 24 لاکھ جبکہ سعد مسعود کو 84 لاکھ روپے میں برقرار رکھا۔ صاحبزادہ فرحان کو 6 کروڑ 16 لاکھ روپے میں خریدا گیا، غیر ملکی کرکٹرز ایشٹن ٹرنر 4 کروڑ 20 لاکھ، پیٹر سڈل 2 کروڑ 50 لاکھ اور تبریز شمسی 2 کروڑ 20 لاکھ روپے میں ٹیم کا حصہ بنے۔ مزید براں جہانزیب سلطان، لشلن شاہ اور ڈیانو پانگیٹر کو 60، 60 لاکھ روپے میں خریدا

بقیہ 20 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

چاند نظر آنے کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کے مختلف حصوں میں رمضان کا چاند نظر آ گیا ہے، کل بروز جمعرات 19 فروری 2026 کو یکم رمضان المبارک 1447 ہجری ہوگی۔ مرکزی رویت ہلال کمیٹی کا اجلاس پشاور میں ہوا جس کی صدارت چیئرمین مرکزی رویت ہلال کمیٹی مولانا عبدالخبیر آزاد نے کی۔ اجلاس میں ڈی جی وزارت مذہبی امور حافظ عبدالقدوس، سپارکو کے نمائندے شوکت اللہ، محکمہ موسمیات کے نمائندے ڈاکٹر حسن علی بیگ اور وزارت سائنس اینڈ ٹیکنالوجی سے زین العابدین شریک ہوئے۔ پشاور کے علاوہ وفاقی دارالحکومت اسلام آباد اور دیگر صوبائی دارالحکومتوں میں بھی زونل کمیٹیوں کے اجلاس ہوئے۔ ممبر مرکزی رویت ہلال کمیٹی مفتی عتیق اللہ کے مطابق چاند دیکھنے کی 5 شہادتیں سب سے پہلے اپر دیر سے موصول ہوئیں، ضلع مہمند سے بھی 6 شہادتیں زونل رویت ہلال کمیٹی پشاور کو موصول ہوئیں۔ مفتی عتیق اللہ کے مطابق مرکزی رویت ہلال کمیٹی کو 40 شہادتیں موصول ہوئی ہیں۔ اجلاس سے قبل چیئرمین مرکزی رویت ہلال کمیٹی مولانا عبدالخبیر آزاد نے عوام سے ماہ رمضان المبارک کا چاند دیکھنے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ ان شاء اللہ اس سال بھی ملک بھر میں ایک ساتھ رمضان کا آغاز ہوگا۔ دوسری جانب بنگلادیش اور بھارت میں بھی رمضان المبارک کا چاند نظر آ گیا ہے اور وہاں بھی کل 19 فروری کو پہلا روزہ ہوگا

بقیہ 21 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

علی امین گنڈاپور نے کہا کہ ان کی اور علیمہ خان کی حیثیت کا اصل اندازہ بانی کی رہائی کے بعد ہوگا، کہ کس کی کیا اوقات ہے، میں تو کہتا ہوں کہ بانی کی بہنوں کو ہی پارٹی چیئرمین بنا دیں۔ انہوں نے بتایا کہ میں نے بانی کی بہنوں کے سامنے ہاتھ جوڑ کر اپیل کی تھی کہ خدارا باہمی اختلافات ختم کیے جائیں تاکہ عمران خان کی رہائی کی راہ ہموار ہو سکے۔ ایک سوال کے جواب میں ان کا کہنا تھا کہ پارٹی عہدوں

سے بعض افراد کو ہٹانے اور نئے لوگوں کو لانے کے فیصلے کس کے کہنے پر ہوئے، یہ سب بانی کے سامنے آنے کے بعد واضح ہوگا۔ علی امین گنڈاپور نے سلمان اکرم راجہ پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ انہیں پارٹی میں آئے زیادہ عرصہ نہیں ہوا لیکن وہ ڈکٹیشن کر فیصلے کر رہے ہیں۔ اسی طرح شہباز گل سے متعلق انہوں نے کہا کہ وہ بیرون ملک بیٹھ کر تنقید کرتے ہیں اور انہیں غدار قرار دیتے ہیں، جبکہ سوشل میڈیا پر بعض افراد کارکنوں کو لڑنے مرنے کا مشورہ دیتے ہیں۔ علی امین نے کہا کہ جو لوگ بیرون ملک بیٹھ کر انقلاب کی باتیں کرتے ہیں وہ پاکستان آ کر تحریک کی قیادت کریں۔ بانی پی ٹی آئی عمران خان کی رہائی سے متعلق انہوں نے دعویٰ کیا کہ میرے حکومت کے ساتھ بانی کی شرائط پر مذاکرات جاری تھے اور حکومت کافی حد تک آمادہ بھی ہو گئی تھی، یہاں تک کہ ٹی او آرز بھی تیار ہو چکے تھے۔ ان کا کہنا تھا کہ پانچ اکتوبر کو کارکنان رکاوٹیں عبور کر کے ڈی چوک تک پہنچ گئے تھے جس سے حکومت پر دباؤ بڑھا۔ بعد ازاں مذاکرات کی پیشکش بھی کی گئی۔ انہوں نے مزید بتایا کہ 25 نومبر کو بانی کی جانب سے بیرسٹر گوہر علی خان کے ذریعے پیغام ملا کہ سنگجانی پر رک جائیں، تاہم یہ ہدایت نہیں مانی گئی، جس کے بعد صورتحال خراب ہوئی۔ علی امین گنڈاپور نے بعض دیگر شخصیات کے بیانات پر بھی ردعمل دیا اور کہا کہ بانی کی رہائی کے بعد بہت سے معاملات واضح ہو جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ پہلے بڑے جلسے کیے جاتے تھے مگر اب ملاقات اور علاج کے لیے بھی مشکلات کا سامنا ہے

بقیہ 22 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

ٹ کے باہر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے سہیل آفریدی کا کہنا تھا مجھے بانی کی طرف سے اسٹریٹ موومنٹ کی ذمہ داری دی گئی ہے، عدالتی احکامات ردی کی ٹوکری میں پھینکے جاتے ہیں، ذاتی معالجین تک رسائی نہیں دی جاتی۔ ان کا کہنا تھا بانی پی ٹی آئی رہائی فورس کا اعلان کرتا ہوں، اس فورس کی رجسٹریشن کریں گے، بانی رہائی فورس پر امن جدوجہد کرے گی، عید کے فوراً بعد 22 فروری کو پشاور میں ہم فورس ممبران سے حلف لیں گے، اس فورس کا چیف آف کمانڈ ہوگا، عمران خان جس کو ذمہ داری دیں گے اس کو اس فورس کی کمانڈ دیں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ پہلے تیاری کریں گے پھر لڑائی کریں گے، یہ لڑائی جمہوریت اور آئین کی بالادستی اور آزاد میڈیا کے لئے ہوگی۔ ایک سوال کے جواب میں سہیل آفریدی کا کہنا تھا پی ٹی آئی میں جو مجھے ہٹانے کی خواہش رکھتے ہیں وہ جان لیں عزت و ذلت اللہ دیتا ہے، مجھے ہٹانے سے متعلق کس نے پیغام دیا یہ بانی پی ٹی آئی کی بہنوں سے پوچھ لیں

بقیہ 23 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

کی عدالت کے طور پر سامنے آیا ہے اور اسے عوام الناس کا بھرپور اعتماد حاصل ہوا ہے۔ وفاقی محتسب نے ان خیالات کا اظہار گزشتہ روز ٹیکس محتسب سروس تنزانیہ کے ایک وفد سے ملاقات کے دوران کیا۔ ایراسمس وِنسنٹ متوئی کی قیادت میں تنزانیہ کے ٹیکس محتسب سروس کے 17 رکنی وفد نے بدھ کو وفاقی محتسب سیکرٹریٹ کا دورہ کیا۔ وفد کو دورہ کے دوران وفاقی محتسب کے کام، طریق کار اور اہم اقدامات کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ اس موقع پر وفاقی محتسب نے اپنے خطاب کے دوران بتایا کہ سال 2025ء کے دوران ان کے ادارے نے 261,101 شکایات کے فیصلے کیے جو کہ ایک ریکارڈ ہے، جب کہ سال 2024ء کے دوران فیصلوں کی تعداد 223,198 تھی۔ انہوں نے بتایا کہ شکایات اور فیصلوں میں یہ اضافہ ملک کے دور دراز اور پسماندہ علاقوں میں علاقائی دفاتر کے قیام، کھلی کچہریوں کے انعقاد، آئی آر ڈی پروگرام اور سرکاری دفاتر کے دوروں جیسے اقدامات کا نتیجہ ہے۔ وفاقی محتسب نے بتایا کہ گزشتہ سال کے دوران وفاقی محتسب کے فیصلوں پر 96.8 فیصد عملدرآمد کی بے مثال شرح حاصل کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ دو برسوں کے دوران ملک کے دور دراز علاقوں میں رہنے والے لوگوں تک آسان رسائی اور انہیں بہتر خدمات فراہم کرنے کے لئے متعدد علاقائی دفاتر اور شکایات سنٹرز قائم کئے گئے۔ اب یہ ادارہ ملک کے 28 شہروں میں موجود ہے جو عوام الناس کو ان کے گھر کے قریب انصاف فراہم کرنے میں کلیدی کردار ادا کر رہا ہے۔ وفاقی محتسب نے دونوں ممالک کے محتسب اداروں کے درمیان تجربات اور بہترین طریق کار کے تبادلے پر خصوصی زور دیا۔ اس موقع پر تنزانیہ کے وفد کے سربراہ نے وفاقی محتسب کے ادارے کی نمایاں کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ یہ ادارہ عوام الناس کو نہایت مفید خدمات فراہم کر رہا ہے۔ انہوں نے وفاقی محتسب کے ادارے اور تنزانیہ کے ٹیکس امبڈسمین کے درمیان قریبی پیشہ ورانہ روابط قائم کرنے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ وفد نے دورے کے دوران ایشین امبڈسمین ایسوسی ایشن (اے او اے) کے دفتر کا بھی دورہ کیا، جسے اے او اے کے بارے میں تفصیلی بریفنگ بھی دی گئی

بقیہ 24 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

برآمد کرنے کی اجازت دے دی ہے۔ ایف بی آر کے حکم نامے کے مطابق ٹرانزٹ ٹریڈ کی ریورس موومنٹ تمام قواعد و ضوابط کے مطابق کی جائے گی، اور بارڈرز سے سامان کی منتقلی کے لیے بانڈز کیریئرز کو ایف بی آر میں درخواست جمع کروانی ہوگی۔ ہر 15 گاڑیوں کے قافلے پر کسٹم کا ایک سپاہی تعینات ہوگا، جبکہ سامان کی منتقلی کی ٹریکنگ اور مانیٹرنگ کی بھی سخت نگرانی ہوگی۔ حکم نامے میں یہ بھی واضح کیا گیا کہ ٹریکنگ کمپنیاں مانیٹرنگ ڈیوائسز کے فعال ہونے کا سرٹیفکیٹ جمع کروانے کی پابند ہوں گی، اور ٹرانزٹ ٹریڈ سامان کے ہر بانڈز وہیکل کے لیے مینوئل ٹرانسپورٹ نوٹ جاری کیا جائے گا، جس میں گاڑی اور ڈرائیور کی مکمل تفصیلات درج ہوں گی۔ مزید براں، سامان کی منتقلی والے کنٹینرز کی کسٹم مکمل جانچ پڑتال کے بعد کلیئرنس ہوگی، اور این ایل سی ٹرمینل پر دوبارہ وزن اور ری سکیننگ بھی کی جائے گی۔ تمام انتظامات اور ٹرانزٹ ٹریڈ کی ذمہ داری بانڈز کیریئرز اور ٹرانسپورٹرز پر عائد ہوگی

بقیہ 25 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

مئی 2025 میں بھارت اور پاکستان کے درمیان مسلح تصادم کے بعد دونوں ممالک کے درمیان براہ راست یا بالواسطہ رابطہ نہیں ہوا۔ وزیر دفاع نے مزید کہا کہ کچھ دوست ممالک پاکستان اور افغانستان کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی کے دوران ثالثی کی کوششیں کر رہے تھے، لیکن ان کوششوں کے کوئی ٹھوس نتائج برآمد نہیں ہوئے

بقیہ 26 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

ین قائدین و قربانی دینے والوں کی مشاورت سے جدوجہد کر رہا ہوں بلوچستان کے عوام مسائل کے گرداب و دلدل میں پھنسے ہوئے ہیں حقوق میسر ہیں نہ روزگار، تعلیم میسر ہیں نہ علاج اور پینے کا صاف پانی دستیاب، صرف دعوے، بے عمل اعلانات و لولی پاپ سے ٹرخایا جا رہا ہے بدقسمتی سے اپنی ووٹ سے اپنے لوگ بھی جمہوری طریقے سے منتخب نہیں کر سکتے۔ جگر گوشے لاپتہ، ظلم، جبر،

لاقانونیت کے خلاف جمہوری احتجاج پر بھی پابندی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گوادر میں دو سال مکمل ہونے پر دیوان سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر علاقے کے مسائل پر بھی مختلف سوالات بھی کیے گئے۔ ایم پی اے گوادر و جماعت اسلامی بلوچستان کے امیر مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے حق دو تحریک کے ضلعی آفس میں عوامی دیوان منعقد کیا جس سے مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والے لوگوں نے اپنے علاقے کے مسائل پیش کیے ایم پی اے گوادر مولانا ہدایت الرحمن نے موقع پر مختلف اداروں کے افسران سے ان مسائل کے حل کے لیے فون پر رابطہ کیا اور متعلقہ اداروں کے افسران نے یقین دہانی کی کہ ان کے مسائل کو ترجیح بنیادوں پر حل کیے جائینگے ایم پی اے گوادر مولانا ہدایت الرحمن نے کہا کہ وہ عوام کے منتخب نمائندے اور خادم ہے مجھے آپ لوگوں نے ووٹ دے کر منتخب کیا ہے ان شاءاللہ آپ کے اعتماد پر پورا اتروں گا میں آپ لوگوں کے ساتھ ہوں دو سال کے دوران میں نے عوام کے اجتماعی کاموں کے لیے جو کوشش جدوجہد کی ہے وہ آپ لوگوں کے سامنے ہیں دو سال کے دوران میں آپ کے ساتھ رہا ہوں اسمبلی میں اپنے عوام کے مسائل عوامی مفاد کے لیے جو جدوجہد کوشش کی ہے آپ لوگوں کے سامنے ہے ایم پی اے گوادر مولانا ہدایت الرحمن نے کہا میں عوام کے منتخب نمائندہ ہوں ان شاءاللہ عوام کے ساتھ رہونگا ہر فورم پر عوام کے ساتھ ہوں اور عوامی مسائل کے لیے اپنے جدوجہد کوشش جاری رکھونگا لوگوں نے ایم پی اے گوادر مولانا ہدایت الرحمن کی کارکردگی پر اطمینان کا اظہار کیا دو سال کے مختصر وقت میں بہت سارے اجتماعی کام ہوئے ہیں اور اب تک جاری ہے

بقیہ 27 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

اداری اور ایثار کا درس دیتا ہے رمضان خود احتسابی، اصلاح نفس اور معاشرتی ہم آہنگی کا بہترین موقع فراہم کرتا ہے۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ اس بابرکت مہینے میں سادگی، میانہ روی اور باہمی احترام کو فروغ دیں اور مستحق افراد کی مدد کو اپنی ترجیحات میں شامل کریں۔ ان کا کہنا تھا کہ معاشرتی ذمہ داریوں کی ادائیگی اور اجتماعی فلاح کے جذبے سے ہی ایک مضبوط اور پرامن معاشرہ تشکیل دیا جا سکتا ہے۔ رکن اسمبلی نے ماحول کے تحفظ، صفائی کی اہمیت اور وسائل کے محتاط استعمال پر بھی زور دیتے ہوئے کہا کہ یہ اقدار ہماری دینی و سماجی ذمہ داریوں کا حصہ ہیں۔ آخر میں انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو رمضان کی رحمتوں اور برکتوں سے نوازے اور ملک و صوبے میں استحکام اور ترقی عطا فرمائے۔ آمین

بقیہ 28 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

یا گمراہ کن بیانیوں کے ذریعے تبدیل نہیں کیا جا سکتا۔ انہوں نے کہا کہ سابق خان قلات مرزا احمد یار خان کی خودنوشت کے مطابق، 1947-48 کے دوران قلات ریاست، مکران، خاران اور لسبیلہ کے پرنسلی اسٹیٹس نے برطانوی تقسیم کے منصوبے کے تحت رضاکارانہ طور پر پاکستان میں شمولیت اختیار کی۔ ظہور بلیدی نے عوام سے اپیل کی کہ وہ تاریخی حقائق کو سمجھیں اور کسی بھی غیر مستند روایت پر بھروسہ نہ کریں

بقیہ 29 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

محتسب میں جتنے بھی کیس آئے سو فیصد میرٹ کی بنیاد پر حل ہوئے، گزشتہ ایک دہائی کے دوران عوامی شکایات کے لئے ازالے اور ریلیف کی فراہمی میں مثالی پیش رفت کی ہے۔ وفاقی محتسب اعلیٰ اعجاز احمد قریشی کی ہدایات پر بلوچستان کے ریجنل ہیڈ غلام سرور بروہی نے بہترین خدمات انجام دینے والے صحافیوں میں اعزازی سرٹیفکیٹ تقسیم کیے۔ اس موقع پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے بتایا کہ وفاقی محتسب کا ادارہ ایک "بڑے سمندر" کی مانند ہے جو 188 وفاقی محکموں، 244 ذیلی اداروں سمیت مجموعی طور پر 500 سے زائد اداروں کے خلاف عوامی شکایات پر کارروائی کرتا ہے۔ انہوں نے انکشاف کیا کہ دس سال قبل پورے سال میں صرف 200 کیسز رپورٹ ہوتے تھے جبکہ آج ادارے پر عوام کے اعتماد کا یہ عالم ہے کہ سالانہ کیسز کی تعداد 20 ہزار کے قریب پہنچ چکی ہے، اور خوش آئند بات یہ ہے کہ وفاقی محتسب کے فیصلوں پر عملدرآمد کی شرح 100 فیصد ہے غلام سرور بروہی نے کہا کہ بلوچستان کے دور دراز علاقوں کے عوام کو ان کے گھر کی دہلیز پر انصاف فراہم کرنے کے لیے خضدار، خاران، سبی اور لورالائی میں نئے دفاتر قائم کیے گئے ہیں۔ صوبے میں امن و امان کی خراب صورتحال کے باوجود عملہ محنت سے کام کر رہا ہے بدعنوانی کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی کے تحت کسی بھی ملوث ملازم کو فوری نوکری سے برخاست کر دیا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی محتسب کے کام کو عام آدمی تک پہنچانے میں میڈیا کا کردار انتہائی اہم ہے تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگ اس مفت اور فوری انصاف کے نظام سے مستفید ہو سکیں

بقیہ 30 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

152 روپے فی کلو جبکہ پرچون قیمت 157 روپے فی کلو، بیکری آئٹمز میں سادہ بڑی ڈبل روٹی 170 روپے، میٹھی بڑی ڈبل روٹی 180 روپے، سادہ چھوٹی ڈبل روٹی 100 روپے، میٹھی چھوٹی ڈبل روٹی 110 روپے، رسک (پاپے) 380 روپے فی کلو، بسکٹ (مکس) 800 روپے فی کلو، فروٹ کیک (450 گرام) 400 روپے، سادہ کیک (450 گرام) 350 روپے۔ گوشت اور دیگر اشیاء میں مٹن (چھوٹا گوشت) 2000 روپے فی کلو، بیف (بڑا گوشت) ہڈی والا 1050 روپے فی کلو، بغیر ہڈی والا 1200 روپے فی کلو، نان/روٹی (310 گرام) 40 روپے فی عدد (ڈبل روٹی بنانے پر پابندی) تازہ مکس دودھ (گائے، بھینس) ڈیری فارم قیمت 185 روپے فی لیٹر مکس دودھ پرچون قیمت 200 روپے فی لیٹر، خالص گائے کا دودھ ڈیری فارم قیمت 135 روپے فی لیٹر، خالص گائے کا دودھ ریٹیل قیمت 150 روپے فی لیٹر، دہی 200 روپے فی کلو اسکے علاوہ مرغی کا گوشت، انڈے، پھل اور سبزیوں کے نرخ مارکیٹ کمیٹی کی طرف سے روزانہ کی بنیاد پر طے ہونگے۔ نوٹیفکیشن کے مطابق تمام دکانداروں کو قیمتوں کی فہرست نمایاں مقام پر آویزاں کرنا لازمی ہوگا جبکہ مقررہ نرخوں سے زیادہ قیمت وصول کرنے یا کم وزن دینے والوں کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے گی ضلعی انتظامیہ نے شہریوں سے بھی اپیل کی ہے کہ گرانفروشی کی صورت میں متعلقہ حکام کو اطلاع دیں تاکہ فوری کارروائی عمل میں لائی جا سکے

بقیہ 31 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

ستھرائی کے مؤثر انتظامات، اور سیکیورٹی کے فول پروف اقدامات یقینی بنائے جائیں تاکہ شہریوں کو بہترین سہولیات میسر آ سکیں۔ ضلعی انتظامیہ رمضان المبارک میں عوام کو ہر ممکن سہولت فراہم کرنے کے لیے متحرک ہے

بقیہ 32 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

(ٹرانسمیشن اینڈ گرڈز) انجینئر عادل عزیز، پراجیکٹ ڈائریکٹر (جی ایس سی) عبدالسلام مینگل، سپرنٹنڈنگ انجینئر (جی ایس او) سرکل غلام فاروق جھکرانی، ایکسین (ٹی اینڈ جی) اسد ترین، ایکسین (ٹی ایل) علی احمد علیمی، ایکسین (ٹی اینڈ آئی) عبید اللہ، ایکسین (پروٹیکشن) محمد کاشف، ایڈیشنل ایکسین (ٹی اینڈ جی) عبدالحفیظ کے علاوہ کیسکو کے دیگر افسران بھی شریک تھے۔ چیف ایگزیکٹو آفیسر کیسکو کی خصوصی ہدایات پر کیسکو کے شعبہ گرڈ سسٹم کنسٹرکشن (جی ایس سی) نے کوئٹہ میں نئے 132KV ہزار گنجی گرڈ اسٹیشن کی تعمیر کا کام مکمل کر لیا۔ ہزار گنجی اور اس سے ملحقہ علاقوں کے صارفین کی مشکلات کو مدنظر رکھتے ہوئے کیسکو کے یہ منصوبہ 2023 میں شروع کر دیا گیا اور فروری 2026 میں مکمل کر لیا گیا جسے کیسکو نے اپنے ذاتی ترقیاتی فنڈز سے پایہ تکمیل تک پہنچایا ہے۔ اس منصوبہ پر مجموعی طور پر 971 ملین روپے لاگت آئی ہے۔ منصوبہ کی تکمیل میں ایک نئے گرڈ اسٹیشن کی تعمیر کے ساتھ ساتھ 40 ایم وی اے استعداد کار والے 2 پاور ٹرانسفارمرز جبکہ 12 عدد کنٹرول پینل کے علاوہ ایک کلومیٹر 132Kv نئے ڈبل سرکٹ ٹرانسمیشن لائن بچھانے، کنٹرول روم اور رہائشی کوارٹرز کی تعمیر کا کام بھی شامل ہیں۔ کیسکو کے شعبہ گرڈ سسٹم کنسٹرکشن (جی ایس سی) کے انجینئرز اور فنی عملہ پر مشتمل ٹیم نے اس منصوبہ پر کام شروع کر کے مختصر مدت میں مکمل کیا جو کہ ایک نمایاں ریکارڈ ہے۔ ہزار گنجی میں نئے 132kv گرڈ اسٹیشن کا قیام یہاں کے عوام کا ایک دیرینہ مطالبہ بھی تھا۔ نئے 132kv گرڈ اسٹیشن کی تکمیل کے بعد اب 132kv سریاب گرڈ اسٹیشن اور انڈسٹریل گرڈ اسٹیشن کے کچھ فیڈروں کی شفٹنگ اور انٹرلنک کر کے ان فیڈروں کو نئے ہزار گنجی گرڈ اسٹیشن سے منسلک کیا جائے گا جس کے بعد ان فیڈروں سے ملحقہ علاقوں کے تمام صارفین کو منظم وولٹیج کے ساتھ بجلی کی مسلسل فراہمی کو یقینی بنانے میں مدد ملے گی۔ بعد ازاں چیف ایگزیکٹو آفیسر کیسکو انجینئر یوسف شاہ خان نے نئے گرڈ اسٹیشن کے کنٹرول روم، رہائشی کوارٹرز، سوئچ یارڈ اور مختلف حصوں کا بھی معائنہ کیا اور انہوں نے شجر کاری مہم کے تحت گرڈ اسٹیشن کے احاطے میں پودا بھی

بقیہ 33 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

منصوبوں پر خصوصی توجہ مرکوز کی جائے گی۔ چیف سیکرٹری نے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل سے عوام کی معیار زندگی بہتر ہو جائے گی

بقیہ 34 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

اسکول درگ۔ گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول درگ اور گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول کرکنہ شامل ہیں معائنے کے دوران اسسٹنٹ کنٹرولر نے تمام مراکز کا تفصیلی معائنہ کرتے ہوئے تمام امتحانی عملے کو ہدایات دیتے ہوئے کہا کہ امتحانی عمل کے دوران کسی بھی کوتاہی کی کوئی گنجائش نہیں خاص کر نقل کرتے ہوئے اگر کوئی امیدوار پکڑا گیا تو امیدوار اور امتحانی عملے کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی نقل ایک ناسور ہے اور اس ناسور کا خاتمہ حکومت بلوچستان کے وژن میں شامل ہے اس ناسور کا خاتمہ کر کے ایک روشن مستقبل کی بنیاد کا تہیہ کر رکھا ہے بلوچستان میں علم کی روشنی پھیلا کر بلوچستان کو ترقی کی راہ پر گامزن کیا

بقیہ 35 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

نے ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفس جعفرآباد میں منعقدہ شجرکاری تقریب کے موقع پر پودا لگانے کے بعد گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر عبدالمنان لانگ سمیت دیگر افسران اور علاقہ کے معتبرین بھی موجود تھے۔ ڈپٹی کمشنر خالد خان نے کہا کہ ضلع جعفرآباد میں شجرکاری مہم کو کامیابی سے ہمکنار کرنے کے لیے بھرپور اقدامات کیے جا رہے ہیں اور ضلع بھر میں زیادہ سے زیادہ پودے لگانے کے عمل کو وسعت دی جا رہی ہے تاکہ حکومت بلوچستان کے ویژن کے مطابق سرسبز و شاداب ماحول کو فروغ دیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری اداروں، تعلیمی اداروں اور عوامی مقامات پر شجرکاری کو ترجیحی بنیادوں پر جاری رکھا جائے گا اور ہر شہری کو چاہیے کہ وہ اس قومی مہم میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے۔ ان کا کہنا تھا کہ درخت ہمارے ماحول کو آلودگی سے پاک کرنے، درجہ حرارت میں کمی لانے اور قدرتی آفات کے اثرات کو کم کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں، اس لیے ہمیں اجتماعی ذمہ داری کا مظاہرہ کرتے ہوئے زیادہ سے زیادہ پودے لگانے اور ان کی نگہداشت کو یقینی بنانا ہوگا۔ ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ محکموں کو ہدایت کی کہ شجرکاری مہم کو محض رسمی کارروائی تک محدود نہ رکھا جائے بلکہ لگائے گئے پودوں کی حفاظت اور آبیاری کا مؤثر نظام بھی بنایا جائے تاکہ یہ پودے تناور درخت بن کر ماحول کی بہتری میں اپنا کردار ادا کر سکیں۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ جعفرآباد کو سرسبز بنانے کے لیے ضلعی انتظامیہ ہر ممکن اقدامات جاری رکھے گی اور عوام کے تعاون سے اس مہم کو کامیاب بنایا جائے گا

بقیہ 36 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

مرغیوں اور دوا ساز کمپنیوں کی گاڑیوں سے ہزاروں روپے فی گاڑی بھتہ وصول کر رہی ہے، جس کے باعث اشیائے خورد و نوش اور ادویات کی سپلائی متاثر ہو گئی ہے اور قیمتوں میں ہوشربا اضافہ ہو گیا ہے۔ افغان قومی موومنٹ نے کہا کہ انتظامیہ اور حکومت کارروائی کرنے کے بجائے بھتہ خوروں کی پشت پناہی کر رہی ہے، جس کے نتیجے میں شاہراہ پر سفر انتہائی غیر محفوظ ہو گیا ہے۔ بھتہ نہ دینے کی صورت میں شہری، مسافر، ٹرانسپورٹرز، مزدور اور زمیندار دھمکیوں اور اذیت کا سامنا کر رہے ہیں۔ بیان میں صوبائی حکومت سے پرزور مطالبہ کیا گیا کہ کوئٹہ چمن شاہراہ پر فوری طور پر سخت حفاظتی اقدامات کیے جائیں تاکہ عوام محفوظ انداز میں سفر کر سکیں۔ بصورت دیگر، عوامی احتجاج کا سلسلہ شروع کیا جائے گا تاکہ انتظامیہ کی غفلت کے نتیجے میں پیدا ہونے والی مشکلات کا خاتمہ کیا جا سکے

بقیہ 37 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

ٹالی ملتوی کی جاتی ہے تاکہ عوام الناس کی جان و مال کی حفاظت کو یقینی بنایا جا سکے اسسٹنٹ کمشنر وڈھ اکبر علی مزار

بقیہ 38 ☆ روزنامہ صحافت کوئٹہ

ایک بیان جاری کرتے ہوئے کہی انہوں نے کہا کہ اس وقت ملک انتہائی نازک دور سے گزر رہا ہے ہمیں چاہیے کہ ایک دوسرے کے خلاف بیان بازی یا بے جا تنقید کرنے کی بجائے مل کر اپنا کردار ادا کریں تاکہ ملک کے خلاف جو سازشیں اور ناپاک عزائم مسلط کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے اس کو ناکام بنا دیں کیونکہ اگر آج بھی ہم ملک کی استحکام اور خوشحالی کے لیے متحد نہیں ہوئے تو خدانخواستہ ملک دشمن عناصر موقع سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں لیکن دوسری جانب وفاقی حکومت اور سیکورٹی اداروں نے جس منظم طریقے سے ملک بچانے کے لیے فرنٹ پیج پر کردار ادا کیا اس سے دشمن عناصر کی تمام عزائم نہ صرف ناکام ہو گئے بلکہ وہ خود اعتراف کرتے ہیں کہ پاکستان ایک مضبوط ریاست ہے

ماہِ رمضان معاشرے میں بھائی چارے کے فروغ کا درس دیتا ہے، نسیم الرحمان

رمضان المبارک صبر، تقویٰ اور ہمدردی کا مہینہ ہے یہ بابرکت مہینہ ہمیں اپنی انفرادی اور اجتماعی زندگیوں میں مثبت تبدیلی لانے کا درس دیتا ہے

بطور معاشرہ ہمیں چاہیے کہ اس مقدس مہینے میں نہ صرف عبادات کی ادائیگی میں اضافہ کریں بلکہ غذائی اور قدرتی وسائل کے درست استعمال کو بھی یقینی بنائیں

کوئٹہ (ن ن) صوبائی مشیر برائے ماحولیات وموسمیاتی تبدیلی نسیم الرحمٰن خان ملاخیل نے ماہ مقدس رمضان کی آمد پر صوبے کے عوام کو دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ رمضان المبارک صبر، تقویٰ، ہمدردی اور اخوت و بھائی چارے کا مہینہ ہے۔ یہ بابرکت مہینہ ہمیں اپنی انفرادی اور اجتماعی زندگیوں میں مثبت تبدیلی لانے، ضرورت مندوں کی مدد کرنے اور معاشرے میں بھائی چارے کے فروغ (باقی صفحہ 5 نمبر 7)

لکی مروت میں بڑی تباہی ٹل گئی، دہشت گردی کا منصوبہ ناکام

نالے سے منسلک میانوالی شاہراہ پر 40 کلو بارودی مواد پر مشتمل ریموٹ کنٹرول بم ناکارہ بنا دیا گیا

لکی مروت (این این آئی) لکی مروت میں پولیس اور بم ڈسپوزل اسکواڈ نے مشترکہ کارروائی کرتے ہوئے دہشت گردی کا منصوبہ ناکام بنا دیا۔ میانوالی شاہراہ سے منسلک نالے میں 40 کلو بارودی مواد پر مشتمل ریموٹ کنٹرول بم ناکارہ بنا دیا گیا (باقی صفحہ 5 نمبر 8)

علاقائی و عوامی مسائل کا پائیدار حل اولین ترجیح ہے، جام کمال

ملک تجارتی و معاشی طور پر مستحکم ہے تجارت کے شعبے کو مزید وسعت اور فروغ دینے میں حکومت سنجیدہ ہے علاقائی و عوامی مسائل کا حل ترجیحات میں شامل رہا ہے

علاقائی مسائل حل کرنے کیلئے اقدامات کر رہے ہیں کسی کو بھی مشکل وقت میں تنہا نہیں چھوڑا، وفد سے ملاقات میں گفتگو

بیلا (یو این اے) وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان نے کہا ہے کہ ملک تجارتی و معاشی طور پر مستحکم ہے تجارت کے شعبے کو مزید وسعت اور فروغ دینے میں حکومت سنجیدہ ہے۔ علاقائی و عوامی مسائل کا حل ترجیحات میں شامل ہے (باقی صفحہ 7 نمبر 6)

وزیر تجارت جام کمال خان سے پاکستان کیمیکل مینوفیکچررز ایسوسی ایشن کی ملاقات

کیمیکل سیکٹر کو درپیش چیلنجز کا جائزہ اور تجارت کے فروغ کیلئے اصلاحات پر تبادلہ خیال

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان سے پاکستان کیمیکل مینوفیکچررز ایسوسی ایشن کے وفد نے ملاقات کی (باقی صفحہ 2 نمبر 36)

پاکستان پیپلز پارٹی کی سیاست کا محور عوامی خدمت ہے، بلال صادق عمرانی

(باقی صفحہ 5 نمبر 2)

26 نومبر احتجاج کیس، علیمہ خان کے ناقابل ضمانت وارنٹ گرفتاری جاری

راولپنڈی (این این آئی) راولپنڈی کی انسداد دہشت گردی عدالت نے 26 نومبر احتجاج کیس میں علیمہ خان کے ناقابل ضمانت وارنٹ گرفتاری جاری کر دیے (باقی صفحہ 5 نمبر 1)

ایئرپورٹس کو نئے انداز سے تعمیر کیا جائیگا، پاکستان ایئرپورٹ اتھارٹی

خضدار ایئرپورٹ کی بحالی کا منصوبہ بھی زیر غور ہے، ڈی جی پی اے اے کا اعلان

کوئٹہ (یو این اے) ڈی جی پاکستان ایئرپورٹ اتھارٹی نے کہا ہے کہ ملک کے تمام ایئرپورٹس کو جدید طرز اور نئے انداز سے تعمیر کیا جائے گا تاکہ مسافروں کے لیے سہولیات میں اضافہ اور سہولت کی فراہمی کو یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے بتایا کہ خضدار میں غیر فعال ایئرپورٹ کی بحالی کا منصوبہ بھی زیر غور ہے، جس کے بعد اس ایئرپورٹ کو دوبارہ فعال کر کے مقامی اور تجارتی (باقی صفحہ 5 نمبر 3)

اسلام آباد اقبال کے ذریعے پاکستان، ہنگری تعلقات کے فروغ پر زور

(باقی صفحہ 5 نمبر 6)

رمضان سے پہلے ہی مہنگائی بڑھنے سے عام آدمی والے گرانی سے شدید متاثر ہیں، شیری رحمن

اسلام آباد (این این آئی) نائب صدر پاکستان پیپلز پارٹی سینیٹر شیری رحمن نے کہا ہے کہ رمضان سے پہلے ہی مہنگائی بڑھنے سے عام آدمی شدید متاثر ہیں (باقی صفحہ 5 نمبر 5)

وفاقی وزیر معین وٹو کا بنگلہ دیش کے سفارتخانے کا دورہ، باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال

دونوں ممالک کے درمیان دوستی اور تعاون آنے والے وقت میں دیگر ممالک کے لیے بھی مثال بنے گا، گفتگو

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے آبی وسائل میاں محمد معین وٹو نے بنگلہ دیش کے سفارتخانے کا دورہ کیا جہاں ان کی بنگلہ دیش کے سفیر محمد اقبال حسین خان سے اہم ملاقات ہوئی۔ ملاقات میں باہمی دلچسپی کے امور، علاقائی صورتحال اور دوطرفہ تعلقات کے فروغ پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ وفاقی وزیر نے بنگلہ دیش میں اقتدار کی پرامن اور جمہوری منتقلی پر نیک (باقی صفحہ 5 نمبر 4)

کوئٹہ: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ملاقات کر رہے ہیں۔

کوئٹہ: آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر پولیس ٹریننگ کالج میں قائم ہونے والی لائبریری کا افتتاح کر رہے ہیں۔

سی ٹی ڈی میں ایک ہزار افراد بھرتی کیے جائیں گے، آئی جی پولیس بلوچستان

کوئٹہ پولیس کو بلٹ پروف گاڑیاں، جدید ساز و سامان فراہم کیا جائیگا، سی ٹی ڈی کی تربیت میں جدت لائی جائیگی تاکہ دہشتگردی اور سنگین جرائم کا موثر مقابلہ کیا جا سکے

سی ٹی ڈی کو جدید ٹیکنالوجی سے آراستہ کر کے پولیسنگ کے نظام میں مزید بہتری لا رہے ہیں پولیس کے جوان عوام کے جان و مال کے تحفظ کیلئے جانیں قربان کر رہے ہیں

کوئٹہ (آئی این پی) انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان محمد طاہر نے کہا ہے کہ پولیس کو جدید دور کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرتے ہوئے اسکے استعداد کار کو بڑھانے کے لئے اے ٹی ایف میں ایک ہزار افراد کی بھرتی اور سی ٹی ڈی کو جدید ٹیکنالوجی سے آراستہ کر کے پولیسنگ کے نظام میں مزید بہتری لا رہے ہیں پولیس کے جوان دی گئی ذمہ داری عوام کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لئے جانیں قربان کر رہے ہیں ہم قربانی دے کر ملک بھر میں سب سے زیادہ بلوچستان پولیس کے 1120 سے زائد افسران اور جوان شہید ہوئے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار (باقی صفحہ 7 نمبر 4)

رمضان المبارک رحمت، برکت اور مغفرت کا مہینہ ہے، بخت محمد کاکڑ

کوئٹہ (این این) صوبائی وزیر بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ رمضان المبارک رحمت، برکت اور مغفرت کا مہینہ ہے (باقی صفحہ 5 نمبر 9)

جمعیت نظریاتی کی امت مسلمہ کو ماہ رمضان المبارک کی مبارکباد

مہنگائی اور ذخیرہ اندوزی سے غریب عوام دو وقت کی روٹی سے محروم ہو رہے ہیں، مولانا عبدالقادر لونی

(باقی صفحہ 2 نمبر 37)

خواتین کی حفظان صحت سے متعلق شعور کی بیداری میں میڈیا کا کردار انتہائی اہم ہے

(باقی صفحہ 5 نمبر 10)

مادری زبانوں پر قدغن کی نہیں ترویج کی ضرورت ہے، نسیمہ پانیزئی

اپنی مادری زبانوں میں لکھیں، پڑھیں اور بولیں اور اس کے فروغ میں اپنا کردار ادا کریں

(باقی صفحہ 7 نمبر 5)

ہارون اختر خان سے ملت ٹریکٹرز کے سی ای او سکندر مصطفیٰ کی ملاقات

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم کے معاون خصوصی برائے صنعت و پیداوار ہارون اختر خان سے ملت ٹریکٹرز کے سی ای او سکندر مصطفیٰ نے اہم ملاقات کی (باقی صفحہ 2 نمبر 30)

اسٹیل مل سے قیمتی دھات چوری کرنے والے دو ملزمان گرفتار

کراچی (یو این اے) ضلع ملیر پولیس نے زون میں کارروائی کر کے قیمتی دھات نکالنے والے دو ملزمان کو گرفتار کر لیا۔ ملیر پولیس کے مطابق (باقی صفحہ 7 نمبر 3)

بلوچستان کے عوام محب الوطن اور پاک افواج کیساتھ ایک پیج پر ہے، سیف اللہ تارن

ملک کی استحکام امن وامان کی بحالی کیلئے وفاقی حکومت اور خاص کر سیکورٹی اداروں کا کردار قابل ستائش ہے

کوئٹہ (اے این این) ممتاز قبائلی رہنما سیف اللہ تارن نے کہا ہے کہ ملک کی استحکام امن وامان کی بحالی کے لیے وفاقی حکومت اور خاص کر سیکورٹی اداروں کا کردار قابل ستائش ہے بلوچستان میں سازش کے تحت فتنہ الہندوستان حالات خراب کر رہے ہیں لیکن یہ ان کی بھول ہے بلوچستان کے عوام محب الوطن اور پاک افواج کے ساتھ ایک پیج پر ہے یہ بات انہوں نے (باقی صفحہ 2 نمبر 31)

ہزارگنجی میں امن وامان کی صورتحال تشویشناک حد تک خراب ہو چکی ہے، نیاز بڑیچ

چوری، ڈکیتی اور دیگر جرائم کی بڑھتی ہوئی وارداتوں نے تاجروں اور عوام میں شدید خوف وہراس پیدا کر دیا

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی ضلع کوئٹہ تحصیل سریاب کے سیکرٹری نیاز بڑیچ، سینئر معاون سیکرٹری سید عبدالخالق آغا و دیگر کمیٹی اراکین نے ہزارگنجی زون میں امن وامان کی مخدوش صورتحال پر سخت تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہزارگنجی میں حالیہ دنوں امن وامان کی صورتحال انتہائی تشویشناک حد تک خراب ہو چکی ہے۔ چوری، ڈکیتی اور دیگر جرائم کی بڑھتی ہوئی وار (باقی صفحہ 2 نمبر 32)

صحافی آغا عبید کے خلاف ایف آئی آر آزادیٔ صحافت پر حملہ ہے، ایکشن کمیٹی اخباری صنعت بلوچستان

صحافیوں اور میڈیا اداروں کو دباؤ میں لانے کے موجودہ اقدامات جمہوری اقدار اور آئینی حقوق کے خلاف ہیں

ایکشن کمیٹی اس عزم کا اعادہ کرتی ہے کہ صحافیوں کے حقوق، آزادیٔ اظہار اور ذمہ دارانہ صحافت کے تحفظ کے لیے اپنی جدوجہد جاری رکھے گی

کوئٹہ (پ ر) ایکشن کمیٹی اخباری صنعت بلوچستان نے بی ڈی ایم اے کے صدر اور اوس نیوز کے چیف ایڈیٹر آغا عبید کے خلاف درج ایف آئی آر کو بے بنیاد، غیر ضروری اور آزادی صحافت کے منافی قرار دیتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ حکومت فوری طور پر یہ مقدمہ واپس لے۔ کمیٹی کے ترجمان کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا کہ صحافیوں اور میڈیا اداروں کو دباؤ میں لانے کے موجودہ اقدامات جمہوری اقدار اور آئینی حقوق کے خلاف ہیں۔ بیان میں کہا گیا کہ تحقیقاتی رپورٹنگ کو مجرمانہ کارروائی سے جوڑنا ناقابل قبول ہے کمیٹی نے حکومت بلوچستان سے مطالبہ کیا کہ وہ آزاد (باقی صفحہ 2 نمبر 29)

ماہِ رمضان، اپنے آس پاس کے غریب و محتاجوں کی مدد کریں، نور محمد دمڑ

ہمیں ان لاکھوں فلسطینی اور کشمیری بھائیوں اور بہنوں کو بھی یاد رکھنا ہے جو ظلم و جبر کا شکار ہیں اور متحد ہو کر اس ظلم کے خلاف آواز اٹھانی ہے

اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ ایک بار پھر ہمیں رمضان المبارک کی سعادت نصیب ہو رہی ہے یہ مہینہ رحمتوں، برکتوں اور مغفرت کا ہے

کوئٹہ (پ ر) مسلم لیگ ن کے مرکزی رہنماء صوبائی وزیر حاجی نور محمد دمڑ نے پوری قوم اور امت مسلمہ کو رمضان المبارک کی مبارکباد دیتے ہوئے کہا ہے کہ ہمیں اپنے آس پاس غریبوں اور محتاجوں کو یاد رکھنا چاہیے اور اپنی استطاعت کے مطابق ان کی مدد کرنی چاہیے، ہمیں ان لاکھوں فلسطینی اور کشمیری بھائیوں اور بہنوں کو بھی یاد رکھنا ہے جو ظلم و جبر کا شکار ہیں اور متحد ہو کر اس ظلم کے خلاف آواز اٹھانی ہے، یہ وقت ہے کہ ہم امت مسلمہ کے اتحاد کو مضبوط کریں اور باہمی تعاون و اخوت کو فروغ دیں۔ صوبائی وزیر حاجی نور محمد خان دمڑ نے رمضان المبارک (باقی صفحہ 7 نمبر 2)

پیٹرولیم مصنوعات کے بعد بجلی مہنگی ہونے کا امکان

جنوری کی ماہانہ فیول ایڈجسٹمنٹ کی مد میں اضافے کی درخواست نیپرا میں دائر کی گئی

اسلام آباد (این این آئی) پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے کے بعد بجلی کی فی یونٹ قیمت میں بھی اضافے کا امکان ہے۔ سی پی پی اے کی جانب سے جنوری کی ماہانہ فیول ایڈجسٹمنٹ کی مد میں اضافے کی درخواست نیپرا میں دائر کی گئی۔ نیپرا اتھارٹی 26 فروری کو اضافے سے متعلق درخواست پر سماعت کرے گی۔ سی پی پی اے درخواست کے مطابق فروری میں (باقی صفحہ 5 نمبر 30)

احتجاج، دھرنے، سڑکیں بند کرنے سے بانی پی ٹی آئی کا علاج نہیں ہونا، فیصل کریم کنڈی

پشاور (این این آئی) گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی نے کہا ہے کہ احتجاج، دھرنے اور سڑکیں بند کرنے سے بانی پی ٹی آئی کا علاج نہیں ہونا۔ نجی ٹی وی پروگرام میں گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ صوبائی مشینری مظاہرین کی پشت پناہی کر رہی ہے، وفاقی حکومت (باقی صفحہ 5 نمبر 11)

قائداعظم محمد علی جناح کی اہلیہ مریم جناح کا 97واں یوم وفات کل منایا جائے گا

اسلام آباد (آئی این پی) بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناح کی اہلیہ مریم جناح کا 97واں یوم وفات 20 فروری کو منایا جائے گا۔ مریم جناح قائداعظم محمد علی جناح کی دوسری اہلیہ تھیں جو 20 فروری 1900 کو پیدا ہوئیں اور 20 فروری 1929ء کو 29 برس (باقی صفحہ 7 نمبر 1)

فائیو جی اسپیکٹرم کی نیلامی 10 مارچ کو کرانے کا اعلان

فائیو جی آکشن کے بعد انٹرنیٹ کے مسائل حل ہوجائیں گے، چیئرمین پی ٹی اے حفیظ الرحمان

اسلام آباد (آئی این پی) پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی (پی ٹی اے) نے فائیو جی اسپیکٹرم کی نیلامی 10 مارچ کو کرانے کا اعلان کر دیا۔ چیئرمین پی ٹی اے حفیظ الرحمان نے اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ لوگ انٹرنیٹ کی بہتری چاہتے ہیں، بہتر کنیکٹیویٹی کے بغیر ڈیجیٹل پاکستان کا خواب ادھورا ہے، فائیو جی آکشن کے بعد انٹرنیٹ کے مسائل حل ہوجائیں گے۔ انہو (باقی صفحہ 5 نمبر 28)

سرکاری ادارے فروری 2026 تک مکمل طور پر آئی ایف آر ایس نظام اپنائیں گے، وفاقی حکومت

اسلام آباد (آئی این پی) وفاقی حکومت کے زیر انتظام سرکاری اداروں کے ایکٹ 2023 کے مطابق فروری 2026 تک مکمل طور پر بین الاقوامی مالیاتی رپورٹنگ معیارات اختیار کرنا ہوں گے۔ یہ بات وفاقی سرکاری اداروں کی سالانہ مجموعی رپورٹ برائے مالی (باقی صفحہ 5 نمبر 12)

سردار منظور احمد خان کاکڑ نے کاکڑ ہاؤس کراچی میں سیف اللہ مینگل ڈائریکٹر فنانس حکومت بلوچستان کے اعزاز میں عصرانہ دیا۔

پشتو زبان قوم کی جڑیں، تاریخی تجربات اور تہذیبی اعتماد کا آئینہ ہے، مابت کاکا

کوئٹہ (آئی این پی) عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی جنرل سیکرٹری مابت کاکا نے مادری زبانوں کے عالمی دن کے مناسبت سے کہا ہے کہ زبان محض اظہار کا ذریعہ نہیں بلکہ کسی بھی قوم کی تاریخ، ثقافت، جغرافیہ، تہذیب اور اجتماعی شعور کی بنیاد ہوتی ہے مادری زبان وہ سرچشمہ (باقی صفحہ 5 نمبر 27)

سردار منظور احمد خان کاکڑ سیف اللہ مینگل ڈائریکٹر فنانس حکومت بلوچستان کے ہمراہ۔

بلوچستان یونین آف جرنلسٹس کا مقامی اخبار اوس نیوز کے چیف ایڈیٹر اور یوٹیوبر آغا عبید پر ایف آئی آر کے اندراج پر تشویش کا اظہار

محکمہ داخلہ بلوچستان، محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کے اعلیٰ حکام سے شفاف تحقیقات کا مطالبہ

کوئٹہ (پ ر) بلوچستان یونین آف جرنلسٹس نے مقامی اخبار اوس نیوز کے چیف ایڈیٹر اور یوٹیوبر آغا عبید پر محکمہ ایکسائز کے اہلکار کی جانب سے ایف آئی آر کے اندراج پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے شفاف غیر جانبدارانہ تحقیقات اور یوٹیوبر کو اپنے صفائی کا پورا حق فراہم کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ بی یو جے کے صدر منظور احمد رند، جنرل سیکرٹری شاہ حسین ترین اور کابینہ ارکان (باقی صفحہ 5 نمبر 14)

رمضان المبارک میں سحر و افطار میں بجلی کی بلاتعطل فراہمی یقینی بنانے کے احکامات

زیادہ نقصانات والے علاقوں میں بھی سحر و افطار میں لوڈشیڈنگ نہ کرنے کا فیصلہ کیا گیا، وفاقی وزیر کی ہدایت جاری

اسلام آباد (این این آئی) رمضان المبارک میں سحر و افطار میں بجلی کی بلاتعطل فراہمی یقینی بنانے کے احکامات جاری کر دیے گئے۔ پاور ڈویژن نے کے الیکٹرک سمیت تمام بجلی کمپنیوں کیلئے ایس او پیز جاری کر دیے، زیادہ نقصانات والے علاقوں میں بھی سحر و افطار میں لوڈشیڈنگ نہ کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ وفاقی وزیر نے تمام ڈسکوز کو بجلی صارفین کی شکایات کے فوری ازا (باقی صفحہ 5 نمبر 26)

متنازع ٹویٹس کیس، ایمان مزاری اور شوہر ہادی علی چٹھہ کی اپیلیں سماعت کے لئے مقرر

اسلام آباد (آئی این پی) اسلام آباد ہائیکورٹ متنازع ٹویٹس کیس میں ایڈووکیٹ ایمان مزاری اور ان کے شوہر ہادی علی چٹھہ کی اپیلیں آج (جمعرات کو) سماعت کے لئے مقرر کر دی گئیں۔ اسلام آباد ہائیکورٹ کے جسٹس محمد آصف آج (جمعرات کو) اپیلوں پر سماعت کریں (باقی صفحہ 5 نمبر 22)

رحمٰن فاؤنڈیشن کے ڈائلیسز سنٹر میں تقریب، رخسانہ رخشی ایمبیسڈر مقرر

ماڈل ٹاؤن Lahore کے ڈائلیسز سنٹر میں سماجی شخصیات کا دورہ

اسلام آباد (بیورو چیف) ماڈل ٹاؤن لاہور میں واقع Rehman Foundation کے ڈائلیسز سنٹر میں ایک باوقار تقریب منعقد ہوئی جس میں ممتاز سماجی وعلمی شخصیات لندن سے رخسانہ رخشی ادیبہ۔ شاعرہ۔ مصنفہ۔ کالم نگار سماجی سائنسدان اور ڈاکٹر فضیلت بانو، صدر، خواتین ونگ، اپوا (آل پاکستان رائٹرز ویلفیئر ایسوسی ایشن)، سابق ایسوسی ایٹ پروفیسر، صدر شعبہ (باقی صفحہ 5 نمبر 29)

صدر سونا خان جمالی نے کہا پریس کلب کی مضبوطی اور عوامی مسائل حل کرنا اولین ترجیح ہے، سونا خان جمالی

اوستہ محمد (نمائندہ خصوصی) اوستہ محمد پریس کلب (رجسٹرڈ) کا اجلاس زیر صدارت صدر پریس کلب سونا خان جمالی منعقد ہوا، اجلاس کی کارروائی تلاوت کلام پاک سے شروع کی گئی اجلاس کی کارروائی جنرل سیکرٹری پریس کلب خادم حسین کھکھرانی نے چلائی جس میں کابینہ اور چیئر (باقی صفحہ 5 نمبر 13)

آئندہ ہفتے ضلع سکھر کے تعلقوں کی باڈیز تشکیل دی جائیں گی، سردار طارق خان پنھوار

پاکستان پیپلز پارٹی کلچرل ونگ سندھ کے مرکزی جنرل سیکرٹری لیاقت علی شاہانی کی ہدایت پر تعلقوں کی باڈیز منتخب کی جائیں گی

سکھر (رپورٹ اسلم سومرو) پاکستان پیپلز پارٹی کلچرل ونگ ضلع سکھر کے صدر سردار طارق خان پنھوار کی صدارت میں پنھوار ہاؤس پر میٹنگ ہوئی جس میں مختلف معاملات پر گفتگو کی گئی میٹنگ میں یہ طے کیا گیا کہ آئندہ ہفتے پاکستان پیپلز پارٹی کلچرل ونگ ضلع سکھر کے تمام عہدیداروں کا مشترکہ اجلاس طلب کر کے اس میں فیصلہ کر کے ضلع سکھر کے تمام تعلقوں کی باڈیز تشکیل (باقی صفحہ 5 نمبر 15)

سردار بابا غلام رسول عمرانی باوقار اور بااصول سیاسی رہنما

نصیرآباد میں عوامی خدمت کا روشن نام

نصیرآباد (رپورٹ محمد یونس عمرانی) صوبائی مشیر محنت و افرادی قوت عمرانی قبیلے کے سربراہ بیرسٹر چیف سردار بابا غلام رسول عمرانی بلوچستان سمیت نصیرآباد میں سیاسی طور پر ایک منفرد، رواداری، وطاقتور بلکہ خاندانی ورثہ قبائلی اقدار کی پاسداری کا نام اور رہنما ہے انہوں نے ہمیشہ رنگ، نسل اور ذات سے بالاتر ہو کر انسانیت کی خدمت کو اپنا نصب العین اور مقصد بنایا ہے۔ وہ اپنے (باقی صفحہ 5 نمبر 25)

جمعیت علماء اسلام بلاتفریق عوامی خدمت پر یقین رکھتی ہے، مولانا جمعہ خان وزیری

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علماء اسلام ابوالکلام آزاد مغل آباد یونٹ بلک اسٹاف کے امیر مولانا جمعہ خان وزیری اور مسلم اتحاد فلاحی کمیٹی کی مشترکہ کاوشوں سے گزشتہ روز نئے ٹی بی ایس کا افتتاح کیا گیا۔ اس موقع پر جمعیت علماء اسلام کے دیگر ذمہ داران کے علاوہ اللہ دوست ایڈووکیٹ اور مفتی عالم گل بھی شریک تھے۔ (باقی صفحہ 5 نمبر 21)

سبی میں رویت ہلال کمیٹی کا ضلعی اجلاس منعقد، رمضان کے چاند سے متعلق تین افراد کی گواہی پیش

رمضان المبارک کے چاند کی رویت کے سلسلے میں مرکزی جامع مسجد سبی میں رویت ہلال کمیٹی کا ضلعی اجلاس منعقد ہوا جس میں کمیٹی کے ممبران صوفی سلیمان نقشبندی، علامہ محمد یحییٰ، مولانا عبدالرزاق سمیت ضلعی انتظامیہ کے نمائندہ اور دیگر متعلقہ افراد نے شرکت کی۔ اجلاس میں رمضان المبارک کے چاند کی رویت کے حو (باقی صفحہ 5 نمبر 17)

اوستہ محمد پریس کلب کا اہم اجلاس منعقد

افتخار احمد کلاچی کی ممبرشپ بحال، پریس کلب کی ماہانہ فیس مارچ سے دوبارہ نافذ

اوستہ محمد (نمائندہ خصوصی) اوستہ محمد پریس کلب (رجسٹرڈ) کا اجلاس زیر صدارت صدر پریس کلب سونا خان جمالی منعقد ہوا، اجلاس کی کارروائی تلاوت کلام پاک سے شروع کی گئی اجلاس کی کارروائی جنرل سیکرٹری پریس کلب خادم حسین کھکھرانی نے چلائی جس میں کابینہ اور چیئرمین ورکنگ کمیٹی عبداللہ مگسی و ورکنگ کمیٹی کے ممبران بھی موجود تھے اجلاس میں اعزازی ممبر افتخار احمد (باقی صفحہ 5 نمبر 16)

مستونگ اور کوئٹہ پولیس کی مشترکہ کارروائی قومی شاہراہ پر ڈکیتی کرنے والے خوفناک گروہ کا قلع قمع

جو سرکاری اداروں کے اہلکار بن کر شاہراہوں پر ڈکیتیاں اور گاڑیاں چھیننے میں ملوث تھا

مستونگ: (نامہ نگار) مستونگ اور کوئٹہ پولیس کی مشترکہ کارروائی قومی شاہراہ پر ڈکیتی کرنے والے خوفناک گروہ کا قلع قمع۔ تفصیلات کے مطابق مستونگ اور کوئٹہ پولیس کی مشترکہ کارروائی نے ایک خطرناک اور منظم ڈکیتی کے گروہ کو بے نقاب کر دیا ہے، جو سرکاری اداروں کے اہلکار بن کر شاہراہوں پر ڈکیتیاں اور گاڑیاں چھیننے میں ملوث تھا بلکہ ان کے پاس سے جدید (باقی صفحہ 5 نمبر 24)

مرد عورتوں کے محافظ ہیں، قاتل نہیں، سپریم کورٹ نے مجرم کی اپیل خارج کردی

جسٹس صلاح الدین پنہور اور جسٹس اشتیاق ابراہیم پر مشتمل بینچ کا تحریری فیصلہ جاری، قاتل شوہر وارث مسیح کی عمر قید سزا برقرار

اسلام آباد (این این آئی) سپریم کورٹ نے بیوی کو قتل کرنے والے منشیات کے عادی شوہر کی اپیل خارج کرتے ہوئے کہا ہے کہ مرد عورتوں کے محافظ ہیں، قاتل نہیں۔ جسٹس صلاح الدین پنہور اور جسٹس اشتیاق ابراہیم پر مشتمل بینچ کا تحریری فیصلہ جاری کر دیا، فیصلہ میں قاتل شوہر وارث مسیح کی عمر قید سزا کا فیصلہ برقرار رہا۔ فیصلہ کے مطابق خواتین معاشرے کی برابر کی رکن (باقی صفحہ 5 نمبر 20)

ملک سے دہشتگردی کے خاتمے کیلئے اجتماعی کوششیں ناگزیر ہیں، اراکین صوبائی اسمبلی

سیکیورٹی فورسز، حکومت اور عوام اس ناسور کے خاتمے کیلئے ایک پیج پر ہیں، دہشتگردی کیخلاف جاری جدوجہد میں شہدا کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی، مسعود لونی

سیکیورٹی فورسز نے ملک میں امن کے قیام کیلئے بے مثال قربانیاں دی ہیں حکومت عوام کے تعاون سے دہشتگرد عناصر کیخلاف موثر کارروائیاں کر رہی ہے

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزراء و اراکین اسمبلی نے بنوں میں تھانہ میریان کے قریب ہونے والے بم دھماکے کی شدید الفاظ میں مذمت اور دھماکے کے نتیجے میں شہید ہونے والے افراد کے لواحقین سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ دکھ کی اس گھڑی میں وہ سوگواران کے غم میں برابر کے شریک ہیں دہشت گردی کے ایسے بزدلانہ واقعات قوم کے حوصلے پست نہیں کر سکتے اور ملک سے دہشت گردی کے (باقی صفحہ 5 نمبر 23)

محمد اسحاق کو فوری برطرف کر کے اہل افسر تعینات کیا جائے، سردار منظور احمد خان کاکڑ

سردار منظور احمد خان کاکڑ کا چیئرمین تعلیم محمد اسحاق کی نااہلی پر شدید تنقید

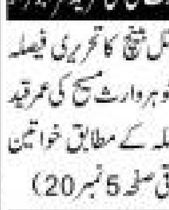

کوئٹہ (پ ر) سردار منظور احمد خان کاکڑ صدر آل کاکڑ قبائل فیڈریشن سیکرٹری جنرل بلوچستان یوتھ فرنٹ ممتاز قبائلی سیاسی وسماجی رہنما سندھ بلوچستان نے بلوچستان بورڈ آف انٹرمیڈیٹ وسیکنڈری ایجوکیشن کے چیئرمین محمد اسحاق کی نااہلی بدعنوانیوں اور تعلیم کی بربادی کی طرف اہل اقتدار کی توجہ مبذول کراتے (باقی صفحہ 2 نمبر 34)

بارکھان کی خواتین کو معاشی طور پر خودمختار بنانا اولین ترجیح ہے، عبدالرحمان کھیتران

خواتین کا تعلیم کیساتھ ساتھ مختلف شعبہ ہائے زندگی میں ہنرمند ہونا ایک مضبوط اور ترقی یافتہ معاشرے کی بنیادی ضمانت ہے

کچن گارڈننگ نہ صرف گھریلو سطح پر غذائی ضروریات پوری کرنے میں معاون ثابت ہوگی بلکہ خواتین کو معاشی استحکام کی جانب بھی گامزن کرے گی

بارکھان (ن ن) صوبائی وزیر برائے پبلک ہیلتھ انجینئرنگ بلوچستان سردار عبدالرحمٰن خان کھیتران نے کہا ہے کہ بارکھان کی خواتین کو معاشی طور پر خودمختار بنانے اور انہیں بااختیار بنانے کے لیے ہر ممکن عملی اقدامات کر رہی ہے۔ خواتین کا تعلیم کے ساتھ ساتھ مختلف شعبہ ہائے زندگی میں ہنرمند ہونا ایک مضبوط اور ترقی یافتہ معاشرے کی بنیادی ضمانت ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بارکھان میں ایم ہیلتھ پیپلز پبلک (باقی صفحہ 2 نمبر 35)

کوئٹہ: آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر پولیس ٹریننگ کالج میں پاسنگ آؤٹ پریڈ کے موقع پر کمانڈنٹ پی ٹی سی کو یادگاری شیلڈ پیش کر رہے ہیں

وفاقی حکومت نے گریڈ 18 سے گریڈ 19 میں ترقیوں کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا

اسلام آباد (آئی این پی) وفاقی حکومت نے گریڈ 18 سے گریڈ 19 میں ترقیوں کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا گیا۔ ذرائع کے مطابق پولیس سروس، پاکستان ایڈمنسٹریٹیو سروس سمیت متعدد افسران کو گریڈ انیس میں ترقی دے دی گئی۔ ڈپٹی کمشنر ساہیوال اسیح اللہ فاروق، ڈپٹی کمشنر سیالکوٹ صبا اصغر علی کو گریڈ انیس میں ترقی دے دی گئی۔ وزیراعلیٰ پنجاب کے سیکرٹری عبداللہ نیئر شیخ کو بھی ترقی مل گئی جب کہ ایڈیشنل سیکرٹری ٹو چیف (باقی صفحہ 5 نمبر 19)

جوزف فرانسس کے انتقال پر خالد گل کا خراجِ عقیدت

انسانی حقوق کا درخشندہ ستارہ غروب ہوگیا، عاصمہ جہانگیر کے بعد ایک اور بڑی آواز خاموش

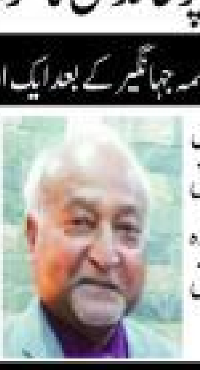

لاہور (نامہ نگار) عاصمہ جہانگیر کے بعد جوزف فرانسس جو کسی تعارف کے محتاج نہیں اور وہ عالمگیر انسانی حقوق کی جدوجہد کے آسمان کے ایک اور درخشندہ ستارہ دور افق میں ڈوب گیا۔ جوزف فرانسس پاکستانی مظلوموں، محکوموں اور مجبورو (باقی صفحہ 2 نمبر 33)

پنجاب حکومت نے عمران خان اور بشریٰ بی بی کی ضمانت کیخلاف اپیلیں واپس لے لیں

اسلام آباد (یو این اے) سپریم کورٹ میں پنجاب حکومت نے بانی تحریک انصاف عمران خان کی ضمانت کے خلاف اپیل واپس لے لیں جبکہ بشریٰ بی بی کی ضمانت کے خلاف اپیل بھی واپس لے لی گئی۔ سرکاری وکیل نے عدالت کو بتایا کہ انہیں ہدایات ہیں کہ ضمانت کے خلاف اپیلیں واپس لے لی جائیں۔ جس پر عدالت نے بانی پی ٹی آئی عمران خان کی 9 مئی کے مقدمات میں ضمانت منسوخی کی اپیلیں واپس لینے (باقی صفحہ 5 نمبر 18)

اوستہ محمد: افتخار احمد کلاچی کو اوستہ محمد پریس کلب رجسٹرڈ کا ممبر بننے پر صدر و کابینہ کے دوست پھولوں کے ہار پہنا کر مبارکباد دے رہے ہیں